Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 28 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 29th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بدھ، ۲۹ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

پرانی کتابوں کی خریداری
ہم عربی و فارسی کی پرانی چھپی ہوئی اور قلمی کتابیں مناسب قیمت پر خرید کرتے ہیں اور انگریزی کی پرانی چھپی ہوئی کتابیں بھی خرید کرتے ہیں۔
لہٰذا خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر یا موبائل کے ذریعہ فوراً رابطہ کریں۔
ZILLY RAHMANI
Mohalla Pachdara, near jeeno wali masjid
AMROHA (U.P.) Pin- 244221
09756698765

5 ہندستانی ماہی گیر لنکا فوجیوں کی گولیوں سے زخمی
دلی نے کولمبو کے سفیر کو فوراً طلب کرلیا

نئی دہلی، 28 رجنوری: 5 ماہی گیر ہندستان کے سری لنکا کے بحری فوجوں کا اندھا دھند گولیوں سے بری طرح گھائل ہوگئے۔ واردات کی خبر ملتے ہی ہندستان نے پرزور احتجاج کیا۔ اور کولمبو کے سفیر سے اس سنگین معاملے کی فوری رپورٹ طلب کی۔ بروز منگل کی صبح ڈیلفٹ جزیرے کے قریب بین الاقوامی بحری سرحد میں 13 مچھیروں کے گھسنے کا الزام آیا۔ اور ان 13 ماہی گیروں کو سری لنکا کے بحری فوج نے اپنی حراست میں بھی لے لیا۔ اور اسی درمیان بنا کسی وجہ کے فوجیوں کی گولیوں سے 5 ماہی گیر بری طرح گھائل بھی ہوگئے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے یہ بات سامنے آئی کہ 13 عدد ماہی گیروں میں سے 3 ماہی گیروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ان کی مرہم پٹی کرکے ان کو چھوڑ دیا گیا۔ جبکہ دو کی حالت سنگین ہے ان کو جافنا کے ٹیچنگ اسپتال میں بھرتی کرلیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ”جافنا اسپتال میں زیر علاج ماہی گیروں کی دیکھ بھال سفارت خانے کے نمائندے کررہے ہیں اس واردات کے بعد دہلی آپے سے باہر ہوگیا۔ اب کولمبو کے سفیر کو بلاکر ان سے پوری روداد طلب کی گئی ہے یہ پہلی بار نہیں بلکہ گزشتہ برس بھی کچی بھو جزیرے کے پاس سری لنکا کے گشت کرنے والے جہاز ہندستانی ماہی گیروں کی ناؤ کو نشانہ بنایا تھا۔ اس واردات میں دو ماہی گیر جان سے مارے گئے تھے۔

کولکاتا انٹرنیشنل بک فیئر میں پبلیشر اور بک شیلر گیلڈ کی موجودگی میں ممتاز بنگلہ مصنف ابوالبشر کو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا۔

بنگلہ دیش: یونس حکومت نئی مصیبت میں، ریلوے ملازمین نے کی ملک گیر ہڑتال، 400 ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر

ڈھاکہ 28 رجنوری: بنگلہ دیش مسلسل عدم استحکام کے دور سے گزر رہا ہے۔ شیخ حسینہ حکومت کے تختہ پلٹ اور اس کے بعد محمد یونس کی قیادت میں بنی عبوری حکومت بھی ملک کے بگڑتے حالات پر قابو نہیں پا سکی ہے۔ اب ریلوے ملازمین نے یونس حکومت کے لیے مصیبت کھڑی کر دی ہے۔ بنگلہ دیش میں ٹرین خدمات ٹھپ ہو گئی ہے۔ دراصل ریلوے ملازمین اضافی کام کے لیے فائدہ کا مطالبہ کرتے ہوئے ملک گیر پیمانے پر بے مدت ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ ریلوے ملازمین کی اس ہڑتال سے ہزاروں لوگوں کی زندگی متاثر ہوگئی ہے۔ ٹرین خدمات ٹھپ ہو جانے مسافروں میں زبردست غصہ ہے اور وہ اس کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔
بنگلہ دیش ریلوے رننگ اسٹاف اور ورکرس ایسوسی ایشن پنشن اور گریچویٹی بینیفٹ سے جڑی پریشانیوں کی وجہ سے ہڑتال کر رہا ہے۔ ریلوے ملازمین اوور ٹائم سیلری اور پنشن فائدہ (باقی صفحہ 10 پر)

ممتا حکومت کا موجودہ بجٹ 12 فروری کو پیش ہوگا
لکشمی بھنڈار بھتے میں اضافے کا امکان زیادہ

کولکاتا 28 جنوری: 10 فروری سے ریاستی بجٹ کا اجلاس شروع۔ 12 فروری کو ریاستی بجٹ اسمبلی میں پیش ہوگا۔ سوموار کو وزارت کے ساتھ بیٹھ کر اس فیصلے پر مہر ثبت کردیا گیا۔ یاد رہے کہ 2026 کے اپریل میں مغربی بنگال کا اسمبلی الیکشن ہونے کا اشارہ مل رہا ہے۔ تو ایسے میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ تیسری بار کی وزیر اعلیٰ کی قیادت میں یہ آخری بجٹ کا ہوگا۔ کیونکہ آئندہ برس ہی الیکشن متوقع ہے۔ جس کے لئے حکومت کو ووٹ-ان-اکاؤنٹھی پیش کرنا ہوگا۔ دوسری طرف یکم فروری 26-2025 کا مالیاتی سال بجٹ مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتا رمن پیش کرنے والی ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی سرکار کی تیسری میعاد کا پہلا ترمیم شدہ بجٹ پارلیمنٹ میں (باقی صفحہ 10 پر)

باغپت: جین مذہبی تقریب کے دوران اندوہناک حادثہ، 3 خواتین سمیت 7 افراد جاں بحق، دو درجن زخمی

28 رجنوری: اتر پردیش کے باغپت میں منگل کو جین مذہبی تقریب کے دوران بڑا حادثہ پیش آیا۔ جین مذہب کے آدیناتھ بھگوان کے نروان لڈو پروگرام کے دوران لکڑی سے بنا مچان گر گیا، جس کے نیچے 50 سے زائد افراد دبنے کی اطلاع ہے۔ حادثے میں 7 افراد جاں بحق ہو گئے، جبکہ 40 سے زائد افراد زخمی ہیں، جن میں 20 کو ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا ہے۔ باقی زخمیوں کا علاج جاری ہے۔
حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے نام ہیں: ترش پال جین (74 سال)، امت (40 سال)، اوشا (65 سال)، ارون جین ماسٹر (48 سال)، شلپی جین (25 سال)، ونن (44 سال)، کملیش (65 سال)۔ رپورٹ کے مطابق، یہ حادثہ منگل کی صبح بڑوت شہر کے گاندھی روڈ پر واقع کمپلیکس میں پیش آیا، جہاں لکڑی اور بانس سے بنے مچان پر لوگ موجود تھے۔ اچانک مچان گرنے سے اس کے نیچے کئی لوگ دب (باقی صفحہ 10 پر)

اسپین ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے فلسطینیوں کی حمایت میں آگیا

میڈرڈ، 28 جنوری (یو این آئی) یورپی ملک اسپین ایک بار پھر امریکہ کے سامنے فلسطینیوں کی حمایت میں آگیا۔ اسپین کے وزیر خارجہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کو "خالی [؟] کرنے اور اس کی آبادی کو مصر اور اردن منتقل کرنے کی تجویز کو مسترد کردیا ہے۔ ہسپانوی وزیر خارجہ نے برسلز میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ غزہ مستقبل کی فلسطینی ریاست کا حصہ ہے جس پر ایک ہی حکومت کے کنٹرول کی ضرورت ہے، ہمارا موقف واضح ہے: غزہ والوں کو غزہ میں رہنے کی ضرورت ہے۔ وزیر خارجہ نے یہ بھی اصرار کیا کہ یورپی یونین کو خوراک، صحت اور تعلیم کی ضروریات کے لیے امداد کے ساتھ غزہ میں "انسانی تباہی کی فوری مدد کرنے اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی یونروا کی موجودگی کی ضمانت دینے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ البارس نے اعلان کیا کہ اسپین فلسطین اور یونروا کی مالی امداد کو 50 ملین یورو ($52m) تک بڑھادے گا۔ امریکی ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر حماس کے رہنما باسم نعیم نے دوٹوک جواب دیتے ہوئے کہا کہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے دور کرنے کے کسی بھی منصوبے کو مسترد کرتے ہیں۔ باسم نعیم نے کہا کہ فلسطینی ایسا کوئی حل کبھی قبول نہیں کریں گے، فلسطینی عوام نسل کشی کی انتہائی گھناؤنی اسرائیلی کارروائیوں میں ثابت قدم رہے۔ یاد رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے لاکھوں پناہ گزینوں کو مصر، اردن میں پناہ دینے کا بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ میں سب کچھ تباہ ہوچکا، عرب ممالک سے ملکر الگ جگہ رہائشی منصوبہ چاہتے ہیں۔

ٹرمپ کا 6 جنوری حملہ کیس کی تحقیقاتی ٹیم کے خلاف بڑا ایکشن

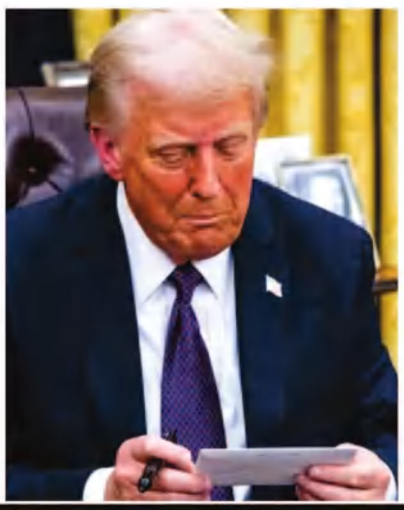

واشنگٹن، 28 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 6 جنوری حملہ کیس کی تحقیقاتی ٹیم کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے محکمہ انصاف کے درجنوں افسران کو ناقابل اعتبار قرار دے کر ملازمتوں سے فارغ کردیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے فلوریڈا میں ارکان کانگریس سے خطاب کرتے ہوئے اپنی جیت کو سیاسی زلزلہ قرار دیا۔ صدر ٹرمپ نے دوران خطاب اسپیکر سے تیسری بار الیکشن لڑنے پر رائے بھی طلب کرلی، انہوں نے کہا کہ تیسری بار الیکشن نہ لڑنے کے قانون پر 100 فیصد یقین نہیں امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ پہلے بھی تیسری بار صدارت سنبھالنے کے امکان پر بات کرچکے ہیں۔ دوسری جانب امریکہ کے نئے صدر ٹرمپ کی جانب سے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بم فراہم کرنے کی اجازت دیدی گئی۔
غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو آج ہی بم فراہم کردیئے جائیں گے، وہ طویل عرصے سے ان بموں کا انتظار کررہے تھے۔ امریکی صدر سے صحافیوں نے سوال کیا کہ اسرائیل کو بم فراہمی پر عائد پابندی کیوں ختم کی جارہی ہے؟ جس پر اُن کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے یہ خریدے ہیں اس لیے پابندی ہٹائی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سابق امریکی صدر بائیڈن نے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بموں کی فراہمی کو روک دیا تھا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے امریکی (باقی صفحہ 10 پر)

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 53 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 47 منٹ
مغرب	5 بج کر 27 منٹ
عشاء	6 بج کر 40 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پہلی بار دور دراز تیستا میں دوارے سرکار لگنے سے لوگ خوش

جلپائی گوڑی،28/جنوری: دریائے تیستا کا وسیع چارہ جسے بھیر چر کہا جاتا ہے۔ دوارے سرکار اسی ندی کے کنارے لگا تھا۔ سوموار کی صبح انتظامیہ کے اہلکار کشتی کے ذریعہ بھیر چر روانہ ہو گئے۔ 'دوارے سرکار' پروگرام کے آغاز کے بعد پہلی بار اس دور افتادہ علاقے میں 'دوارے سرکار' کا کیمپ لگایا گیا ہے۔ ہر سال جب مون سون آتا ہے تو یہ چارہ بالکل الگ تھلگ ہو جاتا ہے۔ دریائے تیستا سردیوں میں بہت چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اس دن صدر بی ڈی او کے ساتھ انتظامیہ کے افسران پہلے کشتی اور پھر ٹریکٹر کے ذریعے جلپائی گڑی کے صدر بلاک کے بولماری نندن پور علاقے کے بھیر چار پہنچے۔ بی ڈی او مہر کرمکار نے کہا کہ بھیر چر کے مکینوں کو ان کی دہلیز پر لکشمی بھنڈار، اولڈ ایج الاؤنس، سواستھ ساتھی سمیت 37 سرکاری پروجیکٹوں کے فوائد ملیں گے۔ علاقے میں بجلی کا کنکشن نہ ہونے کی وجہ سے ضروری کاغذات کی تصاویر لینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ تیستا بیرونی چر کے مکین انتظامیہ کے اس اقدام سے بہت خوش ہیں۔

آل انڈیا ملی کونسل کا اجلاس شہر کولکاتا میں ہوگا ملک کے بگڑتے ہوئے ماحول اور فرقہ پرست حکومت کی سازشوں کو اجاگر کیا جائیگا

(خورشید فوازی)

کولکاتا، 28/جنوری: پورے ملک میں اس وقت جس طرح سے مسلمانوں کے خلاف فضا کو زہر آلود بنا دیا گیا ہے اور فرقہ پرست حکومت مسلمانوں سے اس انداز میں سوتیلا نا برتاؤ کر رہی ہے جیسے مسلمان اس ملک کے شہری ہی نہیں۔ کہیں یونیفارم سول کوڈ نافذ کیا جا رہا ہے اور کہیں مسجدوں، درگاہوں، عیدگاہوں اور مقبروں پر ہاتھ صاف کیا جا رہا ہے اور اب تو پورے ملک میں مسلمانوں کی وقف جائیدادوں پر بھی سوالیہ نشان لگ چکا ہے جب جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعہ وقف ترمیمی ایکٹ 2024 پر بھی ہاتھ صاف کر دیا گیا ہے اور مجموعی طور پر مسلمانوں کو اس ملک میں دردر کا بھکاری بنا کر مسلمانوں کے لئے دوسرا غزہ ہندستان میں بنایا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے لئے سرکاری ملازمت کے دروازے بند ہوچکے، اعلیٰ تعلیم کے دروازے بند ہو چکے اور مسلمانوں کو اس ملک میں تیسرے درجے کا شہری بنا کر رکھ دیا گیا۔ واضح رہے کہ 2006 میں سچر کمیٹی کی سفارشات میں لکھا گیا تھا کہ مسلمان اس ملک میں گداگروں سے بھی نچلے سطح پر آگئے ہیں اور اگر حکومت نے مذہب کے نام پر نہ سہی لیکن پچھڑے ہوئے فرقہ کو اگر فوری طور پر ریزرویشن نہیں دیا گیا تو پھر اس ملک میں مسلمانوں کی حالت حد سے زیادہ خراب ہوجائے گی لیکن کانگریس کی یہ کوشش بھی سچر کمیٹی رپورٹ تک پیش کرنے کی حد تک تھی اور اس سلسلے میں کوئی پہل نہیں ہوئی اور اب تو وہ سچر کمیٹی رپورٹ بھی سرد خانے میں دبا کر رکھ دی گئی اور اب جبکہ اس ناقابل فراموش شخصیت جسٹس راجندر سچر بھی نہیں رہے اور جب سے 2014 سے فرقہ پرستوں کی حکومت بنی ہے تو ان 11 برسوں کے اندر مسلمانوں کو کس کس طرح سے پریشان کیا گیا ہے اور وہ انہیں کس قدر اذیتیں پہنچائی گئی ہیں اس بابت سبھوں کو معلوم ہے کہ یہ موجودہ مرکزی حکومت کے تیور کیا ہیں اور وہ کیا چاہتی ہے لیکن سبھوں کی زبان پر تالے لگے ہوئے ہیں کیونکہ معاملہ تو ملک کی سب سے بڑی اقلیت کا ہے اور یہ اقلیت صرف ہندستان کی جیلوں میں اکثریت کی شکل میں نظر آتی ہے۔ آل انڈیا ملی ملک کا وہ فعال ادارہ ہے جس نے ملت کے لئے بہت کام کیا ہے اور یہ ملی کونسل کا کارنامہ ہے جب حکومت نے اندھا قانون ٹاڈا کو ختم کیا جس کے ذریعہ 99.9 فیصد صرف مسلمانوں کی گرفتاریاں ہوتی تھیں، اس وقت ملک کے موجودہ انتہائی خراب اور قابل مذمت حالات کو دیکھتے ہوئے ملی کونسل نے ایک مرتبہ پھر سے فرقہ پرست حکومت سے آنکھ سے آنکھ ملا کر بات کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ ملی کونسل کے سب سے فعال لیڈر اور جنرل سکریٹری جناب منظور عالم کی طبیعت اس وقت کافی خراب ہے اور ان دنوں ان کی زندگی کا دارومدار ڈائیلاسیس پر ہے لیکن پھر بھی انہوں نے الحاج شہود عالم، غلام محمد وغیرہ سے رابطہ رکھا اور ان سے کولکاتا میں پریس کانفرنس کے ذریعہ ملی کونسل کے اجلاس کے بارے میں تمام لوگوں کو مطلع کرنے پر زور دیا اور غلام محمد کے ساتھ الحاج شہود عالم نے تمام ملی رہنماؤں بشمول قاری فضل الرحمٰن ، مولانا شفیق الدین قاسمی اور دیگروں کو مطلع کیا کہ آل انڈیا ملی کونسل کے قومی صدر مولانا عبد اللہ مکیشی کے ساتھ پریس کانفرنس کریں جو کولکاتا پہنچ رہے۔ اسی اطلاع کے بموجب حضرت مولانا عبد اللہ مکیشی نے آیوری ان میں پریس کانفرنس کیا اور بتایا کہ یکم اور 2 فروری کہ اجلاس اسی ہوٹل میں ہوگا اور 9 فروری کو ممکن ہے کھلا اجلاس نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ہوگا۔ مولانا مکیشی کی بھی طبیعت خراب ہے لیکن وہ ملت کی خدمت کے لئے کولکاتا چلے آئے۔ اتفاق سے خاص میزبان امیر الدین بابی (ایم ایم آئی سی) بھی علیل ہیں جو نہیں آسکے لیکن ان کی جگہ پر اشتیاق احمد راجو نے میزبانی کے بہتر طریقے سے فرائض انجام دیئے۔ پرویز رضا، محمد شاہد رشید بھی اس پریس کانفرنس میں موجود تھے۔

آر جی کار مالی بدعنوانی کیس: چارج شیٹ جاری نہیں کی ٹرائل بھی شروع نہیں ہوئی، جج نے ای ڈی کو پھٹکار لگائی

کولکاتا: 28 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار مالی بدعنوانی کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کو ہائی کورٹ میں سخت سرزنش کا سامنا کرنا پڑا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے تبصرہ کیا، ای ڈی چارج شیٹ جاری نہیں کی، اور نہ ہی یہ ٹرائل شروع ہوئی ہے۔ مرشدآباد میڈیکل کالج کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اختر علی کی طرف سے دائر کیس میں انہوں نے اس طرح ای ڈی کو پھٹکار لگائی۔ آر جی کار کیس کے دوران، آر جی کار کے سابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اختر علی نے سندیپ کے خلاف بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرایا اور ای ڈی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس بنیاد پر سی بی آئی کے ساتھ ساتھ ای ڈی نے بھی تحقیقات شروع کیں۔ ای ڈی کے عہدیداروں نے کئی جگہوں کی تلاشی لی جس میں نیو ٹاؤن میں سندیپ گھوش کا آبائی گھر، تلہ میں چندن لوہر کا گھر اور کالندی میں ایک دوا کی دکان شامل ہے۔ لیکن مرکزی ایجنسی نے کوئی چارج شیٹ جاری نہیں کی۔ جسٹس گھوش نے منگل کو ای ڈی کی تحقیقات سے اپنی "ناراضگی" کا اظہار کیا۔ دریں اثنا، سی بی آئی نے 29 نومبر کو علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں مالی بدعنوانی کے معاملے میں چارج شیٹ پیش کی۔ اگلی سماعت علی پور کورٹ میں 30 جنوری کو ہوگی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ سی بی آئی کی خصوصی عدالت اس سماعت کے ایک ہفتے کے اندر ملزمین کے خلاف الزامات طے کرنے کی کوشش کرے۔ جب سے آر جی کار اسکینڈل سامنے آیا ہے، اس وقت کے اسپتال کے پرنسپل سندیپ پر کئی الزامات لگے ہیں۔ سابق پرنسپل اور ان کے ساتھیوں کو مالی بدعنوانی کا مقدمہ درج ہونے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ سی بی آئی نے اسے عصمت دری کیس میں ثبوت تباہ کرنے کے الزام میں گرفتار بھی کیا۔ لیکن سندیپ گھوش اور تالہ پولیس اسٹیشن کے سابق او سی ابھیجیت منڈل کو چارج شیٹ داخل کرنے میں ناکامی کے بعد ضمانت مل گئی۔ تاہم سندیپ مالی بدعنوانی کے معاملے میں اب بھی جیل میں ہیں۔ باقی ملزمان بپلوب سنگھ، افسر علی، سمن ہزارا اور آشیش پانڈے بھی حراست میں ہیں۔

کولکاتا کے بعد ہگلی میں مکانات اور دکانیں منہدم غیر منصوبہ بند آبپاشی کا مسئلہ؟

ہگلی،28/جنوری: کولکاتا کے کئی علاقوں میں مکانات گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ اس بار کولکاتا کا وہ خوف ہگلی کے کنائی پور میں دیکھا گیا ہے۔ تالاب کی غیر منصوبہ بند آبپاشی کے باعث دراڑیں پڑنے کی وجہ سے ایک مکان اور قریبی دکان منہدم ہوگئیں۔ یہ واقعہ خود پنچایت پردھان کے علاقہ میں رونما ہوا ہے جس سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق گنگا نگر علاقے میں پمپ ہاؤس کے قریب ایک شخص نے تالاب کو لیز پر دیا ہے۔ وہ پچھلے کچھ دنوں سے پانی پمپ کر رہا تھا۔ مبینہ طور پر یہ کام بغیر منصوبہ بندی کے تحت چل رہا تھا، یہاں تک کہ پنچایت سے اجازت لیے بغیر۔ اس تالاب کے آس پاس کئی گھر اور دکانیں ہیں۔ منگل کی صبح مقامی لوگوں نے دیکھا کہ تالاب کے کنارے ایک مکان اور ایک دکان تالاب کی طرف منہدم ہوگئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کنائی پور گاؤں پنچایت کے نائب سربراہ بھاویش گھوش اور پنچایت انجینئر موقع پر پہنچ گئے۔ وہ صورت حال کا جائزہ لئے ہیں۔ انجینئر سجل گھوش نے کہا کہ میں نے اس معاملے کو دیکھا ہے۔ تالاب سے پانی نکالنے کی وجہ سے گھروں کے پیچھے کی زمین نرم ہو کر منہدم ہوگئی۔ جتنی جلدی ممکن ہو، تالاب کے کناروں کو اچھی طرح سے بند کیا جائے۔ گھروں کو اچھی طرح سے محفوظ کیا جانا چاہیے۔ اگر نہیں تو مکان اور دکان کے مزید گرنے کا امکان ہے۔ متاثرہ دکان کے مالک کارتک چندر داس نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے دکان کے پیچھے تالاب سے پانی نکالا جا رہا تھا۔ تالاب اس طرح نہیں بنایا گیا ہے۔ پانی کم ہونے کی وجہ سے آج دکان کے پیچھے ایک بڑا لینڈ سلائیڈنگ ہوا ہے۔ اس طرح تالاب سے پانی نکالنے کے لیے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے اور نہ ہی اجازت لی گئی تھی۔ متاثرہ گھر کی مالکہ ارچنا بسواس نے کہا کہ آج صبح، میں نے اپنے گھر کے پیچھے اچانک مٹی کا تودہ دیکھا اور کئی حصے تالاب کی طرف چلے گئے۔ میری پنچایت سے درخواست ہے کہ معاوضے کا بندوبست کیا جائے۔'' پنچایت کے نائب سربراہ بھاویش گھوش نے کہا کہ صبح جیسے ہی مجھے خبر ملی میں یہاں پہنچ گیا۔ پنچایت انجینئروں کو بھی بلایا گیا۔ یہ سب نے دیکھا ہے۔ یہ واقعہ تالاب سے پانی نکالنے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ میں نے اس شخص کو بلایا جو تالاب کے لیز پر کام کر رہا تھا۔ جن مکانات اور دکانوں کو نقصان پہنچا ہے ان کے بارے میں کیا کیا جا سکتا ہے، اس کا فیصلہ جلد بحث میں کیا جائے گا۔

کڑایہ اسپورٹس کلب، وارڈ 64 میں سالانہ اسپورٹس کے موقع پر تقسیم انعامات کے دوران مہمان خصوصی جے بی ایس دیباشش کمار (ایم ایل اے اور ایم آئی سی) کے ہمراہ ممتاز ملی وسماجی کارکن جناب پرویز رضا (جنرل سکریٹری ریاستی ٹی ایم سی، اقلیتی سیل) اور محمد زاہد (کلب کے سکریٹری) کے ہمراہ بجلی رحمٰن، شارق احمد (وارڈ 64 کے بلاک صدر) تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کی درخواست پر بھوٹ بگان اردو گرلس جونیئر ہائی اسکول کے احاطے میں بالی میونسپلٹی کی جانب سے دوارے سرکار کا اسپیشل کیمپ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ بالی میونسپلٹی کے ایگزیکٹو آفیسر دیب برتہ پال معائنہ کی غرض سے تشریف لائے تھے۔

جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ میں یوم جمہوریہ کی شاندار تقریب

ہوڑہ: 27 جنوری (ساجد پرویز) 26 جنوری 2025 کو جامعہ الہدیٰ الاسلامیہ ہوڑہ میں چھہترواں یوم جمہوریہ کی شاندار تقریب منعقد ہوئی، مدیر جامعہ شیخ ذکی احمد مدنی صاحب کے دست مبارک سے پرچم کشائی ہوئی اور جامعہ کے طلبہ نے قومی ترانہ پیش کیا، پھر مدیر جامعہ نے یوم جمہوریہ کے متعلق مختصر مگر جامع اور پرمغز خطاب کیا جس میں انھوں نے تمام لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکبادی دیتے ہوئے اس کے پیغام کو لوگوں تک پہنچایا، انھوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارے ملک میں مختلف ادیان و مذاہب، رنگ و نسل اور لسان و زبان کے لوگ رہتے ہیں، قانون ساز اسمبلی نے بابا بھیم راؤ امبیڈکر کی سرکردگی میں ملک کے ہر طبقہ کا پاس و لحاظ رکھتے ہوئے قوانین و دساتیر کو مرتب کیا اور 26 جنوری 1950 کو اس ہندوستانی آئین و دستور کا نفاذ عمل میں آیا، اسی کی خوشی اور جشن کے طور پر یوم جمہوریہ کی تقریب منائی جاتی ہے، یوم جمہوریہ کا یہ پیغام ہے کہ ہمارا ہندستانی دستور تمام باشندگان وطن کو یکساں حق فراہم کرتا ہے، جان کی حفاظت، مال کی حفاظت، آزادہ رائے کا حق اور مذہبی آزادی کا حق فراہم کرتا ہے، ہمیں اپنے دستور کی پاسداری کرنی چاہیے، نیز جس طرح سے تمام باشندگان وطن نے ایک دوسرے کے شانہ بہ شانہ اور قدم سے قدم ملا کر ہندوستان کو انگریزی سامراج کے پنجہ استبداد سے آزاد کرانے کے لیے مسلسل ایک سو سال سے زائد عرصہ تک تگ و دو اور جدوجہد کی، جس میں خاص طور سے مسلمان اور ان میں بھی علما کے طبقہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی جہد پیہم کے نتیجے میں آزادی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوا، ٹھیک اسی طرح ہمیں چاہیے کہ ہم مل جل کر ملک اور وطن کی تعمیر و ترقی میں اپنی حصہ داری کو یقینی بنائیں، یہ ہمارا وطن ہے اور وطن سے محبت فطری ہوتی ہے، آدمی دنیا کے جس کونے میں جائے، وہ جتنے آرام و آسائش اور دنیوی رعنائیوں سے لطف اندوز ہو رہا ہو لیکن اس کا دل اپنے وطن کے ساتھ معلق رہتا ہے، اور اسے حقیقی سکون اپنے ملک اور وطن میں ملتا ہے، ہمیں وطن سے محبت جتلانے کی ضرورت نہیں ہے، ہم نے پہلے بھی وطن کی آزادی، قومی یکجہتی اور ملک کی سالمیت و تحفظ کے لیے اپنی کوششیں صرف کئے ہیں اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنی حصہ داری بنائی ہے اور آئندہ بھی اس کی سالمیت و ترقی کے لیے قربانیاں پیش کرتے رہیں گے چاہے تعلیم کے ذریعہ ہو یا تجارت و معیشت کے ذریعہ، ہم اپنے ملک کی خدمت کریں گیا اور ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو برقرار رکھیں گے۔ اس مناسبت سے الہدی کے فنکشن ہال میں جامعہ الہدی الاسلامیہ ہوڑہ کے طلبہ نے آدھے گھنٹے کا مختصر پروگرام پیش کیا جس میں انھوں نے یوم جمہوریہ کی تاریخ اور مجاہدین آزادی کی خدمات کا تذکرہ کیا، ان کو خراج عقیدت پیش کیا، ساتھ میں جامعہ کا شعبہ مدرسہ پلس کے طلبہ نے بھی اپنی تقریروں اور نظموں کے ذریعہ اپنی حصہ داری پیش کیا۔ اختتام پروگرام کے بعد تمام حاضرین کے درمیان شیرینی کی تقسیم ہوئی۔

شہر کی قدیم علمی اور ثقافتی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں انتہائی تزک احتشام کے ساتھ یوم جمہوریہ کا جشن منایا گیا۔ یہ جشن پرچم کشائی، قومی ترانہ، آزادی کے حوالے سے گفتگو اور محفل موسیقی پر مشتمل تھا۔

وارڈ 42 کے کونسلر مہیش شرما کی جانب سے 25 بچوں کو لیپ ٹاپ دیا گیا۔ اس موقع پر ایم پی سدیپ بندوپادھیائے، میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم، ایم ایل اے ویویک گپتا، ایم آئی سی تارک سنگھ، ہوڑہ کے سابق کونسلر محمد رستم، سابق کونسلر اخلاق احمد، انیلا خان وغیرہ موجود تھے (تصویر ساجد پرویز)

یوم جمہوریہ پر منی میراتھن دوڑ بڑوں کیساتھ بچے بھی حصہ لئے

ہگلی/28 جنوری (محمد شبیب عالم) رنگین پتھ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے ٹریبینی شب پور اسپورٹس گراؤنڈ میں یوم جمہوریہ کامیابی کے ساتھ منایا۔ یوم جمہوریہ کے اس خاص موقع پر نوجوانوں کو صحت سے متعلق بیداری کی ترغیب دینے کے لیے ایک منی میراتھن کا انعقاد کیا گیا۔ 5 کلومیٹر کی دوڑ ڈنلوپ فیری گھاٹ سے شروع ہوئی اور ٹریبینی شب پور اسپورٹنگ کلب گراؤنڈ پر اختتام پذیر ہوئی، جس میں تقریباً 250 شرکاء نے حصہ لیا۔ "رنگین پتھ" ویلفیئر ایسوسی ایشن نے مقامی انتظامیہ اور رضاکاروں کے تعاون کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ رنگین پتھ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ایک رکن نے کہا کہ یہ جشن صرف خوشی کا لمحہ نہیں ہے بلکہ یہ معاشرے میں صحت سے متعلق آگاہی اور ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کے ان کے عزم کا عکاسی ہے۔

پوربی ریلوے
ای-آکشن برائے لیزیننگ پارسل جگہ کے لئے
ہوڑہ ڈویژن میں

نمبر-سی اوایم/پارسل/لیزینگ/لمبا عرصہ ای-آکشن/ایچ ڈبلو ایچ/2024/پارٹ-III، مورخہ: 27.01.2025، سینئر ڈویژنل کموشیل منیجر، پوربی ریلوے ہوڑہ، چوتھی منزل، ریل یاتری نیواس بلڈنگ، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 کے لئے ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ ای-آکشن ماڈیول کا آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر 24 عدد، ایس ایل آر کا 14 عدد مسافر بردار ٹرینوں کے آغاز ہوگا ہوڑہ ڈویژن سے دو مرحلے میں دو برسوں کیلئے۔ غیر انتقال پزیر آکشن کیٹلاگ میں تفصیلات قواعد و قاعدے کا دستیاب ہوں گے۔ www.ireps.gov.in پر بڈنگ برائے فوری ای-آکشن کا جو داخل کیا جائے گا بذریعہ ای-آکشن ماڈیول سے www.ireps.gov.in ای-آکشن طریقہ کار میں شرکت کیلئے۔ کاروباری ایک باری رجسٹریشن کریں گے۔ بذریعہ ای-آکشن ماڈیول میں ویب سائٹ www.ireps.gov.in۔ اختیاری طور پر کاروباری پیش کریں گے۔ ڈیجیٹل دستخط کلاس-III کا۔ آکشن کیٹلاگ میں تفصیلات: (1) آکشن کیٹلاگ نمبر: پی سی ایل-ایچ ڈبلو ایچ-ایل-25-2-اے۔ ٹرین: 03 عدد ایس ایل آر کے 03 مسافر بردار ٹرینوں کے لئے۔ آکشن شروع کی تاریخ اور وقت: 06.02.2025، 13.00 بجے۔ (2) آکشن کیٹلاگ نمبر: پی سی ایل-ایچ ڈبلو ایچ-ایل-25-2-بی۔ ٹرین: 21 عدد ایس ایل آر کے 11 مسافر بردار ٹرینوں کیلئے۔ آکشن شروع کی تاریخ اور وقت: 10.02.2025، 13.00 بجے۔

HWH-566/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

WEST BENGAL URDU ACADEMY
MINORITY AFFAIRS & MADRASAH EDUCATION DEPARTMENT
GOVERNMENT OF WEST BENGAL
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
75/2A, Rafi Ahmed Kidwai Road, Kolkata - 700 016 Email: wburduacademy@gmial.com

اردو لائبریریوں کے لیے اردو کتابوں کی خریداری

مغربی بنگال اردو اکاڈمی، مغربی بنگال کے ان مصنفین/مرتبین/مؤلفین سے اردو کتابیں خریدنے کی خواہش مند ہے۔ جن کی کتاب/کتابیں مغربی بنگال یا بیرون ریاست یکم جنوری ۲۰۲۳ء سے ۳۱/دسمبر ۲۰۲۴ء کے دوران شائع ہوئی ہیں۔ منتخب کتابیں مغربی بنگال کی مختلف لائبریریوں کو فراہم کی جائیں گی۔ خواہش مند مصنفین/مرتبین/مؤلفین کتاب کی ایک کاپی، کمیشن کی شرح اور دیگر تفصیلات کے ساتھ سکریٹری، مغربی بنگال اردو اکاڈمی کو ۲۱/فروری ۲۰۲۵ء تک بھیجنے کی زحمت کریں۔

سکریٹری
مغربی بنگال اردو اکاڈمی
Ref: WBUA/F-1/2025/3428

منسوخی برائے ہوڑہ-جودھپور-ہوڑہ سپرفاسٹ ایکسپریس اور ہوڑہ-بیکانیر ہوڑہ سپرفاسٹ ایکسپریس

آپریشنل وجوہات کی بناء پر مندرجہ ذیل ٹرینیں بدستور کینسل رہیں گی: ● 12307 ہوڑہ-جودھپور سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 04.02.2025) اور 12308 جودھپور-ہوڑہ سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 06.02.2025) ● 22307 ہوڑہ-بیکانیر سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 30.01.2025) اور 22308 بیکانیر-ہوڑہ سپر فاسٹ ایکسپریس (جے سی او 01.02.2025)
تکلیف کیلئے معذرت ہے۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Name Change

I, Mohammed Fahmood Shadan S/o Abdul Quaiyoom Shadan residing at 119, Rabindra Sarani, Chittaranjan Avenue, Kolkata – 700073 declare that my actual date of birth is 01.01.1973 and in my Voter Card no. WB/21/143/291188 my name and my father's Name have been recorded as Md Fahmoodshada S/o Abdul Qaiyeem instead of my actual name Mohammed Fahmood Shadan S/o Abdul Quaiyoom Shadan as mentioned in my Aadhar Card and PAN Card. That Mohammed Fahmood Shadan S/o Abdul Quaiyoom Shadan and Md Fahmoodshada S/o Abdul Qaiyeem both are same and one identical person i.e, myself vide affidavit no 4501 dated 28.01.2025 sworn before Ld. 1st Class Magistrate, Kolkata.

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو سالٹ لیک میں 48ویں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا پبلشرز اور بک سیلرز گلڈ کے صدر تردیب کر کی موجودگی میں اسٹیج پر بیل بجا کر افتتاح کیا۔ چٹرجی، گلڈ کے جنرل سکریٹری سدھانشو شیکھر ڈے، ایچ ای۔ ہندستان میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین اور کئی دیگر نامور شخصیات دیکھی جا سکتی ہیں۔ (فوٹو: پربیر بھٹاچاریہ)

غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام کیلئے سخت قدم
بلڈنگ پلانز کی منظوری کیلئے گائیڈ لائنز جاری

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ دو ہفتوں میں کولکاتا اور بدھان نگر میونسپل کارپوریشن میں کئی مکانات کے خستہ حال ہونے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ زیادہ تر مقدمات میں الزام ہے کہ کثیر المنزلہ عمارتیں بغیر اجازت کے تعمیر کی گئیں، آبی ذخائر پر تعمیرات کی گئیں۔ اس واقعہ سے شہر بھر میں کہرام مچ گیا۔ اس صورتحال میں ریاست کا میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سخت کارروائی کر رہا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے متعلقہ محکمے کی جانب سے گائیڈ لائن جاری کر دی گئی ہے۔ کئی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ہدایات میں مٹی کی جانچ پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ ریاست کی تمام میونسپلٹیوں کو یہ قدم اٹھانے کو کہا گیا ہے۔ جھکی ہوئی کثیر المنزلہ عمارتوں کے بارے میں شکایات تھیں، جو آبی ذخائر کو بھر کر بنائی گئی تھیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ آبی ذخائر میں غیر قانونی طور پر کوئی نئی رہائش نہ بنائی جائے۔ اگر کوئی کثیر المنزلہ عمارت کسی بھی آبی ذخائر کے 15 میٹر کے اندر بنائی گئی ہے تو مٹی کی جانچ لازمی ہے۔ جھکے ہوئے گھر کو اٹھاتے وقت کئی اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ عمارت کے ساختی استحکام کے سرٹیفکیٹ کی جانچ کے بعد ہی قبضے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سرٹیفکیٹ کے بغیر کثیر المنزلہ عمارتوں پر پینے کا پانی اور سیوریج کا نظام ملنا ممکن نہیں۔ میونسپل حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی کریں کہ کہیں بھی غیر قانونی تعمیرات نہ ہوں۔ خیال رہے کہ انتظامیہ کو حال ہی میں کولکاتا اور بدھان نگر میں کئی جھکی ہوئی عمارتوں پر پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ باخبر ذرائع کا خیال ہے کہ یہ گائیڈ لائن مجموعی تناظر میں بہت اہم ہے۔ دریں اثنا کولکاتا کارپوریشن نے غیر قانونی تعمیرات کو روکنے کے لیے پناہ گزین کالونیوں اور کنٹریکٹ زمینوں میں عمارت کی فیس معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس علاقے (FR) کے لیے اضافی فوائد فراہم کیے جائیں گے جو تعمیر کے دوران گھر کے ارد گرد چھوڑنا پڑتا ہے۔ اسی وجہ سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن ریاستی حکومت کو کولکاتا میونسپل ایکٹ میں ترمیم کرنے کی تجویز بھیجنے جا رہی ہے۔ اس معاملے پر عملدرآمد کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

کولکاتا کتاب میلہ: ایپ کے ذریعہ اسٹال کی تلاش جلد ممکن

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں اسٹال تلاش کرنے میں اب کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ نے ایک نئی موبائل ایپ لانچ کی ہے جو گوگل لوکیشن کے ذریعے بک فیئر اسٹالز کی لوکیشن فراہم کرے گی۔ یہ جانکاری گلڈ کے جنرل سکریٹری سدھانشو شیکھر ڈے اور صدر تردیو کمار چٹرجی نے دی۔ اپنے پسندیدہ بک اسٹال کو تلاش کرنے کے لیے بھول بھلیا کے ارد گرد گھومنے کے بجائے، IKBF ایپ ڈاؤن لوڈ کریں، جو آپ کو کتاب میلے کے اندر کسی بھی اسٹال کی سمت فراہم کرے گی۔ نئی ایپ کے تخلیق کاروں کا کہنا ہے کہ اس ایپ کے ذریعے آپ گھر سے مخصوص اسٹال تک پہنچنے کے لیے قریبی گیٹ سے ہدایات سن سکتے ہیں۔ گلڈ کا دعویٰ ہے کہ لاکھوں کتابوں کے شائقین اس ایپ سے مستفید ہوں گے۔ سسٹر نیودیتا یونیورسٹی اس ایپ کو تیار کر رہی ہے۔ ایپ پلے اسٹور پر دستیاب ہے۔ کولکاتا کتاب میلہ 9 فروری تک جاری رہے گا۔ اس سال کا موضوع جرمنی ہے۔ اس سال کے کتاب میلے میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین سمیت نامور ادیب موجود ہوں گے جس میں پبلشرز اور لٹل میگزینز کی بڑی تعداد موجود ہوگی۔ تقریباً ایک ہزار اسٹالز ہیں۔ کتاب میلے کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک مزاحیہ بنگالی لباس میں ملبوس بطخ جوڑے کی شکل میں اس بار 1996 کے بعد کوئی بنگلہ دیش پویلین نہیں ہوگا۔ نیٹ ورک کے مسائل اکثر بک فیئر کے احاطے میں پیش آتے ہیں۔ اس بار اس مسئلے کے حل کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہر گیٹ پر ایک QR کوڈ سکیننگ کی سہولت ہوگی، جو ڈیجیٹل نقشہ اور سٹال کی جگہ فراہم کرے گی۔ گلڈ کو امید ہے کہ اس سال کے کتاب میلے میں کتاب پڑھنے کا تجربہ نئی ٹیکنالوجی کے انضمام کے ساتھ اور بھی یادگار ہوگا۔ مصنف ابوالبشر کو گلڈ کا لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سلیل چودھری اور رتوک گھٹک کے علاوہ کتاب میلے میں گوئٹے، میکس مولر، بریخٹ، برینڈنبرگ وغیرہ کے نام سے منسوب گیٹس ہوں گے، چونکہ تھیم ملک جرمنی ہے، اس لیے منتظمین نے مختلف سڑکوں کے نام رکھنے کا خیال رکھا ہے۔ ریلکے، بریخت، کافکا، ہرٹا مولر، تھامس مان وغیرہ۔

یوپی کا تعلیم یافتہ گینگ اسلحہ سمیت سیالدہ سے گرفتار

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) یوپی گینگ کولکاتا آیا۔ لیکن اس ٹیم میں شامل مجرموں کی تعلیمی قابلیت بالکل حیران کن ہے۔ پولس پہلے ہی ان کے پس منظر کی جانچ کر رہی ہے۔ ان کے آنے کی وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ خفیہ ذرائع سے ملی اطلاع کی بنیاد پر سیالدہ سے پانچ مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ انہیں کولکاتا پولس ایس ٹی ایف نے گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے متعدد اسلحہ برآمد ہوا۔ دریں اثنا، ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ تمام گرفتار افراد اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکاتا پولس ایس ٹی ایف نے ایک مخصوص مقام سے اطلاع ملنے کے بعد کارروائی شروع کی۔ پھر ایک ایک کر کے پانچ مجرم پکڑے گئے۔ لیکن ان سے پوچھ گچھ سے ان کی تعلیمی قابلیت کے حوالے سے جو معلومات حاصل ہوئی ہیں وہ عملاً حیران کن ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار تمام افراد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ کسی کے پاس بی ٹیک ہے، کسی کے پاس آئی ٹی آئی ہے۔ بی اے، بی ایس سی یا بی کام پاس بھی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اتنے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان ہتھیار لے کر کولکاتا کیوں آئے؟ اس سوال کا کوئی مناسب جواب نہیں ملا۔ دریں اثنا، اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا ان نوجوانوں کا ماضی میں کوئی مجرمانہ ریکارڈ ہے یا نہیں۔ ممبئی پولس کی ایک ٹیم بھی کولکاتا آ سکتی ہے۔ وہ گرفتار افراد سے بھی پوچھ گچھ کر سکتے ہیں۔ گرفتار شدگان کے نام شیو شنکر یادو، راہول یادو، آدتیہ مورا، دیپ دیال گپتا اور روکیش سہانی ہیں۔ روکیش نے بی ٹیک پاس کیا ہے۔ وہ اس پوری ٹیم کا سربراہ ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران پولس کو معلوم ہوا کہ وہ کچھ دن پہلے کولکاتا پہنچے تھے۔ انہوں نے غالباً سیالدہ کے ایک لاج میں کیمپ لگایا تھا۔ اس کے بعد ایس ٹی ایف نے آپریشن شروع کیا۔ پولس نے کہا کہ ان کے پاس کچھ معلومات ہیں۔ گینگ یوپی سے آیا تھا۔ ان سے اسلحہ برآمد ہوا۔ وہ جرم کے لیے آئے تھے۔ پولس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ چونکہ ان کے پاس ہتھیار ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ وہ جرم کرنے آئے تھے۔ جوائنٹ سی پی کرائم نے کہا کہ پانچ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان سے اسلحہ اور چاقو برآمد ہوئے ہیں۔ لیکن وہ کافی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ انہوں نے اپنی تعلیمی قابلیت بتائی۔

ڈیجیٹل فراڈ کے شکار زوجین 17 لاکھ روپئے سے محروم

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بار پھر ایک بزرگ جوڑا ڈیجیٹل فراڈ کا شکار ہو گیا ہے۔ یہ واقعہ گول پارک کا میں رونما ہوا۔ الزام ہے کہ ملزم خود کو ای ڈی کا عہدیدار بتا کر ایک جوڑے سے تقریباً 1.7 ملین روپے کا غبن کیا، ان پر 2.5 کروڑ روپے کے مالی فراڈ کا الزام لگایا۔ یہ معاملہ سامنے آتے ہی ایک نیا ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تفتیش کے بعد پولس جوڑے کی کھوئی ہوئی رقم میں سے صرف 3.5 لاکھ روپے ہی برآمد کر پائی۔ پولس کو اس بارے میں بھی شکوک و شبہات ہیں کہ کیا باقی رقم بھی برآمد ہو سکے گی۔ نتیجے کے طور پر، جوڑے اب اپنی زندگی کی بچت کا بڑا حصہ کھونے کے بعد انتشار کا شکار ہیں۔ واضح ہو کہ ایک پرائیویٹ کمپنی کا سابق ملازم سبھاشیش رائے دھوکہ دہی کا شکار ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 2021 میں کوویڈ سے شدید بیمار ہو گئے تھے۔ اسے نوکری چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ اس کے بعد اس نے جو بچتیں جمع کی ہیں وہ اس کا واحد سرمایہ ہے۔ پولس کو دی گئی تحریری شکایت میں انہوں نے کہا کہ کچھ دن پہلے فون کے دوسرے سرے پر موجود شخص نے خود کو دہلی میں ایس بی آئی کی مرکزی شاخ کے افسر کے طور پر متعارف کرایا اور دعویٰ کیا کہ 1 لاکھ 60 ہزار روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس کے نام پر جاری کردہ کریڈٹ کارڈ ہے۔ سبھاشش کو یہ سن کر حیرت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایسا کوئی کریڈٹ کارڈ استعمال نہیں کرتے۔ اس کے بعد پولس کی وردیوں میں ملبوس کچھ لوگوں نے اپنی شناخت دہلی پولس کے طور پر بتاتے ہوئے ویڈیو کال کے ذریعے ان سے کہا کہ ای ڈی کی جانب سے آپ کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری ہے۔ ایک ایک کر کے شوبھاشیس بابو کا آدھار اور پاس بک کی تفصیلات چوری کی گئیں، جس میں ڈھائی کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی کہانی سامنے آئی ہے۔ یہاں تک کہ RTGS کے ذریعے تقریباً 17 لاکھ روپے کا غبن کیا گیا۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے، اس شخص نے فوراً پولس سے رجوع کیا۔ جعلساز بزرگوں کو جس طرح نشانہ بنا رہے ہیں اس نے نئے خدشات کو جنم دیا ہے۔ واقعے کی ابتدائی تفتیش سے پولس کو شبہ ہے کہ یہ فراڈ غیر ملکی سرزمین سے کیا گیا۔ سائبر ٹیم نے فراڈ کرنے والے کی تلاش شروع کر دی۔

شوبھندو بھاجپا کی انتخابی مہم میں شامل ہونے کیلئے دہلی روانہ

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری آئندہ دہلی اسمبلی انتخابات کی مہم کے لیے منگل سے دہلی کے دو روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حالیہ مظالم کے حوالے سے مغربی بنگال میں شوبھندو ادھیکاری کی مسلسل مہم اور اس معاملے پر ان کی قیادت میں ہونے والے جلسوں میں جمع ہونے والے بھاری ہجوم نے پارٹی کی قومی قیادت پر ان کا اثر بڑھایا ہے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں بنگلہ دیشی دراندازوں کا مسئلہ سنگین ہے، حالانکہ دہلی میں یہ مسئلہ اتنے بڑے پیمانے پر نہیں ہے، لیکن وہاں بھی ادھیکاری کی مہم کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ پارٹی کی مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ اس صورتحال میں ادھیکاری کے انتخابی پروگرام دہلی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ شوبھندو ادھیکاری اس سے قبل جھارکھنڈ، مہاراشٹر، تریپورہ اور چھتیس گڑھ میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے لیے مہم چلا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ فیشن ڈیزائنر سے سیاستدان بنے اور بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال بھی دہلی میں پارٹی کے لیے مہم چلا رہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات کی مہم میں حصہ لینے کے علاوہ شوبھندو ادھیکاری پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ اس میٹنگ میں خاص طور پر مغربی بنگال کی موجودہ سیاسی صورتحال پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ اس میں کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج میں خاتون جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں خصوصی عدالت کے حالیہ فیصلے پر بحث ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ادھیکاری نے ریاست کے دو دیگر سلگتے ہوئے مسائل پر بھی مسلسل مہم چلائی ہے۔ ان میں مغربی مدنا پور کے ایک سرکاری میڈیکل کالج میں مبینہ طور پر معیاد ختم ہونے والی دوائیوں کی وجہ سے ایک خاتون اور ایک نوزائیدہ کی موت بھی شامل ہے۔ بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ ان مسائل پر ادھیکاری کی مہم نے پارٹی کو اہم حمایت حاصل کی ہے۔

ہائی کورٹ سے سیلائن معاملے میں ڈاکٹر پلوی کو راحت

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے مدنی پور میڈیکل کالج کی معطل ڈاکٹر پلوی بنرجی کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ پولس اس ڈاکٹر کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کر سکے گی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے حکم دیا۔ تاہم ہائی کورٹ نے بھی واضح طور پر کہا ہے کہ ڈاکٹر کو بھی تفتیش میں تعاون کرنا چاہیے۔ خیال رہے کہ نمکین سکینڈل میں مدنی پور میڈیکل کالج کے 12 ڈاکٹروں کو معطل کر دیا گیا تھا۔ ان 12 لوگوں کی فہرست میں پلوی بنرجی کا نام تھا۔ تاہم، اس کا دعویٰ ہے کہ کوئی خلل نہیں ہوا۔ مریض کی موت بے ہوشی کی وجہ سے نہیں ہوئی۔ انہیں بغیر کسی وجہ کے معطل کیا گیا ہے۔ پولس نے ایف آئی آر درج کرنے کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے آج اس معاملے میں یہ حکم دیا۔ تاہم چیف جسٹس کی عدالت میں سالائن کیس کے حوالے سے مفاد عامہ کی عرضی پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے۔

اب میٹرو رائیڈ ایپ کے ذریعہ تمام معلومات دستیاب

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) اب آپ تمام معلومات جان سکتے ہیں کہ کون سا روٹ، کس اسٹیشن پر اور میٹرو سروس کب دستیاب ہوگی۔ اس خصوصیت کو اب کولکاتا میٹرو ریل ایپلی کیشن کولکاتا میٹرو رائیڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں خصوصی دنوں یا تعطیلات پر کون کون سی راہداری اور کتنی میٹرو ٹرینیں چلیں گی اس کی بھی معلومات وہاں دستیاب ہوں گی۔ آج، میٹرو ریل نے اعلان کیا کہ یہ خصوصیت 26 جنوری، 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر کولکاتا میٹرو رائیڈ ایپ پر شروع کی گئی۔ اس خصوصیت کا افتتاح اس دن کولکاتا میٹرو ریل کے جنرل منیجر پی ادے کمار ریڈی نے کیا۔ مسافروں کو ایپ میں موجود فیچر کے ذریعے میٹرو سروسز سے متعلق تمام معلومات کی اطلاعات موصول ہوں گی۔ کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی نے مطلع کیا ہے کہ اگر کسی اسٹیشن پر کوئی نئی خدمات متعارف کرائی جا رہی ہیں، یا کوئی خاص یا اضافی خدمات ہیں، یا میٹرو کے ٹائم ٹیبل میں تبدیلی آتی ہے، تو وہ تمام معلومات فوری طور پر سائٹ پر اپ لوڈ کر دی جائیں گی۔ یہاں تک کہ اگر کسی روٹ پر سروس میں خلل پڑتا ہے، تو اسے اب کولکاتا میٹرو رائیڈ ایپ پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کولکاتا میٹرو رائیڈ ایپ میں صرف ٹائم ٹیبل دیکھا جا سکتا تھا۔ اور اس کے ساتھ، آن لائن ٹکٹ اور اسمارٹ کارڈز کو ری چارج کیا جا سکتا ہے۔ اب وہاں میٹرو خدمات کے بارے میں مزید معلومات شامل کی گئی ہیں۔ جہاں خصوصی خدمات، میٹرو کی بندش یا وقت میں تبدیلی سمیت مزید معلومات کولکاتا میٹرو رائیڈ ایپ پر مل سکتی ہیں۔ میٹرو ریل کے ایک اہلکار نے بتایا کہ نئی پہل سے مسافروں کو صحیح وقت پر ضروری معلومات ملیں گی۔ امید ہے کہ اس سے ان کا سفر مزید آسان ہو جائے گا۔

☆

جعلی کال سینٹر کا پردہ فاش، امریکیوں کو دھوکہ دہی کے الزام میں 2 گرفتار

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں بیٹھے امریکی شہریوں کو دھوکہ دینے کا الزام سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ جعلی کال سینٹر کھول کر کمپیوٹر پر اینٹی وائرس لگانے کے بہانے ذاتی معلومات چراتے تھے۔ بعد میں اسی معلومات کو ذہن میں رکھ کر پیسے ہتھیانے کا کھیل کھیلا گیا۔ کولکاتا پولس نے چھاپے کے ذریعے فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش کیا۔ انہوں نے 2 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ کئی موبائل فون، لیپ ٹاپ اور کئی دستاویزات ضبط کر لیے گئے۔ پولس ذرائع کے مطابق مخصوص ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد پولس نے قصبہ علاقہ کے لشکر ہاٹ کے ٹیگور پارک میں واقع ایک گیسٹ ہاؤس پر چھاپہ مارا۔ پتہ چلا کہ گیسٹ ہاؤس کی تیسری منزل پر جعلی کال سینٹر چل رہا تھا۔ کال سینٹر کے ملازمین امریکی شہریوں کو کال کر کے انہیں اپنی شناخت SecurityNorton اور McAfee اینٹی وائرس کمپنیوں کے ملازمین کے طور پر بتاتے تھے۔ پھر کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ کو ہیکنگ یا وائرس سے محفوظ رکھنے کا وعدہ کر کے معلومات حاصل کی گئیں۔ بعض اوقات بینک کی معلومات چوری ہو جاتی تھیں۔ اور اس پورے ہیرا پھیری کے لیے پورٹ ایس آئی پی یو سی ایپ استعمال کی گئی۔ آج ایک چھاپے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان میں 29 سالہ راہول کمار اور 26 سالہ انیس حسین شامل ہیں۔ ان کے پاس سے چھ لیپ ٹاپ، چار موبائل فون، ایک راؤٹر اور کئی دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ پولس نے کال سینٹر کے مالک اور دیگر ملازمین کی تلاش شروع کر دی ہے۔

سچائی کو بے نقاب کرنے کیلئے پولس کی جانچ پڑتال لازمی: جج

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر میں ایک پروموٹر سے جبرا وصولی کا الزام ہے۔ پیسے نہ ملنے پر پروموٹر کی پٹائی کے الزامات تھے۔ اس واقعہ میں علاقے کے کونسلر کا نام سامنے آیا۔ معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا۔ کیس کی سماعت منگل کو ہوئی۔ اس واقعہ پر جسٹس تیرتھنکر گھوش کا تبصرہ یہ ہے کہ پولس کو سچائی کا پردہ فاش کرنے کیلئے ضروری جانچ پڑتال کرنی چاہیے۔ جج نے حکم دیا کہ پولس کو ان افراد میں سے ہر ایک کے کردار کی چھان بین کرنی چاہیے جن کے خلاف الزامات لگائے گئے ہیں۔ متاثرہ پروموٹر کو سیکورٹی کے لیے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو درخواست دینا ہوگی۔ متعلقہ ڈپٹی کمشنر درخواست کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق فیصلہ کرے گا۔ پولس کو علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کڑی نظر رکھنی ہوگی۔ غور طلب ہے کہ حال ہی میں بدھان نگر میں ایک پروموٹر سے تیس لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ کونسلرز کے پیروکاروں کا الزام تھا کہ انہوں نے رقم وصول کرنے میں ناکامی پر پروموٹر کو بندوق کے بٹ سے مار کر خون بہا دیا۔ اس واقعہ میں بابائی، گووندا داس اور شوبھندو سمیت کئی لوگ ملوث تھے۔ تاہم ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی کونسلر لاپتہ ہے۔ پولس کو اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس بار اس واقعہ کی سماعت ہائی کورٹ میں ہوئی۔

ہائی کورٹ کا جے نگر کیس کے مجرم کی پھانسی کو منسوخ کرنے کی عرضی منظور، جرمانے پر روک

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) اکتوبر میں جنوبی 24 پرگنہ کے جئے نگر میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل کے الزامات سامنے آئے تھے۔ نچلی عدالت نے جے نگر عصمت دری کیس کے ملزم کو موت کی سزا سنائی۔ ملزم نے چند دن پہلے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اس فیصلے کو چیلنج کیا۔ ہائی کورٹ نے اس کیس کو قبول کر لیا۔ گزشتہ روز ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس محمد شبر راشدی کی ڈویژن بنچ نے اس کیس کو قبول کیا۔ کیس کو قبول کرنے کے بعد دو ججوں کی ڈویژن بنچ نے نچلی عدالت سے پیپر بک تیار کرنے کو کہا۔ اس میں مقدمے کے آغاز سے لے کر فیصلے تک تمام واقعات کی مکمل تفصیل طلب کی گئی ہے۔ گزشتہ سال اگست میں آر جی کار ہسپتال میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل نے پورے ملک بشمول بنگال کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب اکتوبر میں جنوبی 24 پرگنہ کے جوئے نگر میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری اور قتل کے الزامات سامنے آئے تھے۔ گزشتہ سال 4 اکتوبر کو جئے نگر تھانہ علاقہ میں ایک تالاب سے 9 سالہ نابالغ کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ ٹیوٹر کے پاس پڑھنے گئی تھی۔ وہ شام کو گھر جاتے ہوئے لاپتہ ہو گئی۔ بعد ازاں اس کی لاش رات گئے اس کے گھر کے قریب ایک تالاب سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ اس کے بعد 5 اکتوبر کی صبح جئے نگر تھانے کی پولس نے ملزم مستقین سردار کو گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کا مقدمہ بروئی پور کی عدالت میں دائر کیا گیا تھا۔ تمام ثبوتوں کی جانچ کے بعد بروئی پور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سیشن فاسٹ ٹریک کورٹ کے جج سبرت چٹرجی نے نوجوان کو مجرم قرار دیا اور دسمبر میں سزائے موت کا حکم دیا۔ مستقین نے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے گزشتہ ہفتے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سزائے موت کے خاتمے کے لیے اپیل دائر کی گئی۔ ڈویژن بنچ نے اس کیس کو قبول کر لیا۔ مدعی کے وکیل نے کہا کہ مقدمے کی سماعت انتہائی عجلت میں مکمل کی گئی۔ مزید یہ کہ تحقیقات اور ٹرائل کے عمل میں کافی غیر یقینی صورتحال باقی ہے۔ اتنا ہی نہیں، وکیل نے دلیل دی کہ جہاں عدالت نے آر جی کار واقعہ کو نایاب نہیں کہا، عدالت نے جے نگر واقعے کو نایاب قرار دیا اور زیادہ سزا سنائی۔ غور طلب ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جے نگر واقعہ کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کا حکم دیا تھا۔ اس کے بعد ایس آئی ٹی نے اس معاملے کی جانچ شروع کی۔ بعد ازاں مقدمے کی سماعت شروع ہوئی۔ عدالت نے صرف ایک ماہ میں مقدمے کی سماعت مکمل کی۔ مستقین کو گزشتہ سال 5 دسمبر کو مجرم قرار دیا گیا تھا اور اگلے دن اسے موت کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس پر 50 ہزار روپئے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس کیس میں ملزم کی گرفتاری سے لے کر ٹرائل اور تفتیش تک کا سارا عمل 64 دنوں میں مکمل کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے اس حکم پر روک لگا دی ہے جس نے مجرم کو 50 ہزار روپے جرمانے کا حکم دیا تھا۔

کتاب میلے سے اپنے پیاروں کو کتابیں بھیجنے کیلئے محکمہ ڈاک کا خصوصی قدم

کولکاتا، 28 جنوری: (عوامی نیوز سروس) 48ویں کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے کا منگل کو افتتاح ہوا۔ بنگالی جذبات کے اس تہوار کا افتتاح وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کیا ہے۔ دریں اثنا بدھ کو میلے کے اسٹال نمبر 291 کا افتتاح ہوگا۔ جو ہندستانی محکمہ ڈاک کا اسٹال ہے۔ اسٹال قارئین کے لیے ایک ناقابل یقین موقع لا رہا ہے۔ عام طور پر کتاب میلوں میں بک اسٹالز کے علاوہ اور بھی کئی قسم کے اسٹال ہوتے ہیں۔ جہاں کئی سرکاری ادارے بھی اس میلے کو لوگوں سے جڑنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر منتخب کرتے ہیں۔ لیکن انڈیا پوسٹ کے اس اسٹال کا ایک اور مقصد ہے۔ درحقیقت کتابیں صرف اپنے لیے ہی نہیں بلکہ پیاروں کے لیے تحفہ بھی ہیں۔ اور اس طرح خریدار کتاب میلے سے براہ راست دوسروں کو کتابیں بھیجنے کے لیے اس اسٹال کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ کتابیں یہاں سے اسپیڈ پوسٹ کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہیں۔ بدھ کو صبح 11 بجے اسٹال کے افتتاح کے موقع پر مغربی بنگال کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل اشوک کمار مہمان خصوصی ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں ہندوستانی محکمہ ڈاک کے اسٹالز نے خریداروں کی توجہ حاصل کی ہے۔ 2024 میلے میں کل 3,28,397 ٹکا کا کاروبار ہوا۔ اس اسٹال پر نہ صرف اسپیڈ پوسٹ، بلکہ آدھار کے اندراج اور اپ ڈیٹ کے مواقع مختلف قسم کے ڈاک ٹکٹ، اور اسٹامپ بکلیٹس بھی دستیاب ہیں۔ قدرتی طور پر، بہت سے لوگ یہاں، دوسرے برسوں کی طرح، کتابیں خریدنے کے لیے آئیں گے۔ ذہن نشیں رہے کہ یہ میلہ 28 جنوری بروز منگل سے 9 فروری تک چلے گا۔ اور دیگر سالوں کی طرح، محکمہ ٹرانسپورٹیشن کتاب میلے میں آمد و رفت کی سہولت کے لیے خصوصی بسیں چلائے گا۔ کتاب میلے میں جانے والے افراد اس بس کو تب تک استعمال کر سکیں گے جب تک کہ کتاب میلہ جاری رہے گا۔ تاہم تعطیلات ایک استثناء ہیں۔ ان دنوں کوئی اضافی خدمات دستیاب نہیں ہوں گی۔

جو کام لاکٹ چٹرجی نہیں کرپائیں وہ رچنا بنرجی کرکے دیکھائیں گی

" اسلام پاڑہ " ہالٹ پر مزید ٹرینیں رکوانے کی یقین دہانی

ہگلی:27 جنوری (محمد شعیب عالم) چھوٹے پردے کی دیدی نمبرون اور ہگلی لوک سبھا کی ایم پی رچنا بنرجی جب سے ممبر آف پارلیمنٹ بنی ہیں تب سے اپنے پورے حلقے میں لگاتار ترقیاتی کام انجام دینے کی مثال قائم کررہی ہیں۔ جو کام پچھلے پانچ برسوں میں سابق بی جے پی رکن پارلیمنٹ لاکٹ چٹرجی نہیں کرپائیں تھی وہ تمام کام رچنا بنرجی آہستہ آہستہ اپنے وعدے کے مطابق انجام دے رہی ہیں۔ ابھی ابھی ہگلی ضلع کے بالاگڑھ اسمبلی حلقہ میں گنگا ندی کی کٹاؤ کا مسئلہ تھا جسے حل کرنے کیلئے گزشتہ ہفتے رچنا بنرجی کی گزارش پر مرکزی حکومت کے وفد اس علاقے کا جائزہ لینے پہنچ گئے، رچنا بنرجی خود انہیں اس علاقے کے لوگوں کے مسائل سے باور کراتی نظر آئی۔ اس موقعے پر مرکزی حکومت کی جانب سے وفد نے اس مسلے کا بخوبی جائزہ لیا اور کہا کہ یہ رپورٹ ہم وہاں جمع کریں گیں اور مسلے کا حل جلدی ہوگا۔ اس موقعے پر رچنا بنرجی نے کہا کہ میں اپنے انتخابی مہم کے دوران ہی لوگوں سے وعدے کی تھی کہ مجھے کامیابی ملتے ہی اس مسئلہ کو پارلیمنٹ میں اٹھاؤں گی اور حل کروں گی۔ رچنا بنرجی اس سے خبر اچانک کبھی اسپتالوں میں پہنچ گئی وہاں علاج کے متعلق جائزہ لیتی نظر آئی تو کبھی کسی اسکول میں داخل ہوگئی وہاں بچوں کے مڈڈے میل کو بھی چکھا اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مرچ مسالے تیل کا خیال رکھیں تاکہ بچوں کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ رچنا بنرجی کی اس کارکردگی کو دیکھتے ہوئے بانسبیڑیا اسلام پاڑہ، پرانی لائن، نئی لائن، شب پور، گاندھی کالونی، بگان، بوروپاڑہ، تین نمبر گمٹی جیسے کئی علاقے کے لوگوں کی اپنے ایم پی رچنا بنرجی سے امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ وہ یہ کہ "اسلام پاڑہ" ہالٹ اسٹیشن پر مزید لوگوں ٹرینیں رکوانے یعنی یہاں اسٹاپج دلوائیں گی۔ یہاں کے عوام کا چالیس برسوں کا مطالبہ، خواب اسلام پاڑہ ہالٹ کے شکل میں پورا تو ہوا مگر لوگوں کے مسائل حل نہیں ہوئے خواب ادھورے ہی ہیں۔ اسی مسائل کو لیکر آج ایم پی رچنا بنرجی کے ساتھ نمائندہ عوامی نیوز نے چنسورہ میں ایک خصوصی ملاقات کے دوران "اسلام پاڑہ" ہالٹ پر مزید لوکل ٹرینوں کے ٹھہرنے کے متعلق باتیں کی تو انہوں نے پورے معاملے اور مسائل کو جاننا چاہی۔ صحافی نے ہگلی لوک سبھا حلقہ سے پہلی ترنمول کانگریس کی ایم پی ڈاکٹر رتنا دے ناگ سے لیکر ابھی سابقہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ لاکٹ چٹرجی تک کے متعلق باتیں اور انکی کارکردگی کو ایک ایک کرکے گنوایا۔ ڈاکٹر رتنا دے ناگ ایم پی بنتے ہی بانسبیڑیا کے لوگوں کے مسائل کو دیکھتے ہوئے برسوں سے بانسبیڑیا اور تریوینی اسٹیشن کے درمیان ایک نئے اسٹیشن کا مطالبہ کیا تھا جسے رتنا دے ناگ نے پورا کروائیں۔ مگر یہاں ایک ہی جوڑی لوکل ٹرین ٹھہرتی تھی۔ مزید مسائل جب تک حل کرتیں وہ 2019 کے لوک سبھا انتخاب ہار گئیں اور بی جے پی کی ٹکٹ پر لاکٹ چٹرجی کامیاب ہوگئی۔ لیکن انکے پورے پانچ سال کے دور میں ترقیاتی کام دور دور تک دیکھنے کو نہیں ملا۔ ہاں لیکن انکے دور میں زبانی جمع خرچ انکے زمانے میں خوب ہوا۔ ساتھ ہی ایک کام ضرور ہوا مذہبی نفرت کے بازار خوب گرم ہوئے۔ جہاں برسوں سے تمام مزاہب کیلوگ ایک ساتھ رہتے اور ایک دوسرے دکھ تکلیف غم تہوار میں شامل ہوتے تھے۔ وہ آہستہ آہستہ ختم ہوگیا۔ نتیجے میں انکی پانچ سال کی مدت پوری ہوتے ہی لوگوں نے انہیں ایم پی کی کرسی سے بے دخل کردیا۔ لاکٹ اس "اسلام پاڑہ" ہالٹ اسٹیشن پر مزید لوکل ٹرینیں رکوانے کی تو دور کی بات اس ہالٹ اسٹیشن کا نام تک اپنے زبان پر نہیں لائیں۔

اس کے بعد رچنا بنرجی کو جیسے ہی گزشتہ انتخابی مہم میں دیکھا ترنمول کی ٹکٹ پر کھڑے ہوتے ہوئے لوگ نے انہیں دونوں ہاتھوں سے ووٹ دیکر اس امید سے کامیاب بنایا کہ رچنا بنرجی اسلام پاڑہ ہالٹ اسٹیشن کا مسئلہ ضرور حل کرینگے اور ابھی جس طرح سے رچنا بنرجی اپنے حلقہ کے لوگوں کا مسئلہ دیکھ کر اسے حل کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہی ہیں وہ بہت ہی جلد اسلام پاڑہ ہالٹ اسٹیشن پر زیادہ سے زیادہ لوکل ٹرینوں کے ٹھہرنے کو لیکر لوگوں کے مطالبات بھی پوری کریں گی جیسا کہ آج انہوں نے ایک خصوصی ملاقات میں نمائندہ عوامی نیوز کو بتائیں۔

بنگال اردو جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے دفتر کے سامنے پرچم کشائی

کولکاتا: بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر دفتر واقع بھوت گھاٹ بی این آر میں رسم پرچم کشائی ادا کی گئی۔ تقریب میں ایسوسی ایشن کے صدر محمد شکیل خان، سکریٹری شکیل افروز، شاعر وصحافی مہتاب سلم، محمد افروز عالم، جمیل احمد، مفتی خالد قاسمی، رضی احمد، شاعر اسلم اعظم، سماجی کارکن محمد شکور خان اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے صدر محمد شکیل خان نے کہا کہ صحافیوں کے ساتھ ناانصافی ہنوز جاری ہے۔ تنظیم کی پوری کوشش ہے کہ اردو صحافیوں کے مسائل کو جہاں تک ممکن ہوسکے حل کیا جائے، اس کے لئے مختلف اسکیموں پر کام بھی کرتی رہتی ہے۔ ہم اخبارات اور چینل کے مالکان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ صحافیوں کے اظہار آزادی کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔

خورشید اکبر کے اعزاز میں شاندار مشاعرہ کا انعقاد

کولکاتا: 27 جنوری (پریس ریلیز) عظیم آباد سے تشریف لائے دنیائے اردو ادب کے مشہور ومعروف شاعر ادیب اور صحافی جناب خورشید اکبر کیا عزاز میں باوقار شاندار مشاعرہ کا انعقاد نم آعظمی ادبی منچ کولکاتا کے زیر اہتمام کسٹیا مسجد کسٹیا روڈ، تپسیا 39 میں مولانا مرشد مرشد عالم ندوی کی باوقار صدارت میں طے شدہ وقت کے مطابق شام سات بجے تزک و احتشام کے ساتھ آغاز ہوا، مشاعرہ کا باضابطہ آغاز تلاوت کلام پاک سے مولانا مرشد عالم ندوی نے کیا، جبکہ نعتیہ کلام شاعر سحر مجیدی نے پیش کیا۔ مشاعرہ کی نظامت فرحان قادری نے بحسن خوبی مستحسن انداز میں ادا کی۔ مہمان اعزازی شاعر خورشید اکبر کی شانہ پوشی سے قبل انکا مختصر تعارف پیش کیا گیا۔ جناب خورشید اکبر کی خدمت خوبصورت مومنٹو۔ دلکش گلدستہ پھولوں کا ہار اور شانہ پوشی کی رسم مشترکہ طور پر عمران راقم، نسیم فائق، سراج الدین نیر، ارشاد مظہری اور آفتاب حسین عرف گڈو وغیرہ نیکی۔ مشاعرہ میں شرکت کرنے والوں میں اہم نام خورشید اکبر، مولانا مرشد عالم ندوی، عنبر صدیقی، اکرام آزر، نسیم فائق، عمران راقم، سراج الدین نیر، ارشاد مظہری، ؟مرشد عالم برنپوری، ڈاکٹر نوشاد مومن، اصغر ندیم نظامی، مشتاق احزن، ایڈووکیٹ شکیل گونڈوی، ارم انصاری، سحر مجیدی، بلال صابر، دانش حسین دانش، ساجد اختر وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ مذکورہ مشاعرہ میں صاحب اعزاز خورشید اکبر نے مغربی بنگال کے ادبی منظر نامے اور ادبی شعری محفل کی اہمیت کے تعلق سے سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو بنیادی طور سیکولر زبان ہے۔ اردو زبان میں آڑو زبان سے سیکولرزم بدرجہ اتم موجود ہے۔ ایسا نہیں کہ اور زبانوں میں سیکولرزم کی چھاپ نہیں ملتی لیکن جو اردو زبان میں ہیوہ کہیں زیادہ ہیں۔ اردو زنان کو بول چال میں ہم اسلئے استعمال کرتے ہیں کہ یہ مادری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ ہندوستانی ملک کا اثاثہ ہیں۔ اردو زبان میں پوری دنیا کی تاریخ قدیم زمانے کی ملیں گی وہ کم ہی زبان میں ملیں گی۔ جناب خورشید اکبر نے کہا کہ مغربی بنگال کی مٹی بہت زرخیز ہے۔ یہاں بڑی سی بڑی شخصیتیں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے شہر کلکتہ سے اپنے دیرینہ تعلق کا ذکر کیا۔ خورشید اکبر نے دوران گفتگو کہا کہ کلکتہ کی نئی نسل کی شاعری کے تعلق دے میری الگ رائے تھی لیکن آج کے مشاعرے میں شعرا کے کلام سننے کے بعد میری رائے بدل گئی ہے۔ اندنوں نئے کہنے والوں کی جو کھیپ آئی ہے وہ نہ صرف اچھا کہہ رہی ہے بلکہ متاثر بھی کررہی ہے۔ بلکہ منظر نامے پر چھائی ہوئی ہے۔ یہاں نام لینے کی ضرورت نہیں لوگ بخوبی اندازہ کرلیں گے۔۔ حقیقت ہے کہ آج کے مشاعرہ میں اچھی اور بڑی شاعری سننے کو ملی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بڑے مشاعرہ کا اہتمام نہ کرکے اسی طرح کی محفل سجے جس میں نئی نسل کی نمائندگی ہو۔ آج کے مشاعرہ کو کامیاب بتاتے ہوئے نم آعظمی ادبی منچ کے روح رواں اور بانیان مشاعرہ ارشاد مظہری۔ سراج الدین نیر، مرشد عالم برنپوری، اکرام آزر، آفتاب حسین عرف گڈو وغیرہ شامل تھے، ان سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سچناب اصغر ندیم نظامی اور ڈاکٹر نوشاد مومن شریک ہوئے ان حضرات کا بھی والہانہ استقبال پھولوں کے ہار سے کیا گیا۔ اس موقع پر ارشاد مظہری نشانی بزم نم آعظمی ادبی منچ کے زیر بہتری عشائیہ کا انتظام کیا جس سے تمام حضرات لطف اندوز ساتھ شکم سیر ہوئے۔ مشاعرہ کا اختتام رات بارہ بجے سکریٹری سراج الدین نیر کے شکریہ کے ساتھ مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔

☆☆

26 جنوری 2025 جمعیت علماء کلکتہ کے دفتر میں جناب ظل الرحمن عارف صاحب کے مبارک ہاتھوں سے پرچم کشائی ہوئی اور ساتھ ہی چھ اسکولوں کے بچوں نے جمعیت علماء کلکتہ کے دفتر میں خوشخطی اور ڈرائنگ کمپٹیشن میں حصہ بھی لیا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی جمعیت علماء اور ان کے کارکن حضرات جمعیت کے ممبران حضرات کو خوب قبول فرمائے اور ان کی خدمات کو بھی بے حد قبول فرمائے (آمین)

محمد رفیع فینس سرکل کے چیئرمین محمد صادق تیلنی پاڑہ اسپورٹنگ کلب کے منعقدہ ایک تقریب میں ایک بچہ کو انعام دیتے ہوئے ساتھ کلب کے سابق صدر محمد علی بھی تھے۔ یہ پروگرام اناؤنسر سجاد خان کے ذریعہ منعقد کیا گیا جس میں مختلف گلوکاروں نے محمد رفیع مرحوم کے گیت پیش کئے

تیلنی پاڑہ کے وکٹوریہ جوٹ مل گراؤنڈ میں سی پی ایم کے یوتھ تنظیم۔ ڈی وائی ایف آئی کی جانب سے دوروزہ کرکٹ ٹورنامینٹ ہوا جس میں کل سولہ ٹیمیں حصہ لی تھی۔ فائنل مقابلہ میں فاتح ومفتوح ٹیموں کو انعامات نقد وٹرافی کی شکل میں دی گئی۔ اس موقع پر سابق کونسلر گوتم سرکار، سابق کونسلر محمد ہاشم، حسنین اکبر، سیٹولیڈر محمد قاسم، محمد احسان، فیض احمد، خورشید عالم سندر، محمد شمیم، محمد شوکت، محمد جمال، محمد کلام سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔ (ساجد پرویز)

جھاڑکھنڈ پاکوڑ کے معروف سماجی کارکن وتاجر لطف الحق تیلنی پاڑہ کے مدرسہ محمدیہ عربیہ میں تشریف لائیں ان کی تشریف اروی پر مدرسہ ہذا میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے چند طلبہ نے تعلیم کی اہمیت پر اردو، نگریزی و بنگلہ میں تقریر کیے۔ اس موقع پر مولانا آصف اقبال مدنی، مولانا انتخاب سلفی، مولانا طیب سلفی، محمد رضاء اللہ، ٹیچرس میں ماسٹر محمد ساجد، ماسٹر عارف جمال، ماسٹر محمد شعب وغیرہ موجود تھے۔

تعزیتی نشست بیاد ڈاکٹر مشتاق انجمن

26 جنوری 2025 بروز اتوار شام چھ بجے بمقام 22 دھرمو داس کنڈو لین شیب پور ہوڑہ انجمن ترقی اردو شیب پور اور ٹیچرس فورم ہوڑہ کے زیر اہتمام بسلسلہ ڈاکٹر مشتاق انجم ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت حاجی منان صاحب نے فرمائی اور نظامت کے فرائض احمد جاوید نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ نشست کا آغاز حاجی منان صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ سب سے پہلے ایم نصراللہ نصر نیر مرحوم کے تعلق سے ان کی شخصیت اور ادبی سماجی اور تنظیمی کارکردگی وخدمات کا تذکرہ کیا اور ان کی رحلت کو اردو ادب کا بڑا خسارہ بتایا۔ ساتھ ہی ایک تعزیتی نظم بھی پڑھی۔ ان کے بعد معروف شاعر سحر مجیدی نے مرحوم کی خلقی خوبیوں اور نیک سیرت کا ذکر کیا اور ان کے تعلق سے دو متاثر کن قطعات بھی پیش کیے۔ ہوڑہ رائٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی شمس الحسن نے مرحوم سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کیا اور انہیں بھلا انسان بتایا۔ سید حسن نے بھی مشتاق انجم کی ڈھیر ساری خوبیوں کو اجاگر کیا اور ان کی ادبی کاوشوں کا ذکر بھی نئے انداز میں پیش کیا۔ جاوید مجیدی نے بھی ان سے گہرے تعلقات اور ان کی منفرد صفات کو بیان کیا۔ احمد جاوید بھی اپنی نظامت کے دوران موصوف کی دیگر اوصاف کا تذکرہ کرتے رہے۔ ظہیر الاسلام نیان کے حق میں دعائے مغفرت کی۔ نجم العالم نے بھی مرحوم کی خوبیوں کو یاد کیا۔ دگر شرکا میں محرم علی شاہد حسین شامل تھے۔ نشست کا اختتام آٹھ بجے شب بحسن وخوبی اختتام کو پہنچا۔ (رپورٹ: احمد جاود/ظہیر الاسلام، سکریٹری ٹیچرس فورم، انجمن ترقی اردو (گھوش بگان شاخ) شیب پور، ہوڑہ

جامعہ صدیقیہ دار العلوم فتح پور، اظہر ملا بگان، کولکاتا میں جلسہ دستار بندی وتنظیم اصلاح معاشرہ کی تقریب

مورخہ 30 جنوری 2025 بمطابق 29 رجب المرجب 1446ھ بروز جمعرات کو مدرسہ ہذا میں بچوں کا انعامی پروگرام ودستار بندی ہوگی انشاء اللہ جس میں کلکتہ ومضافات کے مشہور و معروف علماء کرام تشریف لارہے ہیں۔ لہذا آنجناب سے مخلصانہ درخواست ہے کہ پروگرام میں شرکت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نوٹ: بوقت صبح 9 تا 12، شکریہ الداعی: مفتی محمد خالد حسین قاسمی (خادم مدرسہ ہذا)

سر سید احمد ہائی اسکول میں جشن جمہوریہ

ہوڑہ (شاداب خسرو) ہوڑہ کے سر سید احمد ہائی اسکول میں جشن یوم جمہوریہ پر ثقافتی تقریبات منعقد ہوئیں جسے طلبہ اساتذہ کی محنت وتربیت سے نہایت دلکش انداز میں پیش کیا۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ کی طرف سے نرسری سے سکنڈری تک مجموعی 1600 طلبہ میں پی جی اسپتال کے پروفیسر ڈاکٹر محمد سراج کے ہاتھوں اسکول بیگ کا تحفہ دیا گیا۔ اراکین انتظامیہ کے علاوہ علاقے کے سماجی، ملی اور علمی شخصیات نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ گارجین حضرات کی ایک بڑی تعداد ان تقریبات میں شریک تھی۔

حنیفہ پرائمری اسکول نارکل ڈانگہ میں بھی یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے بچوں نے رنگارنگ تقارب کا انعقاد کیا اور اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ (غلام کبریا)

جگ بندھو جی ایس ایف پی اسکول کی سرکل 9 کے اسپورٹس میں نمایاں کامیابی

کولکاتا: 28 جنوری (پریس ریلیز) جگ بندھو اسکول کے ہیڈ ٹیچر عظمت حیات صاحب نے بتایا ہے کہ اس سال بچیوں نے لانگ جمپ میں فرسٹ انعام اور ایک سو میٹر اسپرنٹ ریس میں تیسرا انعام جیت کر اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ شیپ تلہ کے علاقے میں واقع جگ بندھو جی ایس ایف پی اسکول میں الحمد اللہ لگ بھگ 450 بچیاں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے آبادی کی ساری بچیوں کا داخلہ نہیں ہو پارہا ہے۔ لہٰذا اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکول کے نزدیک الحمد اللہ جگ بندھو گرلس ہائی اسکول کی بنیاد بھی پڑی ہے اور بلڈنگ کے پہلے فلور کی ڈھلائی بھی ہوچکی ہے۔ کونسلر وارڈ نمبر 65 نوادیتا شرما پوری کوشش میں لگی ہیں کہ تعمیری کام جلد از جلد مکمل ہو کہ اسکول میں کم از کم ہزار بچیوں کا داخلہ ممکن ہو سکے۔ کونسلر وارڈ نمبر 65 نوادیتا شرما پوری انتھک کوشش میں لگی ہوئی ہے کہ جلد از جلد بلڈنگ کی تعمیر کا کام مکمل ہوتا کہ یہ غریب اور کسمپرس علاقے میں سکنڈری تک تو تعلیم دی جارہی ہے لیکن میری یہ خواہش ہے کہ ہائیر سکنڈری تک تعلیم جلد از جلد شروع ہو جائے۔ ہیڈ ٹیچر عظمت حیات صاحب نے بتایا کہ میں جگ بندھو اسکول کو ایک ماڈل اسکول بنانا چاہتا ہوں، اس لئے فروری میں کمپیوٹر کلاس کے لئے اسکول میں ایک الگ کلاس روم بنوا رہا ہوں اور اسکول کی ترقی کیلئے اسکول ترقیاتی کمیٹی میں کونسلر وارڈ نمبر 65 کو چیئرمین اور فخر الدین صاحب کو ممبر میں شامل کیا گیا ہے۔

فاطمہ گرلس ہائی اسکول میں یوم جمہوریہ کی تقریبات

ہگلی: (ساجد پرویز) فاطمہ گرلس ہائی اسکول میں تقریب یوم جمہوریہ تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ اسکول کی طالبہ نے قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ تقریب کا آغاز کیا۔ پرچم کشائی مہمان خصوصی جناب عبدالرزاق کے دست مبارک سے ہوئی۔ پرچم کشائی کے وقت طالبات نے جن گن من پڑھ کر سنایا۔ اسکول کے بچیوں کے مختلف گروپ نے، قومی ترانے، نظم گیت اور تقاریر کی صورت میں اپنے صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد سالانہ امتحان میں کامیاب طالبات کو انعامات و اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب یوم جمہوریہ کے اس پر مسرت موقع پر اسکول انتظامیہ کے جانب سے مہمان خصوصی جناب عبدالرزاق صاحب کو ایک پرتپاک استقبالیہ دیا گیا، جوائنٹ بی۔ڈی۔او جناب شوکت علی نے عبدالرزاق صاحب شال پیش کیا۔ فاطمہ گرلس ہائی اسکول کے صدر اکبر علی صاحب نے ایک سپاس نامہ عبدالرزاق صاحب کو پیش کیا جسے کلیم اختر وجد نے پڑھ کر سامعین کو سنایا۔ تقریب کے مہمان مختار انصاری نے اپنی پر مغز تقریر میں جناب عبدالرزاق صاحب کے تعلیمی خدمات کو اجاگر کیا انہوں کہا کہ یوم جمہوریہ کے اس پر مسرت موقع پر فاطمہ گرلس ہائی اسکول کے فاؤنڈر ممبر و سابق جنرل سکریڑی اور ایم۔ ایم انصاری پرائمری اسکول سراپمور کے سابق ہیڈ ٹیچر محترم عبد الرازق صاحب کی گرانقدر ملی، سماجی و تعلیمی خدمات کے اعتراف میں انہیں تہنیت پیش کرتے ہوئے دلی مسرت وشادمانی کا احساس ہو رہا ہے۔ باشندگان رشڑا کیلئے محترم عبد الرازق صاحب کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ ہر خاص و عام ان کی بیباک انداز گفتگی، راست گوئی، حق بیانی اور پر خلوص سماجی جہد کاری کا معترف ہے۔ معاشرے کی اصلاح کے تعلق سے ان کی طویل خدمات ناقابل فراموش ہیں، خصوصاً بستی کے اندر دیگر جرائم کی بیخ کنی میں ان کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ فاطمہ گرلس ہائی اسکول کے قیام اور انکی تعمیر و ترقی میں انکی کاوشوں کو بھی کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ موصوف بحیثیت استاد 33 سال کی شاندار تعلیمی خدمات کی انجام دہی کے بعد 13 مارچ 2015 کو اپنے منصب سے ریٹائر ہوئے۔ محترم ماسٹر عبد الرازق صاحب کے بارے میں مختصر یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ اپنی ذات میں ایک انجمن ہیں اور موصوف ملت کا ایک قیمتی اثاثہ بھی ہیں۔ پرویز انجم نے اسکول انتظامیہ کے صدر اکبر علی کے کاموں کی جم کر سراہنا کی۔ فاطمہ گرلس ہائی اسکول میں جتنا ترقیاتی کام اکبر علی صاحب نے کیا اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس تقریب میں شوکت علی جوینٹ بی ڈی او، مشتاق احمد، منظور احمد،، نوشاد خان نے شرکت کی۔ تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اسکول کی ٹیچرس، و طالبات نے کافی تعاون کیا۔

کولکاتا میں جامعہ اردو علی گڑھ کے امتحانات مرکز کلکتہ مولانا آزاد ایجوکیشنل ٹرسٹ، خضر پور، کلکتہ۔ 23 میں شروع۔ تصویر میں طلباؤ طالبات کو امتحان دیتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

سوشل کلچرفورم وہری ستسنگ سمیتی نیپال نے جوگبنی کے پولس افسران اورفورسز کواعزاز سے نوازا

ارریہ:(اے این بی) 76ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر جوگبنی پولیس اسٹیشن کے افسران اور

پولیس فورس کوانڈیا نیپال سوشل کلچرل فورم اور شری ہری ست سنگ سمیتی نیپال نے جوگبنی تھانے کے احاطے میں رودرکش مالا اور امن کی علامت بدھ کی مورتی دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر فورم کے صدر راجیش کمار شرما نے کہا کہ جوگبنی پولس نہ صرف ہندوستان بلکہ نیپال کے شہریوں کی حفاظت کے لئے ہروقت چوکس رہتی ہے، جو کہ شکریہ کی مستحق ہیں۔ فورم کے صدر نے کہا کہ جوگبنی تھانہ صدر انسپکٹر راجیو کمار آزاد جوگبنی کی ٹیم بغیر کسی تفریق کے دونوں ممالک کے شہریوں کو خدمات اور تحفظ فراہم کرتی ہے، جس کے لئے ہمارے پاس الفاظ نہیں ہے کہ ہم انکا شکریہ ادا کرسکیں۔ شری ہری ستسنگ سمیتی کے قومی صدر بھیکھم چندسرل نے کہا کہ نیپال اور ہندوستان کا اتحاد نہ صرف 1950 کے نیپال بھارت معاہدے کی آئینی بنیاد پر کھڑا ہے بلکہ اس کے پیچھے وہ احساس پنہاں ہے جو اجتماعی روحانی شعور سے جڑا ہوا ہے۔ نیپال پولس کے ریٹائرڈ ایس پی اور کوشی پردیش کو، کمیٹی کے چیئرمین ودھانند مانجھی، نائب صدر مہیش ساہ سوارنا کر اور اوم پرکاش اگروال نے کہا کہ یہ ایک اچھی روایت کا آغاز ہے جسے دونوں دوست ممالک کے مختلف تہواروں کو مشترکہ طور پر منا کر جاری رکھا جائے گا۔

جیویکا کی صفائی شروع نہیں ہوئی، دوسری جانب صفائی ملازمین کا احتجاج شروع

حکومت نے من مانی طور پر جیویکا دیدی کو صفائی کی ذمہ داری سونپی ہے

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع صدر ہسپتال میں منگل کے روز صفائی کے کارکنوں کے درمیان ایک عجیب واقعہ دیکھنے میں آیا۔ جیسا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اب صدر ہسپتال کی صفائی کی ذمہ داری جیویکا دیدی کو دی جائے گی، لیکن جیویکا کی صفائی کا کام بھی شروع نہیں ہوا تھا اور پہلے سے کام کرنے والے صفائی ملازمین نے اس کی مخالفت شروع کردی ہے، جس کے سبب زبردست ہنگامہ ہوا۔ صدر ہسپتال میں صفائی کے کارکنان ان کو چلانے والی کمپنی اور جو تنخواہ دے رہے ہیں اس سے بالکل خوش نظر آتے ہیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ حکومت جیویکا دیدی کے جم میں صفائی کی خدمات نہیں دے رہی صفائی کی نوکری تو ہمیں بھوک کے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اس لیے جیویکا کے ذریعے مناسب تنخواہ نہ ملنے کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر ہسپتال میں 95 کارکن صفائی کے کام میں ہیں۔ لیکن کہا جارہا ہے کہ جیویکا کے ذریعے صفائی کے کام کے لیے 5000 روپے دیے جائیں گے، ایک طرف موجودہ صفائی کارکنان اپنی تنخواہ 12000 روپے کرنے کی مطالبہ کررہے ہیں، وہیں دوسری طرف جیویکا دیدی کے ذریعے صفائی کے کام میں لگے ہوئے ملازمین کو 5 ہزار روپے ماہانہ دینے کی بات کہی جارہی ہے۔ اس موضوع پر صفائی ملازمین شیلا دیوی، مالو دیوی، چنتا دیوی، شاردا دیوی کے علاوہ ایک درجن صفائی کارکنوں کا کہنا ہے کہ پہلے کمپنی ہمیں 8000 روپے تنخواہ دیتی تھی اور PF کے طور پر 2 ہزار کاٹتی ہے ہمیں کل 10000 روپے ملتے ہیں لیکن ہمارا مطالبہ 12000 روپے ماہانہ کا ہے، تو دوسری طرف حکومت نے من مانی طور پر جیویکا دیدی کو صفائی کی ذمہ داری سونپ دی ہے اور ہمیں کام کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے۔ جیویکا کے ذریعے 5000 روپے کی تنخواہ پر جسے ہم کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کریں گے اور کسی باہری شخص کو صدر ہسپتال میں کام کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم اسے کام کرنے نہیں دینگے۔ صفائی کارکن کا یہ بھی الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ہم دور دراز کے مقامات سے روزانہ 25 سے 50 روپے تک کرایہ خرچ کرکے کام کرنے آتے ہیں اور 5000 روپے ہمارے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ اس لیے ہم حکومت کی اس پالیسی کی مخالفت کرتے ہیں اور اس کو فوراً واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ صفائی ملازمینوں کا کہنا تھا کہ اگر ہماری بات حکومت نہیں قبول کرتی ہے تو ہم اس کا جم کراحتجاج کریں گے اور اس فیصلے کو واپس لینے کے لیے مجبور کردیں گے۔

تیجسوی کو کھیل کیرتی ایوارڈ لالو رابڑی کی وجہ سے ملا: جے ڈی یو

گیا (اے این بی) بہار کی حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ نے منگل کو سابق کرکٹر اور اپوزیشن لیڈر

تیجسوی یادو پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر یادو کو 'کھیل کرتی' ایوارڈ قوانین کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کے والد لالو پرساد یادو اور ماں رابڑی دیوی کی وجہ سے ملا تھا۔ جے ڈی یو کے چیف ترجمان نیرج کمار نے منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو پر کئی سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو سال 2003 میں کھیل کیرتی ایوارڈ ملا تھا، اس وقت ان کی عمر 12-13 سال تھی۔ جھارکھنڈ میں منعقدہ سات میچوں میں انہوں نے صرف 37 رنز بنائے اور ایک وکٹ حاصل کی۔ سال 2003 میں ان کی والدہ رابڑی دیوی، بہار کی وزیر اعلیٰ تھیں، ان کی بدولت انہیں کھیل کیرتی ایوارڈ ملا۔ اگر دیکھا جائے تو کھیل کے میدان میں مکمل ملی بھگت تھی۔ مسٹر کمار نے مزید کہا کہ جب قائد حزب اختلاف کے والد لالو پرساد یادو ریلوے کے وزیر تھے تو دہلی کے ایک بڑے ہوٹل سے ریلوے کے کئی ٹینڈر دیئے گئے تھے، اسی وجہ سے انہیں آئی پی ایل میں رکھا گیا تھا۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ تیجسوی کتنے امید افزا ہیں۔ کھیل کیرتی ایوارڈ قوانین کو نظر انداز کر کے دیا گیا۔ اسی دوران ایک اور کھلاڑی جو ذہنی طور پر معذور تھا کو بھی من مانی طور پر کئی میچوں میں کھیلنے کا موقع دیا گیا۔ اگر دیکھا جائے تو اپنے والدین کی بدولت تیجسوی کو کھیل کیرتی ایوارڈ ملا اور آئی پی ایل میں کھیلنے کا موقع بھی ملا، لیکن جیسے ہی لالو یادو نے وزیر ریلوے کے عہدے سے استعفیٰ دیا، انہیں بھی واپس پویلین جانا پڑا۔ جے ڈی یو لیڈر نے کہا کہ لالو یادو تیجسوی کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے گھوم رہے ہیں، اگر وہ نہیں ہیں تو ان کی حیثیت کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بھی اپنے والد کی وجہ سے سیاسی وراثت ملی۔ انہوں نے تیجسوی یادو پر تعلیم سے لے کر کھیل تک کئی الزامات لگائے۔ اس دوران جے ڈی یو کے ضلع صدر دوارکا پرساد سمیت کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔

وقف ترمیمی بل کو نہیں مانیں مسلمان: اشفاق رحمن

قوم ایک لمبی لڑائی کے لئے ہو جائے تیار: جے ڈی آر

پٹنہ (اے این بی) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ وقف ترمیمی بل ہندستانی مسلمانوں کے لئے سی اے اے اور این آر سی سے بھی خطرناک ثابت ہوگا۔ حکومت نے بڑی چالاکی سے 35 کروڑ مسلم آبادی کو مسجد، مدرسہ، قبرستان بچانے کے کام میں الجھا دیا ہے۔ اب کاغذات تیار کرتے رہیں۔ ظاہر سی بات ہے اس کام میں لگنے سے سارا ترقیاتی و فلاحی کام تعلیم، معیشت، سیاست، سماج سب ٹھپ پڑ جائے گا۔ سیاسی محاذ پر ہم پہلے سے ہی پچھڑے ہوئے ہیں۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ جے پی سی نے جو 14 ترامیم کی منظوری دی ہے وہ مسلمانوں کا شرعی جڑ کھودنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وقف بورڈ میں دو غیر مسلم اراکین کی تعیناتی اسی مقصد کے تحت کیا گیا ہے۔ وہ وقف کے ہر کام میں رخنہ ڈالے گا۔ المیہ یہ ہے کہ اتنا سنگین مسئلہ سے قوم دوچار ہے لیکن کسی کے سر پر جوں نہیں رینگ رہا۔ اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے بھی وقف ترمیمی بل کو خارج کر دیا تھا اور آج بھی ہم اس کو نہیں مانتے۔ تمام ملی اداروں، مذہبی پیشواؤں، سیاسی رہنماؤں سے ہماری گزارش ہے کہ ایک پلیٹ فارم پر آکر وقف ترمیمی بل کو نہیں ماننے کا مشترکہ اعلان کریں۔ اگر اسے آج قبول کرلیا گیا تو ہمارا ملی تشخص، مذہبی شناخت، تہذیبی علامت اس ملک سے مٹ جائے گا۔ جے پی سی نے اسے اور بھی سنگین اور سخت بنا دیا ہے۔ اب نہ صرف وقف بورڈ بلکہ وقف کی ہر کمیٹی میں دخل ہوگا۔ اشفاق رحمن کا کہنا ہے کہ ہندستانی مسلمانوں کو چہار جانب سے گھیرا جارہا ہے اور ہم روزمرہ کی زندگی میں ایسے مست ہیں کہ مانو کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔ کل (سموار) کا دن ہندستانی مسلمانوں کے لئے سیاہ دن تھا۔ ملت پر ایک ساتھ دوطرفہ حملہ کیا گیا۔ اتراکھنڈ سرکار نے جہاں یونیفارم سول کوڈ اپنی ریاست میں نافذ کردیا وہیں وقف معاملہ میں جے پی سی نے اپوزیشن کے سبھی سجھاؤ کو خارج کرتے ہوئے 14 ترامیم کے ساتھ وقف میمی بل کی منظوری دے دی۔ یوسی سی شریعت پر سیدھا حملہ ہے۔ اسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔ آج مسلمانوں کے سامنے شریعت اور سماج دونوں کو بچانے کی ضرورت آن پڑی ہے۔ اس پر الحمد ٹرسٹ پٹنہ میں ہم خیال جماعت اور ملی شخصیتوں کی ایک اہم میٹنگ جلد بلائے گا اور آگے کی حکمت عملی طئے کی جائے گی۔ قوم کو اب ایک طویل تحریک کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

شاہنواز حسین کا ریلوے جنکشن پر والہانہ استقبال

چھپرہ: سابق مرکزی وزیر سید شاہنواز حسین کا دہلی جانے کے دوران پر بی جے پی کارکنوں نے چھپرہ ریلوے جنکشن پر استقبال کیا۔ پارٹی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ کی قیادت میں ضلع جنرل سکریٹری دھرمیندر کمار ساہ نے مسٹر حسین کو شال اور پھولوں کا گلدستہ پیش کرکے ان کا استقبال کیا۔ کارکنوں نے بھی پھولوں مالا پہنا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ان سے پارٹی کے آئندہ کے لائحہ عمل پر مختصراً تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ دھرمیندر کمار ساہ نے کہا کہ شاہنواز حسین جیسے سینئر لیڈروں سے تحریک ملتی ہے۔ جو تنظیم کو مضبوط بنانے میں ہمیشہ قائدانہ کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ضلع جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، ضلع میڈیا انچارج بلونت سنگھ، ڈویژنل صدر انوپ یادو، پربھات سنگھ ببلو، سشیل سنگھ، منیش مشرا، انیل یادو، اجیت سونی، چرن داس، وکی سریواستو، درج فہرست ذات محاذ کے شتروگھن چودھری، نندن جیسوال، وکاس گپتا وغیرہ موجود تھے۔

سنت زیویئر گرلز اسکول میں 10ویں کی طالبات کی الوداعی تقریب

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈ کوارٹر بہارشریف شہر کے سکونت محلہ روڈ واقع سنت زیویئرز گرلز اسکول کے دسویں جماعت کی طالبات کی الوداعی تقریب اسکول کے عظیم الشان احاطے میں منعقد کی گئی، اس موقع پر بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے ٹاؤن کمشنر دیپک کمار مشرا اور نالندہ کالج کے پرنسپل رام کرشن پرمہانس موجود تھے۔ تقریب کا آغاز شمع روشن کرکیا گیا۔ اس موقع پر ٹاؤن کمشنر دیپک مصرا نے کہا کہ تعلیم حاصل کرنے میں اپنی پوری لگن اور محنت لگادیں اور کم سے کم 14 گھنٹے تعلیم حاصل کرنے میں وقت گزاریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم حاصل کر اپنے والدین، اسکول، ضلع، ریاست اور ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں۔ اپنے خطاب میں رام کرشن پرمہانس نے طلباء کو موبائل فون کے مضر اثرات سے بچنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ آج طلباء اپنے والد کے نام سے پہچانے جاتے ہیں لیکن آپ کو یہ مقام حاصل کرنا چاہیے کہ کل آپ کے والد آپ کے نام سے جانے جائیں۔ اسکول سکریٹری پنکج کمار اور ڈائریکٹر خوشبو سنگھ نے اپنے خطاب میں طلبہ کو امتحان میں کامیابی کے ساتھ ساتھ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔ اس موقع پر اساتذہ پریم کمار، وویک کمار، گلشن کمار، محمد تبریز عالم، پرمود کمار، ہریتک سنگھ اور تمام اساتذہ نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ تعلیمی میدان میں نئے معیارات قائم کریں اور امتحان میں زیادہ نمبرات حاصل کرنے کے لیے مسلسل مطالعہ کریں۔ کوششوں کے ساتھ ساتھ وقت کا صحیح استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ اس موقع پر کلاس نہم کے طلباء کی جانب سے مختلف تفریحی پروگرام پیش کیے گئے، سب سے پہلے سپریہ سنگھ کے پیش کردہ گانے نے تمام والدین اور طلباء کو محظوظ کیا۔ طلباء نے متاثر کن ڈرامہ بھی پیش کیا۔

ٹھاکر گنج: ہتھیار کے ساتھ اسمگلر گرفتار

ٹھاکر گنج (اے این بی) خفیہ معلومات کی بنیاد پر ٹھاکر گنج پولیس اور ایس ایس بی کی طرف سے اور خصوصی گشتی ٹیم کے ذریعہ غیر قانونی ہتھیاروں کے اسمگل کرنے والے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل سوار ایک پستول، ایک میگزین، ایک براہ راست کارتوس اور قریب دو موبائل فون کو گرفتار کرنے میں کامیاب رہا۔ جب گشت ٹیم موقع پر پہنچی تو انہوں نے معلومات کی بنیاد پر گاڑیوں کی گہری تلاشی شروع کی۔ اور اس گہری تلاشی کے دوران، ایک شخص جو ٹھاکر گنج مارکیٹ سے موٹر سائیکل سے آ رہا تھا اور اس نے ایک میگزین، 65.7 ملی میٹر (USA میڈ) کو روک دیا، اس سے ایک زندہ کارتوس دو موبائل فون برآمد ہوئے۔ پوچھ گچھ کرنے پر، اسمگلر نے اپنے نام راہول دیوناتھ عمر 25 رہائشی اتر دیناجپور مغربی بنگال بتایا۔ اسمگلر کے ذریعہ غیر قانونی ہتھیاروں کو غیر قانونی طور پر ہندوستان سے ہندوستان منتقل کیا جارہا تھا۔ اس کی وجہ سے غیر قانونی ہتھیاروں کی اسمگل کا مشکوک معاملہ ہے، اسمگلر نے پستول 7.65 ملی میٹر (یو ایس اے میڈ)، ایک میگزین، ایک براہ راست کارتوس، دو موبائل اور موٹر سائیکلیں جو ضروری کاغذی کارروائی کرنے کے لئے ٹھاکر گنج تھانہ کو دی گئی ہیں۔

روڈ سیفٹی پر سنجیدہ مکالمہ، ایم پی روڈی کی صدارت میں میٹنگ

چھپرہ: روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ سارن کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں رکن پارلیمنٹ اور سابق

مرکزی وزیر راجیو پرتاپ روڈی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں روڈ سیفٹی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین مسٹر روڈی کو نیشنل ہائی ویز (این ایچ) کے ساتھ غیر قانونی تعمیرات، اینٹ، ریت اور گٹی وغیرہ کے غیر قانونی ذخیرہ اور نیل گائے اور دیگر جانوروں کی نقل و حرکت سے متعلق مسائل پر تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی افسران نے اس سلسلے میں گزشتہ دو سالوں میں کی گئی کارروائی کی مکمل رپورٹ بھی پیش کی۔ ایم پی روڈی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال سڑک حادثات میں 1,78,000 لوگ اپنی جانیں گنوا بیٹھتے ہیں۔ جن میں سے 60 فیصد متاثرین 18-34 سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق ہندوستان میں سڑک حادثات میں دنیا میں سب سے زیادہ اموات ہوتی ہیں۔ دنیا بھر میں 11 فیصد سڑک حادثات ہندوستان میں ہوتے ہیں۔ میٹنگ میں روڈ سیفٹی رولز کی سختی سے تعمیل، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے لازمی استعمال، رفتار کی حد پر عمل کرنے اور عوام میں ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک حادثات کی بڑی وجوہات میں تیز رفتاری، حفاظتی آلات کا استعمال نہ کرنا، غلط سمت پر گاڑی چلانا اور دوران ڈرائیونگ موبائل فون کا استعمال شامل ہیں۔ ان سے نمٹنے کے لیے کم عمر ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی، تیز رفتاری سے چلنے والی گاڑیوں کی نگرانی اور حادثات کے شکار مقامات پر اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ مطالبہ کیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے سکریٹری کم ڈی ایم امن سمیر، بہار قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی چیف وہپ جنک سنگھ، سونپور کے ایم ایل اے ڈاکٹر رامانوج پرساد کے ساتھ تمام سب ڈویژنل افسران، تھانہ انچارج، زونل آفیسر، ڈی ایف او، رینجرز، ڈسٹرکٹ ہوم گارڈ سپرنٹنڈنٹ، آرسی ڈی، آر ڈبلیو ڈی، بجلی کے محکمے کے ایگزیکٹو انجینئرز، این ایچ اے آئی، این ایچ ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئرز، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ڈرائیورز یونین کے صدر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

الفاروق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تعزیتی و دعائیہ نشست

ارریہ (اے این بی) الفاروق فاؤنڈیشن برائے تعلیم وفلاح انسانیت الہند کی جانب سے شہر پورنیہ میں واقع تاج المساجد (چھوٹی مسجد) لائن بازار پورنیہ میں ایک تعزیتی ودعائیہ نشست منعقد ہوئی، جس میں مختلف علمائے کرام نے حال میں وفات پاگئی دو عظیم شخصیات کی حیات وخدمات پر مختصر روشنی ڈالی اوران کے لئے مغفرت اور بلند درجات کے لئے دعائیں کی گئیں۔ پہلی شخصیت عالم اسلام کی مشہور درس گاہ ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسری شخصیت تین دہائی تک مہتمم کے عہدہ پر فائز رہنے والے مولانا امتیاز احمد ندوی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔ نشست کی صدارت تاج المساجد کے اماوخطیب اور مدرسہ تحفیظ القرآن حضرت گنج لائن بازار نے کی جبکہ مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات کدوا کے ناظم تعلیمات مفتی انتخاب ندوی نے نظامت کے فرائض کو بحسن وخوبی انجام دیا میں۔ تلاوت قرآن اور نعت نبی ﷺ سے نشست کا آغاز ہوا۔ صدر مجلس مولانا مبارک حسین مفتاحی نے صدارتی کلمات کے تحت کہ مولانا امتیاز احمد ندوی کی متانت وسنجیدگی اسلاف کی یاد تازہ کرتی ہے، آپ نسل نو کے لئے بہترین نمونہ اور مشعل راہ تھے۔ فاؤنڈیشن کے صدر مولانا انوار الحق ندوی نے کہا کہ الفاروق فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری مولانا فیضان احمد ندوی اصلا مبارک باد کے مستحق ہیں جنکی تحریک اور تعاون سے دونوں قابل صد احترام شخصیات کی وفات پر تعزیتی نشست کا انعقاد ممکن ہوسکا، آپ نے مزید کہا کہ دونوں شخصیات ہمارے لئے نعمت غیر مترقبہ تھے جنکے ہر نقش کو اپنی زندگی میں شامل کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے اور یہی سب سے بڑی تعزیت ہے۔ مفتی محمد انتخاب ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات کدوا پورنیہ نے مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کی حیات وخدمات پر مختصر مگر جامع مقالہ پیش کیا۔ فاؤنڈیشن کے نائب

سپر مائنڈ اسکول وندا فاؤنڈیشن میں جشن یوم جمہوریہ جوش وخروش سے منایا گیا

بہارشریف (اے این بی) شہر کا معروف ومقبول تعلیمی ادارہ سپر مائنڈ پبلک اسکول وندا فاؤنڈیشن کے تحت وطن عزیز کا 76 واں جشن یوم جمہوریہ بہت ہی تشک س احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر متذکرہ بالا اسکول و فاؤنڈیشن کے روح رواں منیر الرحمٰن اور معروف ادیب و شاعر وصحافی بے نام گیلانی نے مشترکہ طور پر پرچم کشائی کیں۔ پرچم کشائی و دیش گان کے بعد منیر الرحمٰن نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سپر مائنڈ اسکول کے قیام کا ایک خاص مقصد ہے۔ وہ مقصد یہ ہے کہ عام اسکول صرف رسمی تعلیم کے نظام پر عمل پیرا ہیں جس کے باعث بچے اخلاقی صفات عالیہ سے محروم رہ جاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج بچے طالب علم ہوتے ہوئے اخلاقی قدروں سے بالکل ہی نا آشنا ہیں۔ یہی سبب ہے کہ آج کے بچے کمسنی میں ہی گمراہ ہوکر سنگین جرائم کی جانب مائل ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ معاشرہ روز بہ روز غیر محفوظ ہوتا جارہا ہے ایسے میں سپر مائنڈ پبلک اسکول جیسے اسکول کی معاشرے کو شدید ضرورت ہے۔ لیکن افسوس کہ نہ ایسے اسکول دستیاب ہیں اور نہ ہی معاشرہ ایسے اسکول کی ضرورت محسوس کررہا ہے جس کا انجام یہ ہے کہ آج تعلیم ہی نہیں بلکہ اچھی تعلیم دینے والے کئی اسکول مل جائیں گے لیکن اچھی تربیت کے باہم تعلیم دینے والے اسکولوں کا فقدان صاف طور پر مشاہدے میں آرہا ہے اسی طرح اس موقع پر بے نام گیلانی نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج 26 جنوری ہے ہم لوگ آج جشن جمہوریہ منانے کے لئے یکجا ہوئے ہیں کیونکہ 26 جنوری 1950 کو ہی ہندوستان میں نوتشکیل شدہ آئین کا نفاذ عمل میں آیا تھا یہی وہ آئین ہند ہے جس کی بدولت وطن عزیز کی گنگا جمنی تہذیب شہ زور آندھیوں اور طوفانوں کے باوجود زندہ وتابندہ ہے۔ سیکولرزم جو ہندوستانی آزادی کی بنیاد تھی وہ آج کے سنگین حالات میں بھی اپنی جگہ برقرار ہے اور پورے ہندوستان کو ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہے۔ ہمیں ایسے آئین کی قدر کرنی چاہئے اور دل وجان لگا کر اس کی حفاظت کرنی ہوگی۔ حالات تو آتے جاتے رہتے ہیں لیکن حب وطن کو تغیر پزیر نہیں ہونا چاہئے۔ اس لئے آج ہر ہندوستانی کا فرض اولین ہے کہ وہ آئین ہند سے محبت کرے اور اس کا احترام کرتے ہوئے اس پر عمل پیرا رہے۔ یہی وطن عزیز سے حقیقی محبت ہوگی۔ اس موقعہ پر یوں تو کثیر تعداد میں طلبا وطالبات وان کے والدین کے علاوہ عوام الناس موجود تھے۔ جن میں کچھ مخصوص افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ محمد مسرور، حافظ وغیرہم کے اسماء خصوصی طور پر لئے جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر محمد شہباز، ڈاکٹر محمد شہباز، ڈاکٹر توحید کاظمی، ڈکٹر مبشر حیات، ڈاکٹر فائقہ حیات، محمد اسماعیل، سیدہ

جن سوراج وچار منچ کے زیر اہتمام بہار میں تعلیمی نظام اور روزگار کے مسائل پر سیمینار

تعلیم اور صحت کے شعبے میں بہتری کی ضرورت: گھنشیام مہتو

سیتامڑھی (اے این بی) جن سوراج وچار منچ کے زیر اہتمام بہار میں تعلیمی نظام اور روزگار کے مسائل پر بھوپ بھیرومٹھ میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت ریٹائرڈ بی ڈی او گھنشیام مہتو نے کی، جبکہ وچار منچ کے ضلع انچارج محمد قمر اختر نے اس کی نظامت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ریٹائرڈ بی ڈی او گھنشیام مہتو نے کہا کہ ہمیں یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ کس طرح ہمہ گیر بہتری لائی جائے ورنہ آنے والی نسل ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ ہم ذات پات کی بنیاد پر بٹے ہوئے ہیں۔ معاشرے کے زوال کو دور کرنے کے لیے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے میں بہتری کی ضرورت ہے، تب ہی ریاست ترقی کرسکے گی۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ جان سوراج پوری ریاست میں لوگوں کو بیدار کرنے کی مہم چلا رہی ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے نظام تعلیم کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈراپ آؤٹ کا مسئلہ ہے۔ جب تک ہم تعلیم یافتہ نہیں ہوں گے ترقی ممکن نہیں۔ بہار میں کارخانوں کی کمی ہے۔ بچوں کی اسکیل ڈیولپمنٹ کی جائے تاکہ وہ روزگار کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پرشانت کشور نے بچوں کی بہبود کے لیے بھوک ہڑتال کرنی کی۔ جن سوراج کے ذریعے لوگوں کو بیدار کیا جا رہا ہے۔ عام آدمی جان سوراج کو ایک آپشن کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ ایسے میں ہمیں جن سوراج کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ سیتامڑھی آروگیہ سنستھان کی منیجر شاعرہ اپرنا یادو نے کہا کہ صرف وسائل فراہم کرنے سے تعلیم میں بہتری نہیں آئے گی، بلکہ معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن سوراج وچار منچ کی جانب سے اس طرح کے پروگرام کا انعقاد ترقی کے روڈ میپ کے لیے ایک بہتر اقدام ہے۔ ڈاکٹر عابد حسین نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں نہیں بھیجتے کیونکہ پرائیویٹ اسکولوں میں جو سہولیات دستیاب ہیں وہ سرکاری اسکولوں میں نہیں ہیں۔ بہار کو آگے لے جانے کے لیے تعلیم کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ سیتامڑھی صدر اسپتال میں تمام سہولیات کی کمی کی وجہ سے مریض کو مظفر پور اور پٹنہ ریفر کیا جاتا ہے۔ انہوں نے موبائل اسپتال کے انتظامات کی ضرورت پر زور دیا۔ سیمینار میں مدھیسر اپیکس کے صدر ابھیمنیو شاہ، ڈاکٹر قاسم، ڈاکٹر شکیل احمد خان، پنچایت سمیتی کے سابق نمائندہ اشوک شاہ، عالم حسین وغیرہ نے شرکت کی۔ ان لوگوں نے خطاب کرتے نے کہا کہ جن سوراج وچار منچ کی جانب سے دانشوروں کے ساتھ مباحثہ کا انعقاد بہار کو ترقی کی پٹری پر لے جانے کی ایک بہتر کوشش ہے۔ وچار منچ میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ اس دوران ضلع انچارج محمد قمر اختر نے کہا کہ پرشانت کشور کی ہدایت پر وچار منچ کی طرف سے مباحثہ منعقد کیا جارہا ہے تاکہ تعلیم، صحت اور روزگار کے بارے میں آپ کے مشوروں سے مسائل کے حل کے لیے روڈ میپ تیار کیا جاسکے۔

سمستی پور میں ہوم گارڈ جوانوں نے اپنی تنخواہ اور دیگر مطالبات کے لیے کیا مظاہرہ

سمستی پور (اے این بی) ہوم گارڈ کے جوانوں نے منگل کو ''مساوی کام کے لیے مساوی تنخواہ'' سمیت دیگر مطالبات کے تعلق سے احتجاج کیا۔ بہار ہوم گارڈ واہنی سویم سیوک سنگھ کے ضلع صدر کیلاش جھا کی قیادت میں آج یہاں سمستی پور ضلع کلکٹریٹ پر ایک مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر مسٹر جھا نے کہا کہ ہوم گارڈ کے جوان کسی بھی صورتحال کا سامنا کرتے ہوئے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے بعد بھی حکومت ان کے ساتھ سوتیلے پن کا سلوک کرتی ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ اگر حکومت ہوم گارڈ جوانوں کے مطالبات کو جلد پورا نہیں کرتی ہے جس میں 'مساوی کام کے لئے مساوی تنخواہ' شامل ہے، تو ضلع میں تعینات جوان غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر جائیں گے۔ ہوم گارڈ کے جوانوں کے مظاہرے کی وجہ سے سمستی پور-دربھنگہ مین روڈ پر ٹریفک گھنٹوں تک درہم برہم رہا۔

سارن میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے مشرق تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے ترائیا تھانہ علاقہ کے گالیما پور گاؤں کے رہنے والے وشوناتھ ٹھاکر (65) مشرق سے پیدل اپنے گھر واپس لوٹ رہے تھے۔ اسی دوران مشرق میں ریلوے کیوسک کے قریب ایک بے قابو موٹر سائیکل سوار نے انہیں ٹکر ماردی جس سے وہ زخمی ہوگئے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی مرکز صحت لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس نامعلوم موٹر سائیکل سوار کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔ ادھر ضلع کے سون پور تھانہ علاقے میں ایک خاتون کی ندی میں ڈوب کر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ہری ہرناتھ نولکھا مندر محلہ کی رہنے والی پاروتی دیوی (71) سبل پور دیارہ علاقے میں ندی میں نہانے گئی تھی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۹ جنوری ۲۰۲۵ء

اروند کجریوال کی جھنجلاہٹ، حماقت اور جھوٹ

راہل گاندھی کو بے ایمان کہنا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا ہے

عبدالعزیز

'عام آدمی پارٹی' کی طرف سے دہلی میں ایک پوسٹر شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ''اروند کجریوال کی ایمانداری کے سامنے میں کئی لوگ بے ایمان ہیں''۔ اس میں نریندر مودی اور امیت شاہ کے بعد تیسرا نام راہل گاندھی کا لکھا ہوا ہے۔ کانگریس کے دو اور لیڈران اجئے ماکن اور سندیپ ڈکشت کا نام بھی پوسٹر میں شامل ہے۔ راہل گاندھی ابھی تک کسی سرکاری عہدے پر فائز نہیں رہے اور نہ ہی کانگریس کے مذکورہ لیڈران کسی سرکاری منصب پر ابھی تک مامور ہوئے۔ ان تینوں کے بارے میں اروند کجریوال کی طرف سے بے ایمانی کا سرٹیفکیٹ دینا کچھ ایسا ہی ہے جیسے کوئی اپنی بے ایمانی کے داغ کو چھپانے کے لئے دوسرے کو داغ دار بنانے کی کوشش بے جا کر رہا ہو۔ اروند کجریوال دو تین بار دہلی کے وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ منی لانڈرنگ کے کیس میں ان کو جیل جانے کی صعوبت اٹھانی پڑی ہے۔ ان کا کیس ابھی ختم نہیں ہوا ہے، وہ ضمانت پر رہا ہوئے ہیں۔ عدالت میں ان کا ابھی جرم ثابت نہیں ہوا ہے لیکن جس طرح کا ان پر الزام ہے اس سے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ بالکل پاک صاف نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں اگر ان کو کوئی بے ایمان کہتا ہے تو تھوڑی دیر کے لئے سوچا جاسکتا ہے، کیونکہ شراب گھوٹالہ میں اگر کچھ بھی نہیں ہوا ہے تو انھوں نے جس طرح شراب کو عام کرنے کی دہلی اور پنجاب میں کوشش کی ہے یہ کوئی کم بڑا جرم نہیں ہے۔ شراب کے نشے میں آدمی اپنے آپ کو بھی ٹھیک سے پہچانتا نہیں۔ وہ اپنے لوگوں پر بھی حملے کرنے سے باز نہیں آتا۔ اپنے بال بچوں کے خلاف بھی ظالمانہ حرکتیں کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مردوں سے کہیں زیادہ عورتوں کی طرف سے شراب بندی پر زور دیا جاتا ہے۔ جو بھی حکومت یا حکمراں شراب کو جائز سمجھ کر لوگوں کو شراب کے نشے میں مبتلا کرتا ہے وہ ایک طرح سے مجرمانہ فعل کا ارتکاب کرتا ہے۔ شراب کی بوتلوں پر لکھا رہتا ہے: "Injurious to Health" (صحت کے لئے مضر ہے)۔ پلانے والے، جائز ٹھہرانے والے شراب کو صحت کے لئے مضر اور نقصاندہ قرار دیتے ہیں۔ اس کے باوجود اسے اپنے لئے اور غیروں کے لئے جائز اور حلال قرار دینے میں کھلم کھلا اپنی حماقت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

مجھے یاد آتا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ شیخ عبداللہ سے کلکتہ میں انٹرویو لیتے ہوئے خاکسار نے ان سے یہ سوال کیا تھا کہ ''وہ ایک مسلمان حکمراں ہوتے ہوئے شراب کو ریاست جموں و کشمیر میں جائز سمجھتے ہیں۔ ان کو ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا''۔ جواب میں انھوں نے یہ کہا کہ ''اگر شراب بندی کر دی جائے تو حکومت کا ریونیو کم ہوجائے گا اور سیاحوں کی آمد میں بھی کمی واقع ہوجائے گی''۔ شیخ صاحب سے میں نے کہا کہ ''شیخ صاحب اگر کوئی جسم فروش عورت یہ کہے کہ اگر وہ جسم فروشی سے باز آجائے تو اس کے خاندان کی آمدنی کم ہوجائے گی اور اس کے گاہکوں کی تعداد بھی کم ہوجائے گی تو لوگ اس پر ہنس پڑیں گے اور اس کی اس دلیل کو صحیح نہیں سمجھیں گے۔ آپ کی دلیل بھی صحیح کیسے ہوسکتی ہے؟ جس سے شراب پینے والوں کا خاندان برباد ہوتا ہے۔ شرابی اپنے خاندان کے لئے وبالِ جان ہوتا ہے۔ اس سے بڑھ یہ کہ اللہ اور رسولؐ کی طرف سے اس کی سخت ممانعت ہے۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ شراب کی مجلسوں کا بائیکاٹ کرے اور شراب پینے والوں کا ہم نشیں نہ بنے''۔ شیخ صاحب میری ان باتوں کا کوئی جواب نہ دے سکے اور خاموش رہے۔

اروند کجریوال کا منظر اور پس منظر اچھا نہیں کہا جاسکتا ہے۔ کانگریسی حکومت کے خلاف بدعنوانی کا آندولن کرکے اور آر ایس ایس جیسی خونخوار تنظیم کا ساتھ لے کر مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ حالانکہ منموہن سنگھ کی حکومت ایسی بدعنوان نہیں تھی جیسے وہ پیش کر رہے تھے۔ بعد میں مقدمات کے فیصلوں سے اس کا ثبوت مل چکا ہے۔ شیلا ڈکشت دہلی میں تین بار وزیر اعلیٰ رہ چکی تھیں اور دہلی کو بنانے سنوارنے میں ان کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ اس کے باوجود کجریوال نے ان کو بدنام کرنے میں ہر طرح کے حربے اور ہتھکنڈے استعمال کئے۔ اس آندولن سے منموہن سنگھ کی حکومت بھی بدنام ہوئی اور شیلا ڈکشت کی حکومت بھی باقی نہیں رہ سکی۔ کجریوال کی ان حرکتوں کے باوجود 2013ء کے الیکشن میں 'عام آدمی پارٹی' کو 28 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی اور کانگریس کے 8 امیدوار جیتے تھے۔ کانگریس کی مدد سے 2013ء میں دہلی میں وزیر اعلیٰ کے عہدے پر اروند کجریوال فائز ہوئے۔ ہریانہ کے حالیہ اسمبلی الیکشن میں راہل گاندھی کی خواہش کے علی الرغم ریاستی لیڈروں نے عام آدمی پارٹی سے اتحاد نہیں کیا لیکن حالیہ جنرل الیکشن میں کانگریس نے راہل گاندھی کے اصرار پر عام آدمی پارٹی کو ایک سیٹ پر لڑنے کی اجازت دی تھی۔ دہلی میں بھی راہل گاندھی کی خواہش کے مطابق جنرل الیکشن میں سمجھوتہ ہوا تھا۔ راہل گاندھی کانگریس کے لئے تین سیٹوں پر اور عام آدمی پارٹی کے لئے چار سیٹوں پر الیکشن میں لڑنے کے لئے راضی ہوگئے تھے۔

دہلی میں جب رام لیلا میدان میں 'انڈیا اتحاد' کا جلسۂ عام ہوا تھا تو راہل گاندھی نے کھل کر اروند کجریوال کی گرفتاری کی مذمت کی تھی۔ لوک سبھا میں بھی راہل گاندھی نے اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے کہا تھا کہ ہمارے دو وزرائے اعلیٰ کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ ان سب کو نظر انداز کرتے ہوئے اروند کجریوال کا راہل گاندھی کو بے ایمان بتانا کس طرح کی احسان فراموشی اور بے ایمانی ہے۔ بشیر بدر نے کہا تھا کہ ''دشمنی جم کر کرو لیکن یہ گنجائش رہے- جب کبھی ہم دوست ہوجائیں تو شرمندہ نہ ہوں''۔ اب تو راہل گاندھی کجریوال سے کہیں گے کہ ''لوگ ڈرتے ہیں دشمنی سے تیری- ہم تیری دوستی سے ڈرتے ہیں''۔ اروند کجریوال نے ثابت کیا ہے کہ وہ نہ کسی کے دوست ہیں، نہ وہ کسی کے دشمن ہیں بلکہ موقع پرست اور ابن الوقت ہیں۔ سیاست میں جو ان کا نظریہ ہے اس کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان کا نظریہ موقع پرستانہ ہے اور بے معنی اور بے مطلب ہے۔ وہ دھرم کے نام پر سیاست کرتے ہیں اور دھرم کا مودی سے بھی زیادہ استعمال کرتے ہیں اور وہ خود اپنی زبان سے یہ کہتے ہیں کہ دو ہی نظریہ ہے وہ یہ ہے کہ حکومت کے خزانے سے جو رقم استعمال کی جائے وہ غریب کے لئے یا امیروں کے لئے۔ وہ غریب پر خرچ کرنے کو ایک نظریہ سمجھتے ہیں اور دوسرا نظریہ امیروں کی چاپلوسی اور نفع رسانی کو سمجھتے ہیں۔ یہ کوئی نظریہ نہیں ہے بلکہ غریبوں کو بے وقوف بنانے کا نظریہ ہے۔

دہلی میں انھوں نے یقیناً اچھے کام کئے ہیں۔ خاص طور پر تعلیم اور صحت کے میدان میں ان کا یہ کام بولتا ہے۔ آج بھی ان کے اس کارہائے نمایاں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ امید ہے کہ وہ اپنے ان کاموں کی وجہ سے زیادہ سیٹوں لانے میں کامیاب ہوجائیں لیکن پہلے کی طرح ان کو کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ جس طرح کا وہ بیان دے رہے ہیں اور جس طرح جھنجلاہٹ کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور جھوٹ کا استعمال کر رہے ہیں اس سے ان کے ہلکے پن کا اظہار ہو رہا ہے اور ان کی مقبولیت بھی گھٹتی جارہی ہے۔ خدانخواستہ اگر کہیں انتخابی نتیجہ 2013ء ہی کی طرح آیا تو کانگریس تو ہرگز اروند کجریوال کے کردارِ بد کی وجہ سے شاید ہی حمایت کرے۔ دوسرا یہ بھی امکان ہے کہ اگر بی جے پی کو بیس پچیس سیٹوں پر کامیابی حاصل ہوگئی تو 'آپریشن لوٹس' چل سکتا ہے اور عام آدمی پارٹی دو حصوں میں بٹ سکتی ہے۔ اس لئے کہ مودی کے پاس مال و دولت کی کمی نہیں ہے۔ طاقت اور اختیار بھی بہتات ہے۔ اگر عام آدمی پارٹی جیت بھی جائے، اس کو اکثریت بھی حاصل ہوجائے تو کیا اروند کجریوال وزیر اعلیٰ ہوسکتے ہیں۔ عدالت کی طرف سے تو اب بھی ان پر پابندی ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ نہیں ہوسکتے اور نہ وہ سرکاری فائلوں پر دستخط کرسکتے ہیں۔ میرے خیال سے یہ پابندی الیکشن کے بعد بھی جاری رہے گی۔ ممکن ہے کہ وہ عدالت سے رجوع کریں اور عدالت ان کے حق میں فیصلہ کردے جب ہی وہ وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں نہیں تو وہ وزیر اعلیٰ آتشی سنگھ کے بغل کی کرسی خالی ہی دکھائی دے گی۔ افسوس یہ ہے کہ انڈیا اتحاد کی جن پارٹیوں نے اروند کجریوال اور ان کی پارٹی کی حمایت کی تھی وہ اروند کجریوال کے پوسٹر پر خاموش ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ راہل گاندھی کی مقبولیت سے جس طرح کجریوال کو خوف و خطرہ ہے اسی طرح انڈیا اتحاد کے دیگر ارکان کو بھی خطرہ دکھائی دے رہا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆

امریکی سپریم کورٹ نے تہوّر حسین رانا کا فیصلہ سنا دیا

اب رانا کو ''حکم حاکم مرگ مفاجات'' کا انتظار

خورشید فرازی

پاکستانی نژاد کاروباری تہوّر حسین رانا جسے واشنگٹن ڈی سی میں ممبئی میں 26/11 حملے میں ملوث پائے جانے پر گرفتار کیا گیا تھا جس میں 164 افراد ہلاک اور سینکڑوں کی تعداد میں زخمی ہوئے تھے اور ایک نوجوان پاکستانی دہشت گرد اجمل قصاب کو پولس زندہ گرفتار کرنا چاہتی تھی اور اس مقصد میں اسے کامیابی بھی ملی اور چند مہینوں تک اس کے خلاف کیس چلانے کے بعد عدالت نے اس کی سزائے موت کے پروانے پر دستخط کر دیا تھا۔ تہوّر حسین رانا جو اس وقت امریکہ کی جیل میں ہے اسے ہندستان بھیجنے کے معاہدے پر دستخط کئے جاچکے ہیں اور حکومت امریکہ بہت جلد اس پارسل کو جس کا نام تہور علی رانا ہے اسے ہندستان لایا جائے گا اور یقیناً اسے بھی تختہ دار پر چڑھا دیا جائے گا۔ رانا کے ساتھ معاون سازشی ڈیوڈ ہیڈلے اسے بھی گرفتار کرلیا گیا تھا اور عدالت میں اسے اعتراف کرنا پڑا کہ وہ 26/11 حملے میں ملوث تھا لیکن وہ عدلیہ کے ساتھ قابل معافی کی شرط پر بیان دینے پر راضی ہوگیا کہ وہ تمام سازش کی تفصیل بتادے گا اگر اسے اس جرم سے معافی دیدی جائے اور حکومت امریکہ کے اشارے پر ڈیوڈ ہیڈلے نے سپریم کورٹ میں تہور حسین رانا کے خلاف گواہ بننا منظور کرلیا۔ 21 جنوری کو امریکہ کی سپریم کورٹ نے رانا تہور کی جانب سے پیش کردہ پٹیشن کو مسترد کردیا جس میں اس نے سپریم کورٹ سے درخواست کی تھی کہ اسے ہندستان ڈپورٹ نہ کیا جائے۔ یہ رٹ پٹیشن رانا نے نومبر 2024 میں داخل کی تھی جو ایک عدالت زیریں کے فیصلے کے خلاف تھا جس نے رانا کو ہندستان ڈپورٹ کرنے کی منظور دی تھی۔ اس وقت جبکہ سپریم کورٹ نے بھی اس کے ہندستان دپورٹ کرنے کی منظوری دیدی ہے تو ایسے میں عنقریب اسے ہندستان ڈپورٹ کردیا جائے گا۔ امریکی سپریم کورٹ کی 11 جیوریوں نے اس فیصلے کو صحیح قرار دیا کہ رانا کو ہندستان ڈپورٹ کردینا چاہئے۔ ان جیوریوں نے رانا کو مورد الزام ٹھہرایا کہ اس نے ڈنمارک میں دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کے لئے دہشت گردوں کی ہر طرح سے مدد کی تھی۔ نیز اس پر لشکر طیبہ کو ہر قسم کی مدد پہنچانے کا بھی الزام تھا۔

گزشتہ 7 جنوری 2013 کو امریکی زیریں عدالت نے تہور رانا کو 168 مہینوں کے لئے جیل کی سزا سنائی تھی۔ پھر 10 جنوری 2020 کو ایک مجسٹریٹ جج جو کیلی فورنیا کے ضلع کا تھا جہاں رانا اپنی قید کی معیادیں کاٹ رہا تھا، جب اس پر متعدد جرائم میں ملوث ہونے کا ثبوت ملا تھا۔ اس پر ایک ملک کے خلاف جنگ شروع کرنے، قتل سے لیکر دو مختلف اقسام کی دھوکہ دہی اور پھر دہشت گردانہ عمل، رانا کو جب تک ہندستان ڈپورٹ نہیں کردیا جاتا۔ اس وقت وہ وہ امریکہ کے شہر کیلی فورنیا کی جیل میں رہے گا۔ رانا نے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کی مخالفت کی تھی جس نے اسے ہندستان ڈپورٹ کرنے کا فیصلہ سنایا تھا لیکن 16 مئی 2023 کو ڈپورٹ کرنے والوں کے مجسٹریٹ نے رانا کے پٹیشن کو مسترد کردیا اور حکم سنایا کہ اسے ہندستان ڈپورٹ کردیا جائے۔ لیکن رانا کے ساتھ اس جرم میں برابر کا شریک ڈیوڈ ہیڈلے نے سرکاری گواہ بن کر امریکی سپریم کورٹ کا دل جیت لیا اور صرف رانا کو ڈپورٹ کرنے کا فیصلہ سنایا بھلا ڈیوڈ کے خلاف سزا کیونکر سناتا جب وہ اسی ملک کا شہری ہے اور اس وقت دنیا بھر کی عدالت ایسے ہی معاملہ چلاتی ہے جہاں اپنی قوم اور ہموطن کا معاملہ پیش ہوجائے تو اسے پہلی فرصت میں وعدہ معاف گواہ بنالیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال 15 اگست 2024 کو نویں سرکٹ کورٹ نے اس کی تصدیق کردی کہ اس سے پہلے جس عدالت نے اسے انڈیا ڈپورٹ کرنے کا فیصلہ سنایا تھا وہ سبھوں کے لئے قابل قبول فیصلہ ہے اور ہم اس فیصلے کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ عدالت نے رانا کے احتجاج، اس کے پٹیشن کو مسترد کرتے ہوئے فیصلہ سنایا کہ رانا کا جو کیس اس وقت سامنے ہے وہ بالکل صحیح سمت میں ہے اور اسے انڈیا کو ڈپورٹ کرنا ہوگا اور فروری کے اوائل یا وسط تک تہور حسین رانا کو انڈیا ڈپورٹ کردیا جائے گا۔ کیلی فورنیا کی اس ضلع عدالت نے اپنے آرڈر میں کہا کہ جہاں تک رانا کے کیس کا جائزہ لیا جاتا ہے وہاں دیکھا جارہا ہے کہ اس نے انڈیا کے خلاف جنگ چھیڑی تھی اور اس جرم میں اسے گرفتار کیا گیا ہے لیکن اس کا صحیح خلاصہ تو اسی وقت ہوگا جب رانا کو ہندستانی عدالت میں پیش کیا جائے گا اور اس نے 26/11 کے حملے میں پاکستانی دہشت گردوں کو کس حد تک تعاون دیا تھا، اس کا یہ اعتراف جرم اگر اسی کی زبان سے سنی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اور جب تک رانا کو ہندستان ڈپورٹ نہ کردیا جائے اس وقت تک وہ کیلی فورنیا کی جیل میں سخت ترین پہرے میں رہے گا۔ کیونکہ اس وقت جبکہ اسے عدالتی فیصلے کا علم ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ اب کسی بھی دن اسے انڈیا ڈپورٹ کردیا جائے گا، لہٰذا جنون میں آکر وہ کچھ بھی کرسکتا ہے خود اپنے لئے ،جان کا خطرہ پیدا کرسکتا ہے اور دوسروں کے لئے بھی۔ مارشل جس کی تحویل میں رانا کو دیا گیا ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ رانا کو انڈیا میں خارجہ سکریٹری کے حوالے کردے گا اور اس کی ڈیوٹی پوری ہوجائے گی جہاں رانا کو ہندستانی عدالت میں سرکاری وکیل کی زبان سے اپنے جرائم کے سلسلے میں ایک فہرست کے حساب سے سب کچھ سننا ہوگا اسے اپنی صفائی میں بھی کہنے کا موقع ملے گا۔ لیکن رانا یہ نہیں چاہتا کہ اسے ہندستان بھیجا جائے جہاں اس کے ساتھ برا سلوک ہوسکتا ہے اسی لئے اس نے پورا زور لگادیا تھا کہ اسے ہندستان نہ بھیجا جائے لیکن اس وقت جبکہ امریکہ کی سپریم کورٹ نے اسے ہندستان ڈپورٹ کرنے کا حکم سنادیا ہے تو ''حکم حاکم مرگ مفاجات'' اسے ہر حال میں انڈیا کی عدالت کا سامنا کرنا ہوگا آخر کو 164 افراد کی موت کا معاملہ ہے اور اربوں روپئے کی جائیدادیں تباہ اور سینکڑوں کے زخمی ہونے کا معاملہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

جے پی سی چیئرمین جگدمبیکا پال نے جمہوریت کا مذاق اڑایا

وقف ترمیمی بل پیش کردیا

وقف ترمیمی ایکٹ 2024 کو بی جے پی نے اکثریت کی بنیاد پر جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعہ منظور کرالیا اور بی جے پی نے جو 14 ترمیمات پیش کی تھیں ان ترمیمات کو منظور کرلیا گیا اور اب مسلمانوں کے وقف جائیدادوں کی حصولی اسی وقت ممکن ہوگی جب ضلع مجسٹریٹ اس کی چھان بین کرنے کے بعد اس کی اجازت دیں گے یعنی اب مسلمانوں کو اپنے پرکھوں کی جائیداد کا استعمال کرنے کی اجازت بھی ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ منظور کرانی ہوگی۔ اس موقع پر اپوزیشن نے 44 ترمیمات پیش کی تھیں جسے مسترد کردیا گیا۔ یعنی اس ملک میں اپوزیشن کی کوئی اہمیت نہیں اور حکومت وقت جو چاہے گی ویسا ہی ہوگا پھر ڈھکوسلے کے ساتھ یہ سپریم کورٹ، ہائیکورٹ اور چیف جسٹس وغیرہ کی ضرورت کیا ہے جب آمرانہ طرز حکومت قائم ہوچکی ہے تو سپریم کورت اور ہائی کورٹ کی اب کوئی ضرورت ہی نہیں ہے اسی لئے تو وہ ون نیشن ون الیکشن کی بات کرتے ہیں۔ پورے ملک میں جو قانون کا ستیہ ناس اس حکومت نے کیا ہے ایسے میں عرب ممالک کو چمپئن آف چمپئن کا ایوارڈ دینا چاہئے جو پی ایم مودی کو اپنے ملک کا نادر ترین ایوارڈ اس بنیاد پر دیتے ہیں کہ یہ وزیر اعظم اقلیت نواز ہے اور اس ملک کی اقلیتیں بڑے آرام اور آسائش کی زندگی گزارتے ہیں اور ایسے دیدہ کور عرب ممالک کے سربراہان کے لئے کون سا لفظ استعمال کیا جائے یہ ابھی تک کسی لغت میں ایجاد نہیں ہوا ہے۔

اپوزیشن نے پینل چیئرمین جگدمبیکا پال پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اپوزیشن کی زبان کو بند رکھنے کے لئے قوانین کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے تاکہ اپوزیشن احتجاج نہ کرسکے اور جب ڈال ڈال پر سازشی بیٹھے ہوں تو صرف ایک جگدمبیکا پال پر کیا منحصر، یہاں تو سبھی ایک سے بڑھ کر ایک ہیں اور ایسا لگ رہا ہے ہندستان میں اب چوروں، سازشیوں کی بارات سجنے والی ہے۔ ہر طرف چوری چماری اور اندھیر نگری چوپٹ راج ہے۔ ڈی ایم کے لیڈر رائے راجہ نے کہا کہ اپوزیشن نے جو ترمیمات پیش کیں اسے چیئرمین نے بے عمل بنادیا، اور جگدمبیکا پال نے جمہوریت کا مذاق بنا کر رکھ دیا۔ جو شخص زندگی میں کبھی دستور ہند کا پہلا صفحہ تک پڑھ نہ سکا ہو ایسے لوگوں کو جمہوریت کا محافظ بنا کر اس ملک کے 140 کروڑ عوام کے آنکھوں میں دھول جھونکا جارہا ہے اور تمام اہم عہدوں پر ایسے بھی جعلساز لوگوں کی حکمرانی ہے۔ راجہ نے کہا کہ کلاوز کے حساب سے بل پر جو بحث ہونے والی تھی وہ نہیں کی گئی۔ کیونکہ چیئرمین نے اس معاملے میں مودی حکومت کو خوش کرنے اور اپنے مستقبل کو تابناک بنانے کے لئے مباحثہ کرانے کی اجازت ہی نہیں دی۔ اپوزیشن نے جو ترمیمات پیش کی تھیں اسے بھی منظور نہین کیا اور نہ ہی اس پر بحث کرانے کی کوئی ضرورت محسوس کی۔ ترنمول کانگریس ایم پی اور پینل ممبر کلیان بنرجی نے جگدمبیکا پاک کو خود سر آمر کی حیثیت سے اپوزیشن ترمیمات کو بیکار محض قرار دیکر انہیں مسترد کردیا۔

1995 وقف ترمیم بل کے مطابق ایک مسلمان اپنی جائیداد کو وقف الاولاد قرار دیتا ہے کہ اس کے مرنے کے بعد اس جائیداد کے وارث اس کے خاندان کے وارث ہونگے اور ان جائیدادوں سے کسی بھی دوسرے مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہوتا، لیکن اب بی جے پی کی اس گھٹیا حکومت نے مسلمانوں کو ان کے بزرگوں کی جائیدادوں سے بھی محروم کردینے کی سازش رچ لی ہے اور ایسے معاملے میں صدر جمہوریہ مرمو، چیف جسٹس سبھوں کی زبانیں خاموش ہیں، اسی کو کہتے ہیں اندھیر نگری.....! (خ الف ف)

جو میں سر بہ سجدہ ہوا کبھی ۔۔۔

عبدالباسط ندوی

ترجمہ: مومنین فلاح پاگئے جو اپنی نماز میں خشوع رکھنے والے ہیں۔ (المومنون:۱،۲)

مسلمانوں کی زندگی میں نماز کی بڑی اہمیت ہے اور مذکورہ آیت میں دنیا وآخرت کی ہر طرح کی کامیابی کو پختہ ایمان کے ساتھ ساتھ نماز سے جوڑا گیا ہے بشرطیکہ نماز خشوع کے ساتھ ادا کی گئی ہو، اس کے بعد دوسرے اوصاف کا تذکرہ ہوا، اللہ تعالی نے ہر عبادت کا ایک مقصد متعین فرمایا ہے، جیسے روزہ کا مقصد تقوی قرار دیا: کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون، (البقرہ:۱۸۳) (اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ ان لوگوں پر فرض کیے گئے جو تم سے قبل ہوئے ہیں عجب نہیں کہ تم متقی بن جاؤ) زکاۃ کا مقصد دل سے مال کی محبت کو ختم کرنا اور بخل کو انسانی طبیعت سے نکالنا: خذمن اموالهم صدقة تطهرم وتزكيهم بها (التوبہ:۱۰۳) (آپ ان کے مالوں سے صدقہ لے لیجئے اس کے ذریعہ سے آپ انہیں پاک صاف کردیں گے) حج کے بارے میں فرمایا: الحج يهدم ما كان قبله، (صحیح مسلم، رقم الحدیث:۳۳۶) (حج ان سب قصوروں کا خاتمہ کردیتا ہے جو حج سے پہلے کیے ہوں) من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه، (صحیح بخاری، باب من انتظر حتی تدفن، رقم الحدیث:۱۵۲۱) جو شخص اللہ کے لیے حج کرے اس طرح کہ اس میں نہ فحش بات ہو اور نہ حکم عدولی ہو وہ حج سے ایسا واپس ہوتا ہے جیسا اس دن تھا جس دن ماں کے پیٹ سے نکلا تھا، اس طرح ان عبادات کے مقاصد بیان کرکے ان کے حصول پر توجہ مرکوز کرائی گئی ہے، نماز کے مقاصد کو بیان کرتے ہوئے قرآن نے کہا: ان الصلا ۃ تنهى عن الفحشاء والمنكو (العنکبوت:۴۵) (بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں سے روک دیتی ہے) اب اگر ہماری یہ نمازیں ان فحشاء اور منکرات سے روکنے والی نہیں بنتی ہیں اور ہم نماز ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان تمام منکرات کے بھی مرتکب رہتے ہیں تو ہمیں جائزہ لینا چاہئے کہ اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے، نماز کیا ہے؟ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اس پر ہمیں غور کرنا چاہئے، علامہ سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''نماز کیا ہے؟ مخلوق کا اپنے دل، زبان اور ہاتھ پاؤں سے اپنے خالق کے سامنے بندگی اور عبودیت کا اظہار اس رحمان ورحیم کی یاد اور اس کے بے انتہا احسانات کا شکریہ، حسن ازل کی حمد وثنا اور اس کی بڑائی ویکتائی کا اقرار، یہ اپنے محبوب سے مجبور روح کا خطاب ہے، یہ اپنے آقا کے حضور میں جسم وجان کی بندگی ہے یہ ہمارے اندرونی احساسات کا عرض نیاز ہے، یہ ہمارے دل کے ساز کا فطری ترانہ ہے، یہ خالق مخلوق کے درمیان تعلق کی گرہ اور وابستگی کا شیرازہ ہے، یہ بے قرار روح کی تسکین، مضطرب قلب کی تشفی اور مایوس دل کی دوا ہے، یہ فطرت کی آواز ہے یہ حساس واثر پذیر طبیعت کی اندرونی پکار ہے، یہ زندگی کا حاصل ہے اور ہستی کا خلاصہ ہے'' (سیرۃ النبی ﷺ:۵/۳۷) آگے لکھتے ہیں: ''نماز کی روحانی غرض وغایت یہ ہے کہ اس خالق کل، رازق عالم، مالک الملک، منعم اعظم کی بے غایت بخششوں اور بے پایاں احسانوں کا شکر ہم اپنے دل اور زبان سے ادا کریں تاکہ نفس وروح اور دل ودماغ پر اس کی عظمت وکبریائی اور اپنی عاجزی وبے چارگی کا نقش بیٹھ جائے، اس کی محبت کا نشہ رگ رگ میں سرایت کر جائے اس کے حاضر وناظر ہونے کا تصور نا قابل زوال یقین کی صورت میں اس طرح قائم ہوجائے کہ ہم اپنے ہر دلی ارادہ ونیت اور جسمانی فعل وعمل کے وقت اس کی ہوشیار اور بیدار آنکھوں کو اپنی طرف اٹھا ہوا دیکھیں، جس سے برے ارادوں پر شرمائیں اور ناپاک کاموں کو کرتے ہوئے جھجکیں اور بالآخران سے باز آجائیں'' (سیرۃ النبی ﷺ:۵/۴۵)

موجودہ دور میں ہم میں سے اکثر افراد کی اکثر نمازیں مذکورہ کیفیت واحساس سے خالی ہیں، ہم مسلمانوں کا حال تو یہ ہوتا جارہا ہے کہ اولاً ہم بڑی تعداد میں مسجدوں سے دور ہوتے جارہے ہیں، نوجوانوں کو اپنی دیگر مشغولیات، لغویات سے فرصت نہیں تو بوڑھوں کو سستی وکاہلی نے اللہ کے گھر سے محروم کر رکھا ہے، یہی حال ہماری خواتین کا ہے کہ وہ گھر میں رہتے ہوئے بھی گھریلو ضروریات اور واہی تباہی سے نماز کے لیے وقت نہیں نکال پاتی ہیں، قرآن نے سچ کہا ہے: وانها لكبيرة الا على الخاشعين (البقرہ:۴۶) وہ (نماز) بے شک گراں ہے مگر خشوع رکھنے والوں پر (نہیں)، اب ان سب سے جو بچ بچا کر کسی طرح مسجد پہونچنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں ان کا حال بھی کچھ بہتر نہیں۔

صفیں کج، دل پریشان، سجدے بے ذوق
کہ جذب اندروں باقی نہیں ہے

قرآن نے گرچہ منافقوں کے بارے میں کہا لیکن وہ آج ہم پر صادق آرہا ہے: فويل للمصلين الذين هم عن صلاتهم ساهون، (الماعون:۴،۵) سو بڑی خرابی ہے (ایسے) نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں) اس آیت کے ضمن میں علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں ''یعنی نہیں جانتے کہ نماز کس کی مناجات ہے اور مقصود اس سے کیا ہے اور کس قدر اہتمام کے لائق ہے، یہ کیا نماز ہوئی کہ کبھی پڑھی کبھی نہ پڑھی، وقت، بے وقت کھڑے ہوگئے باتوں میں اور دنیا کے دھندوں میں جان بوجھ کر وقت تنگ کردیا، پھر پڑھی بھی تو چار ٹکریں لگالیں، کچھ خبر نہیں کس کے روبرو کھڑے ہیں، اور احکم الحاکمین کے دربار میں کس شان سے حاضری دے رہے ہیں۔ کیا اللہ صرف ہمارے اٹھنے بیٹھنے، جھک جانے اور سیدھے ہوجانے کو دیکھتا ہے؟ ہمارے دلوں پر نظر نہیں رکھتا؟ کہ ان میں کہاں تک اخلاص اور خشوع کا رنگ موجود ہے۔ یاد رکھو! یہ سب صورتیں ''عن صلاتهم ساهون'' میں درجہ بدرجہ داخل ہیں۔ (تفسیر عثمانی) غور کیجیے جب ہماری نمازوں کا یہ حال ہے تو یہ نمازیں ہمیں منکرات وفحشاء سے روکنے والی کیسے بن سکتی ہیں اس میں یہ تاثیر کیونکر پیدا ہو سکتی ہے، پھر ہم کامیابی وکامرانی سے کیسے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور دنیا وآخرت کے فلاح کا مستحق کیونکر ٹھہر سکتے ہیں، چاہنے کے باوجود خشوع وخضوع کے نہ پیدا ہونے کی ایک بڑی وجہ رزق حلال کا عدم اہتمام اور معاملات کی عدم صفائی ہے، رزق حلال کے سلسلہ میں ہم میں کا ایک طبقہ تو وہ ہے جو اپنی آمدنی کے ذرائع میں حلال وحرام کی پرواہ نہیں کرتا، دوسرا وہ طبقہ ہے جس کی آمدنی تو حلال ہوتی ہے مگر بازار سے کھانے پینے کی اشیاء کے حصول میں حرام ومشتبہ چیزوں پر توجہ نہیں دیتا، اسی طرح طہارت ووضو اور مسواک کے سلسلہ میں کوتاہی اور اہتمام کی کمی رہتی ہے۔

سجدوں میں تیرے کیا ہوا صدیاں گزر گئیں
دنیا تیری بدل دے وہ سجدہ تلاش کر

اس لیے ضروری ہے کہ رزق کے حلال، معاملات کی صفائی، وضو ومسواک کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ہم اپنی نماز کے ظاہری وباطنی دونوں حالتوں پر توجہ دیں، اپنے اوپر خوف وہیبت طاری کیے ہوئے پوری عاجزی وانکساری لیے سکون کے ساتھ کھڑے ہوں، اس طرح کہ دل سے اللہ کی طرف دھیان اور توجہ رہے کہ کس احکم الحاکمین کے روبرو کھڑے ہیں ''ان تعبدالله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك'' اور ظاہری اعتبار سے نگاہ، ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر اعضاء اسی طرح یکسور ہیں جس طرح نماز کی حالت میں اسے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کہ اس ظاہر کا اثر ہمارے باطن پر پڑتا ہے، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''جب نماز میں قلب خاشع وخائف اور ساکن وپست ہوگا تو خیالات ادھر ادھر بھٹکتے نہیں پھریں گے، ایک ہی مقصود پر جم جائیں گے، پھر خوف وہیبت اور سکون وخضوع کے آثار بدن پر بھی ظاہر ہوں گے، مثلاً بازو اور سر جھکانا، نگاہ پست رکھنا، ادب سے دست بستہ کھڑا ہونا، ادھر ادھر نہ تاکنا، کپڑے یا داڑھی وغیرہ سے نہ کھیلنا، انگلیاں نہ چٹخانا اور اسی قسم کے بہت سے افعال واحوال لوازم خشوع میں سے ہیں'' (تفسیر عثمانی) ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نمازوں پر غور کرنا چاہیے کہ وہ نماز میں کس قدر سکون ووقار کے ساتھ یکسور ہتے تھے کہ جسم پر لگنے والی تیر بھی نماز میں خلل نہیں ڈال پاتی تھی جبکہ آج ہمارا حال یہ ہے کہ ایک مکھی یا مچھر نماز سے ہماری توجہ ہٹانے کے لیے کافی ہے، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ مذکورہ آیت کے تحت خشوع کے تعلق سے تحریر فرماتے ہیں: ''خشوع کی حقیقت ہے سکون، یعنی قلب کا بھی، کہ خیالات غیر کو قلب میں بالقصد حاضر نہ کرے اور جوارح کا بھی، کہ عبث حرکتیں نہ کرے، اور اس کی فرضیت میں کلام ہے، مگر حق یہ ہے کہ صحت صلاۃ کا تو موقوف علیہ نہیں، اور اس مرتبہ میں فرض نہیں، اور قبول صلاۃ کا موقوف علیہ ہے اور اس مرتبہ میں فرض ہے (بیان القرآن) امام قرطبی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: ''والخشوع محله القلب، فاذاخشع خشعت الجوارح كلهالخشوعه ـــوابصر النبی ﷺ رجلايعبث بلحيته فى الصلاة فقال: لوخشع قلب هذالخشعت جوارحه، وقال ابو ذر رضی الله عنه قال النبی ﷺ: اذاقام احدكم الى الصلاة فان الرحمة تواجهه فلايحركن الحصى'' (تفسیر القرطبی) خشوع کی جگہ دل ہے اگر دل میں خشوع پیدا ہوگا تو تمام اعضاء وجوارح خشوع میں اس کے تابع ہوجائیں گے، نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنی داڑھی سے کھیل رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے تمام اعضاء وجوارح میں بھی خشوع پیدا ہوجاتا۔۔۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے اس لیے ہرگز ہرگز وہ کسی کنکری کو بھی حرکت نہ دے۔

خشوع کی یہ کیفیت تلاوت قرآن کریم، ورد درود شریف، ذکر واذکار اور دعاؤں میں بھی ہونا چاہیے، قرآن کریم کی تلاوت کرتے وقت معانی ومفاہیم پر نظر رکھنے کے ساتھ اس کا استحضار رہے کہ رب العالمین کا کلام ہم پڑھ رہے ہیں، گویا ہم اپنے پروردگار سے ہم کلام ہو رہے ہیں، درود شریف پڑھتے وقت آپ ﷺ کی عظمت، آپ ﷺ کے ہم امتیوں پر احسانات، اور دین کی نشر واشاعت اور امت کی تربیت وتعلیم کے سلسلہ میں آپ ﷺ کی قربانیاں ذہن ودماغ میں موجود رہے۔ ذکر واذکار کا ورد کرتے وقت ان کے معانی ومفاہیم پر دھیان جما کر اللہ کی عظمت وکبریائی اور تقدس کا دل میں استحضار ہو، دعاؤں میں اس بات کا اہتمام رہے کہ دل ودماغ دونوں کے ذریعہ متوجہ ہوکر ہاتھ پھیلا کے ایک محتاج وبھکاری کی طرح اپنے داتا وسخی سے سوال کرتا رہے اور امیدوار ہو کہ وہ خالی ہاتھ واپس نہیں کرے گا۔

ہمیں خشوع وخضوع کے سلسلہ میں اس لیے بھی حساس رہنا چاہیے کہ قرب قیامت سب سے پہلی چیز جو لوگوں سے اٹھالی جائے گی وہ خشوع ہی ہوگا یہاں تک کہ پوری مسجد میں ایک شخص بھی خشوع وخضوع کی صفت کے ساتھ متصف نہیں ملے گا، روایت کے الفاظ ہیں ''اول علم يرفع من الناس الخشوع يوشك ان تدخل مسجدجماعة فلاترى فيه رجلاخاشعا'' (سنن الترمذی، باب ذہاب العلم، رقم الحدیث:۲۶۵۳)

غرض مطلوبہ نماز آج ہماری زندگی سے کوسوں دور جا چکی ہے جس کی وجہ سے نہ تو ہم اس کی حلاوت وچاشنی محسوس کر پارہے ہیں اور نہ ہی اس کے ذریعہ ہمیں کوئی راحت وسکون مل رہا ہے، نہ ہی وہ ہمارے فساد کو دور کرکے ہماری اصلاح کا ذریعہ بن پارہی ہے وجہ ظاہر ہے،

جو میں سر بسجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
تیرا دل تو ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

فتحپوری مسجد، دہلی: اسلامی تاریخ کا روشن استعارہ

ڈاکٹر شاہد حبیب

فتحپوری مسجد، دہلی کے قلب میں واقع، اسلامی فن تعمیر اور تاریخی ورثے کا ایک نمایاں نمونہ ہے، جسے مسلم طرزِ تعمیر، ثقافت، اور روحانی شناخت کے ایک روشن استعارے کی حیثیت حاصل ہے۔ مسجد مغلیہ دور کی عظمت، اور روحانیت کے حسین امتزاج کی حامل ہے۔ 1650 عیسوی میں مغل شہنشاہ شاہجہاں کی ملکہ، فتحپوری بیگم، نے اس مسجد کی تعمیر کروائی، جو ان کی محبت اور مذہبی عقیدت کی علامت ہے۔ یہ مسجد لال قلعے کے بالمقابل واقع ہے اور دہلی کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔

فتحپوری مسجد کو شاہجہانی طرزِ تعمیر کا ایک شاندار نمونہ سمجھا جاتا ہے کہ شاہجہانی دور کی تعمیرات کی ابتدائی سبھی خوبیوں سے یہ مزین ہے۔ اس مسجد کی تعمیر مغل دور میں علم، روحانیت، اور مختلف فنون کے فروغ کی ایک بڑی علامت کے طور ہوئی تھی۔ مسجد کا قیام نہ صرف عبادت کے لیے ایک جگہ فراہم کرنا تھا بلکہ اسے علم ودانش کے فروغ اور سماجی رابطے کا مرکز بھی بنانا تھا۔ مغل حکومت کے زوال کے بعد بھی، یہ مسجد نہ صرف دہلی کے مسلمانوں کی شناخت بلکہ پوری ملت اسلامیہ کی عظمت رفتہ کی ایک اہم نشانی اور مرجع کی حیثیت سے قائم ہے۔ حالانکہ مسجد عام سرخ پتھر سے بنی ہے، اس کے باوجود سادگی وعظمت کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔ اس کا مرکزی صحن، بلند وبالا گنبد، اور کشادہ محرابیں اسلامی فنِ تعمیر کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مسجد کا ڈیزائن عبادت گزاروں کو روحانی سکون فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ اس کی کھلی فضا اور وسیع صحن ہر آنے والے کو سکون وراحت کا احساس دیتے ہیں اور کشادہ حوض ماحول کو خوشگوار بنائے رکھتا ہے، ساتھ ہی وضو کے لیے آسانیاں فراہم کرتا ہے۔ مسجد کے تین داخلی دروازے ہیں، جو مختلف سمتوں سے آنے والے افراد کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ مرکزی گنبد کے ساتھ موجود دو چھوٹے گنبد، مسجد کے فن تعمیر میں توازن پیدا کرتے ہیں۔ اندرونی دیواروں پر کی گئی نقش نگاری، اسلامی خطوط اور خوبصورت آرٹ کا حسین نمونہ ہیں۔

انیسویں صدی کے دوران، برطانوی حکومت نے 1857 کی جنگِ آزادی کے بعد فتحپوری مسجد کو ضبط کر لیا اور اسے ایک تاجر کو فروخت کر دیا۔ تاہم، 1877 میں، اس وقت کے وائسرائے لارڈ لٹن کے حکم پر مسجد مسلمانوں کو واپس کر دی گئی۔ یہ واقعہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ فتحپوری مسجد صرف ایک عبادت گاہ نہیں بلکہ دہلی کے مسلمانوں کی روحانی اور ثقافتی شناخت کی حفاظت کی ایک جدوجہد کی علامت رہی ہے۔ یہ مسجد نہ صرف عبادت کا مرکز ہے بلکہ روحانی سکون اور بھائی چارے کا پیغام بھی دیتی ہے۔ یہاں بلاناغہ پانچوں وقت کی نمازیں باجماعت ادا کی جاتی ہیں، اور جمعہ کے خطبے میں لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوتی ہے۔ رمضان المبارک کے دوران، مسجد میں تراویح، افطار، اور دیگر روحانی سرگرمیوں کا ایک خاص اہتمام ہوتا ہے۔ یہاں مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد جمع ہوکر اسلام کی تعلیمات کو سیکھتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اخوت کا اظہار کرتے ہیں۔ یوں فتحپوری مسجد میں مختلف سماجی اور تعلیمی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

فتحپوری مسجد کے موجودہ شاہی امام، ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد، کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ نہ صرف مسجد کی انتظامیہ کو عمدگی سے چلا رہے ہیں بلکہ اسلام کی تعلیمات کو عام کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر مکرم احمد اس مسجد سے اتحاد، امن، اور تعلیم کے فروغ کو عام کر رہے ہیں۔ وہ امت مسلمہ کو اتحاد، تعلیم، اور بھائی چارے کا درس دے رہے ہیں۔ ان کے خطبات دل ودماغ کو جلا بخشتے ہیں اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں معاشرتی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔ ان کے خطبات علمی گہرائی کے حامل ہوتے ہیں اور معاشرتی مسائل کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے سماجی خدمات کے میدان میں بھی نمایاں کام کیا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کو تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی اور مسجد کو علم ودانش کے مرکز کے طور پر فروغ دیا۔ ان کی رہنمائی میں فتحپوری مسجد نے نہ صرف دہلی بلکہ پورے ہندوستان میں اسلامی تعلیمات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ نوجوان نسل کو مذہب کے ساتھ جوڑنے کے لیے خاص طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں مسجد نے نہ صرف ایک عبادت گاہ کی حیثیت سے بلکہ ایک علمی اور سماجی مرکز کے طور پر بھی ترقی کی ہے بلکہ اسے ایک ایسا مرکز بنایا ہے جہاں دینی علوم سے لیس ہو کر نئی نسل نکل بھی رہی ہے۔ یہاں جدید علوم کے لیے بھی اسکول قائم کیے گئے ہیں۔ اس طرح وہ طلبہ کو قرآن وسنت کی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید علوم میں بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد کے مختلف خطابات سے ان کی علمیت، عاجزی، اور محبت کا اندازہ ہوا ہے اور دل کو متاثر کیا ہے۔

سہ ماہی ''دربھنگہ ٹائمز'' کا مشرف عالم ذوقی نمبر: ایک یادگار شمارہ

(جنوری تادسمبر 2024ء)

ڈاکٹر احسان عالم

سرزمین دربھنگہ سے شائع ہونے والے رسائل نے ادبی صحافت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہاں سے شائع ہونے والے رسائل وجرائد صوبہ بہار اور ہندوستان بھر میں شہرت کی بلندیوں پر رہے ہیں۔ کئی رسائل کے چند شمارے نکلے اور بند ہوگئے لیکن چند ایسے رسائل مثلاً ''تمثیل نو''، ''جہان اردو'' بھی ہیں جنہوں نے ملک گیر سطح پر مقبولیت حاصل کی اور اپنی مستحکم شناخت قائم کی۔ ایسے ہی نمائندہ رسائل میں ایک رسالہ ''دربھنگہ ٹائمز'' ہے۔ اس رسالہ کے مدیر ڈاکٹر منصور خوشتر ہیں جو اب محتاج تعارف نہیں ہیں۔ دربھنگہ کا ایک سرگرم ادارہ المنصور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے سکریٹری ہیں۔ اس ٹرسٹ کے بینر تلے بہت سارے چھوٹے بڑے پروگرام منعقد ہو چکے ہیں۔ انہوں نے قومی تنظیم کے رپورٹر کی حیثیت سے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز کیا۔ اپنی فعال، متحرک شخصیت کی وجہ سے آج اردو صحافت میں ایک معتبر مقام حاصل کر چکے ہیں۔ تقریباً دو درجن کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ ''بہار میں اردو صحافت'' کے موضوع پر ایک کتاب شائع ہو چکی ہے جو قارئین اور ناقدین ادب کے درمیان کافی مقبول ہوئیں۔

''دربھنگہ ٹائمز'' کا زیر مطالعہ شمارہ ''مشرف عالم ذوقی نمبر'' ہے۔ یہ شمارہ 456 صفحات پر محیط ہے۔ جنوری تادسمبر 2024 کا یہ شمارہ ایک مایہ ناز فکشن نگار مشرف عالم ذوقی پر بڑی تعداد میں مواد کی فراہمی کی وجہ سے دستاویزی حیثیت کا حامل بن گیا ہے۔ اپنے اداریہ میں ڈاکٹر منصور خوشتر لکھتے ہیں کہ ذوقی صاحب نے دربھنگہ ٹائمز کو صرف ایک رسالے کے طور پر نہیں بلکہ ایک مشن کے طور پر دیکھا۔ ان کی بصیرت اور رہنمائی کے نتیجے میں یہ رسالہ ہندوستان کے علاوہ بیرون ملک میں بھی اردو ادب کا ایک معتبر ترجمان بن سکا۔ یہ خصوصی شمارہ مشرف عالم ذوقی کے فن، شخصیت اور خدمات کا احاطہ کرنے کی ایک ادنیٰ کوشش ہے۔

رسالہ میں شامل پہلا مضمون نند کشور وکرم کا ہے جس میں انہوں نے ذوقی کو اردو فکشن کا جن قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ذوقی ایک سلجھے ہوئے فکشن نگار ہیں اور وہ اپنی فکشن میں حب الوطنی اور سیکولرزم کے ساتھ ہی مسلمانوں کو درپیش مسائل کو بھی بڑی خوش اسلوبی سے پیش کرتے ہیں۔ گزشتہ پچاس سال سے درپیش مسائل اور حادثات وواقعات کو انہوں نے اپنے ناولوں اور افسانوں میں اس انداز سے پیش کیا ہے کہ وہ صرف ادب کا ہی نہیں ہمارے ملک کی تاریخ کا ایک حصہ بن گیا ہے۔

عبدالصمد، مشرف عالم ذوقی کے ہمعصروں میں ہیں۔ ذوقی کی ادبی صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی نے اوائل ہی سے اپنا مضبوط ناتہ زمین اور زمینی حقائق سے قائم کر لیا تھا۔ اس کی تحریروں میں سیاسی اور سماجی شعور کی جو کارفرمائی ملتی ہے وہ اس کے دوسرے ہم عصروں کے ہاں کم ملتی ہے۔ صحافت سے وابستگی نے بھی اس کے شعور کو جلا بخشنے میں بہت مدد کی۔

''بے معنی لفظ گئے'' کے عنوان سے نورالحسنین لکھتے ہیں کہ یہ ذوقی ہی کی خواہش اور حوصلہ افزائی تھی کہ میں پوری طرح ناول نگاری سے جڑ گیا، میں نے پھر ناول ''چاند ہم سے باتیں کرتا ہے'' اور ''تلک الایام'' لکھا۔ آج میرے حصے میں جو بھی مقبولیت آئی میں اس کا سہرا مشرف عالم ذوقی کے ہی سر باندھتا ہوں۔

پروفیسر آفتاب احمد آفاقی (صدر شعبۂ اردو، بی ایچ یو، وارانسی) ''مشرف عالم ذوقی: تخلیقی انفرادو انسلاکات'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی معاصر تخلیق کاروں میں اپنی فعالیت اور بے باکی کے سبب ایک الگ پہچان رکھتے تھے۔ ذوقی اس اعتبار سے بھی ایک الگ پہچان رکھتے ہیں کہ تخلیقی سطح پر بے حد سرگرم اور فعال رہنے کے باوجود انہوں نے زندگی بھر ادبی سیاست اور گروہ بندی سے کوئی سروکار نہیں رکھا۔ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال کبھی بھی مالی منفعت کی غرض سے نہیں کیا۔

فریدہ مسرور (پاکستان) مشرف عالم ذوقی کے ناول ''لے سانس بھی آہستہ'' کا جائزہ لیتی ہوئی لکھتی ہیں کہ اس ناول کا آغاز چونکا دینے والا ہے۔ اس ناول میں جو کچھ بھی ہے وہ محض ذوقی کے ذہن کی اختراع نہیں ہے، ذوقی کے تخیل کی پرواز نہیں ہے بلکہ اس میں سماج کی وہ سچائیاں رقم ہیں جن پر ذوقی کی نگاہ پڑتی ہے تو ٹھہر جاتی ہے۔ اس لیے اس ناول کے کردار جیتے جاگتے، سانس لیتے کردار ہیں جنہیں ذوقی صاحب نے بہت قریب سے دیکھا اور پرکھا۔

عالمی انتساب اور عالمی زبان کے مدیر ڈاکٹر سیفی سرونجی ''ذوقی کی موت سے فکشن گھائل'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی ایک ایسے فکشن نگار تھے کہ جن کے ضخیم ناول پوری ادبی دنیا میں نہ صرف مقبول تھے بلکہ ان کے ہمعصروں میں کوئی بھی ایک نام ایسے نہیں ملے گا جس نے اتنے بڑے ضخیم ناول لکھے اور وہ بھی ایک نہیں آدھا درجن سے زیادہ۔ ایک ناول تو ان کا اتنا مقبول ہوا کہ اسے پڑھ کر میں بھی متاثر ہوا اور میں نے اپنا ناول ''ہاں! میں دیش بھکت ہوں'' ان کے اسی ناول سے متاثر ہو کر لکھا تھا اور وہ ناول ''آتش رفتہ کا سراغ'' تھا۔

اپنے ناول ''راجدیو کی امرائی'' کے لئے ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے اعزاز یافتہ صادقہ نواب سحر کا ایک مختصر مگر جامع مضمون رسالہ ''دربھنگہ ٹائمز'' کے اس شمارہ میں شامل ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ ذوقی زندہ دل انسان تھے۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو کچھ سالوں میں ہی مزید کئی ناولوں کے خالق ہوتے۔ ان کی زود گوئی پر سوال کرتے ہوئے کیا اب اس بات کا جواب دے سکیں گے کہ انہوں نے اپنے وقت اور انرجی کا، تخلیقیت کا، قطرہ قطرہ فکشن کو کیوں دیا تھا! کیا وہ زندگی کی بے ثباتی کو جان گئے تھے۔

ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی ''مشرف عالم ذوقی اور تبسم فاطمہ'' کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ ذوقی کی تمام تحریروں میں آج کا ہمعصر ہندوستان موجود ہے۔ انہوں نے بہت سے ایسے افسانے لکھے جن کے بغیر اردو افسانے کی تاریخ مکمل نہیں ہوسکتی۔ ان کی اہلیہ تبسم فاطمہ بھی ایک اہم افسانہ نگار تھیں۔ انہوں نے ذوقی کی طرح ہی بڑی بے باکی اور بے خوفی کے ساتھ خواتین کے مسائل پر قلم اٹھایا اور تانیثی فکر سے مملو خوبصورت افسانے اردو دنیا کو دیے۔

''مشرف عالم ایک قدرآور فنکار'' کے عنوان سے سلطان آزاد اپنی تحریر رقم

کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی نہ صرف افسانہ نگاری اور ناول نگاری میں مقبول ہوئے بلکہ نثری موضوعات کے تحت کئی تنقیدی مضامین کے مجموعے کے سبب تنقید نگاری میں بھی اپنی پہچان بنائی۔ ان کے تنقیدی مضامین کے مجموعوں میں ''آب رواں کبیر'' اور ''جدید افسانے: 1970 کے بعد'' بے حد مقبول ہوئے۔

فعال اور صحافی اور معروف قلمکار ڈاکٹر جسیم الدین ''ذوقی: عہد ساز ناول نگار'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ذوقی صاحب کے افسانوں میں حیات انسانی کی معمولی سی تبدیلی کی بھی تصاویر دکھائی دیتی ہیں۔ وہ فرد کی ذہنی اور جذباتی کیفیتوں سے بھی غافل نہیں ہیں۔ وہ پورے اخلاص کے ساتھ زندگی سے رشتہ جوڑتے ہیں۔ وہ ان پہلوؤں کا انتخاب کرتے ہیں جن پر دوسروں کی نظر نہیں پڑتی۔

''سانسوں کے زیر وبم کا فنی اظہار'' کے عنوان سے ڈاکٹر منظر اعجاز لکھتے ہیں کہ مشرف کا کینوس بہت پھیلا ہوا ہے۔ ان کے موضوعات متنوع اور مسائل نہایت ہی پیچیدہ اور بے شمار ہیں۔ بلکہ ایک انبار ہے مسائل کا جسے مشرف نے فلسفہ بنا دیا ہے۔

پروفیسر علی احمد فاطمی، مشرف عالم ذوقی کے مشہور ناول ''لے سانس بھی آہستہ'' کا جائزہ لیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ذوقی نے اس ناول میں کشمکش، تذبذب، تصادم، تضاد وغیرہ کو نہایت ہنرمندی، چابکدستی اور تخلیقی انداز میں پیش کیا ہے کہ کس طرح ایک گھر، ایک قوم کی سوچ بن جاتی ہے۔ پرانی نسل اور نئی نسل کا تصادم۔ تہذیب کا تصادم کا روپ لے لیتا ہے۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر ستیہ پال آنند، سلام بن رزاق، پروفیسر شہزاد انجم، ڈاکٹر بلند اقبال، شمیم قاسمی نے ناول ''لے سانس بھی آہستہ'' کا جائزہ منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔

رمانہ تبسم، مشرف عالم ذوقی کے ناول ''مرگ انبوہ'' کا سرسری جائزہ لیتے ہوئے لکھتی ہیں کہ ناول نگار کی عقابی نگاہ معاشرے پر مرکوز رہتی ہے اور اسے لفظوں کا جامہ پہنا کر کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ وہ حقیقت کے قریب نظر آنے لگتا ہے۔ یہ مشرف عالم ذوقی کی فنی مہارت اور وسیع تجربات و مشاہدات کا ماحصل ہے۔

''لفظوں کا لہو'' کا خالق سلمان عبدالصمد ''ناول 'نالۂ شب گیر' کا موضوع واسلوب'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی نے نئے موضوعات اور پیش آمدہ مسائل کا جو تخلیقی تجزیہ پیش کیا، وہ خاصے کی چیز ہے۔ ان کی فن کی یہ خوبی تھی کہ اکثر وہ سلگتے موضوعات میں بھی تخلیقی رنگ بھر دیتے تھے۔ یہی سبب ہے کہ ان کے یہاں ایک جہاں دیدہ تخلیق کار کے رویے واضح ہوتے ہیں۔

''آتش رفتہ کا سراغ'': فکری انسلاکات'' کے عنوان سے امتیاز وحید (شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف کلکتہ) لکھتے ہیں کہ ''آتش رفتہ کا سراغ'' ملک عزیز ہندوستان میں مسلم اقلیت میں خوف کی نفسیات کے موضوع پر لکھا گیا ناول ہے۔ آج کے مسلمانوں کی سیاسی وسماجی معاشرت کی عکاسی کے لیے اس ناول میں بٹلہ ہاؤس انکاؤنٹر کو بطور علامت استعمال کیا گیا ہے۔

بزرگ محقق وتخلیق کار خلیق الزماں نصرت ''بیان۔ ایک تجزیاتی مطالعہ'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ''بیان'' میں اس واقع کا ذکر ہے کہ جس نے بے شمار لوگوں کو بابری مسجد کے واقع میں بنجارہ بنا دیا۔ ان کے بزرگوں نے ہی اس ملک کو آب زمزم اور گنگا جل میں دھلی ہوئی صاف اور اجلی بے داغ تہذیب وثقافت علم وفن سے آشنا کیا تھا۔ ان بزرگوں نے ہی اپنے لہو سے زندان کی تاریکیوں میں شمع روشن کی تھی مگر سیاست اور دھرم واد کے نام پر انہیں کی نسلوں کو اس کو ثمرہ نہیں ملا۔

معروف ادیب پروفیسر اسلم جمشید پوری ''مشرف عالم ذوقی کے ناول: عصری مسائل کا نگارخانہ'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ ذوقی کے ناولوں میں موضوعات کی بوقلمونی ملتی ہے۔ وہ اپنے ہر ناول میں نئے موضوعات اور نئے عصری مسائل لے کر آتے ہیں۔ 1992 کے بابری مسجد سانحے اور 2002 کے گجرات فسادات نے ذوقی جیسے فکشن نگاروں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ذوقی کے قلم نے اقلیتوں پر ہو رہے ظلم وستم کو نہ صرف موضوع بنایا بلکہ اتنے شد ومد کے ساتھ اٹھایا کہ یہ ذوقی کی شناخت کا حصہ بن گیا۔

راقم الحروف کا ایک مضمون بعنوان ''مشرف عالم ذوقی: منفرد نوعیت کا ناول نگار'' کے عنوان سے رسالہ میں شامل ہے جو صفحہ 2017 سے 2026 تک ہے۔

پروفیسر کوثر مظہری ''بھنور میں ایلس: ایک جائزہ'' کے تحت اپنے قلم کا جادو جگاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ذوقی کا فکری میلان اور ادراک شہری تمدن کا زائیدہ نہیں ہے مگر اکتساب کردہ ضرور ہے۔ ساتھ ہی یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ان کی کہانیوں کا منظرنامہ کہیں کہیں تجریدی دکھائی دیتا ہے جو چشم احساس کے لیے مرئی حیثیت رکھتا ہے۔

ڈاکٹر سید احمد قادری ''ذوقی کا افسانہ 'بلیو وہیل اور پاشا مرزا' کا معروضی تجزیہ'' کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مشرف عالم ذوقی نے اپنے بیشتر افسانوں میں نئی فکر، نئی آگہی، نئے ادراک اور نئے انداز کا احساس کرانے میں سرگرداں رہے۔ وہ اپنے ہم عصر افسانہ نگاروں کے درمیان اپنے متنوع موضوعات، مواد، کردار اور بیان سے قدرے مختلف افسانے تخلیق کئے جانے والوں میں ان کی ایک خاص شناخت تھی۔

''مشرف عالم ذوقی اردو خاکہ نگاری کا درخشاں ستارہ'' کے عنوان سے ڈاکٹر قیام نیر لکھتے ہیں کہ ذوقی کے یہاں برصغیر کے اقلیتوں کے مسائل اور سماجی و انسانی سروکاروں کی بھرپور ترجمانی ملتی ہے۔ انہوں نے موجودہ عہد کی کٹھن اور سیاسی ظلم وزیادتی کو نہ صرف اردو میں بلکہ کئی زبانوں میں بھی جگہ دی ہے۔

مشرف عالم ذوقی کی تحریروں کے کچھ انتخاب بھی شامل اشاعت ہیں۔ انٹرویوز کے باب میں سدرشن نارنگ، سیمیں کرن، کامران غنی صبا، ڈاکٹر منصور خوشتر، صالحہ صدیقی اور سمیہ بشیر کے انٹرویوز ہیں جو مشرف عالم ذوقی سے لئے گئے ہیں۔

کتابوں کی باتیں کے عنوان سے کئی اہم کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔ وہ کتابیں ''آدھی دنیا کا مکمل جہاں، آئینۂ فکر ونظر، ڈاکٹر احسان عالم: فکر وفن کے چند نقوش، ڈاکٹر قیام نیر: شخصیت اور ادبی کارنامے، تنقیدی افکار، اداس موسم، روبرو، نقوش ادب، فن کار سے فن تک، یادوں کے چراغ، انسانیت اور محبت کا شاعر: ساحر لدھیانوی، سہ ماہی دربھنگہ ٹائمز ہیں جن پر ڈاکٹر سید احمد قادری، ڈاکٹر مجیر احمد آزاد، ڈاکٹر احسان عالم، ڈاکٹر منصور خوشتر اور شکیل رشید کے تبصرے ہیں۔ المنصور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ: جشن اردو کی روداد 2024 ڈاکٹر ریحان غنی نے پیش کیا ہے۔

خیال آباد کے تحت شکیل رشید، ناصر ناکا گاؤ، ڈاکٹر ریاض توحیدی، محمد عطا کریم، اسامہ غنی، پروفیسر سید احتشام الدین، غلام نبی کمار، سلیم انصاری، قیام نیر، انور آفاقی کے خطوط شامل ہیں۔

آخر میں مشرف عالم ذوقی کی کہانی تصاویر کے زبانی ہے۔ یہ حصہ رسالہ کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس طرح ''دربھنگہ ٹائمز'' کا یہ شمارہ معلوماتی اور مشرف عالم ذوقی شناسی کا عمدہ ذخیرہ ہے۔

چینی اسٹارٹ اپ 'ڈیپ سیک' پر اچانک مقبولیت کے بعد سائبر حملہ

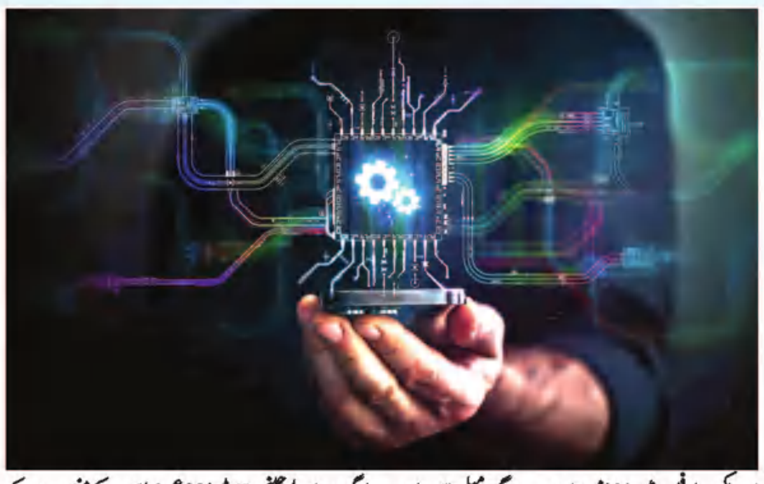

بیجنگ، 28 جنوری (یواین آئی) چینی اسٹارٹ اپ ڈیپ سیک نے کمپنی کے اے آئی اسسٹنٹ کی اچانک مقبولیت کے بعد ہونے والے سائبر حملوں کے پیش نظر رجسٹریشن کو عارضی طور پر محدود کرنے کا اعلان کردیا۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس سے قبل اسٹارٹ اپ کو اس کی ویب سائٹ پر بندش کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا کیونکہ اس کا اے آئی اسسٹنٹ امریکہ میں ایپل کے ایپ اسٹور پر دستیاب ٹاپ ریٹڈ مفت ایپلی کیشن بن گیا تھا۔کمپنی نے اپنے اسٹیٹس پیج کے مطابق اپنے ایپلی کیشن پروگرامنگ انٹرفیس اور صارفین کو ویب سائٹ پر لاگ اِن میں درپیش مسائل کو حل کیا۔پیر کو ہونے والی بندش کمپنی کی تقریباً 90 دنوں میں سب سے طویل بندش تھی اور اس کی آسمان کو چھوتی مقبولیت کے ساتھ میل کھاتی ہے۔ڈیپ سیک نے گزشتہ ہفتے ایک مفت اسسٹنٹ لانچ کیا تھا جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ موجودہ کمپنیوں کے ماڈلز کی لاگت کے ایک حصے سے کم ڈیٹا استعمال کرتا ہے، جو ممکنہ طور پر مصنوعی ذہانت کے لیے درکار سرمایہ کاری کی سطح میں ایک اہم موڑ ہے۔ایپ ڈیٹا ریسرچ فرم سینسر ٹاور کے مطابق ڈیپ سیک-وی 3 ماڈل، جس کے تخلیق کاروں کا کہنا ہے کہ یہ'اوپن سورس ماڈلز میں سرفہرست ہے اور عالمی سطح پر جدید ترین کلوز ڈ سورس ماڈلز کا مقابلہ کرتا ہے'، 10 جنوری کو جاری ہونے کے بعد سے مصنوعی ذہانت کی حامل اس ایپلی کیشن کی مقبولیت میں امریکی صارفین میں اضافہ ہوا ہے۔یہ سنگ میل اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح ڈیپ سیک نے سلیکون ویلی پر گہرا اثر ڈالا ہے، جس سے مصنوعی ذہانت میں امریکی بالادستی اور چین کی جدید چپ اور مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو نشانہ بنانے والے واشنگٹن کے برآمدی کنٹرول کے اثرات کے بارے میں وسیع پیانے پر پائے جانے والے خیالات کو تقویت ملی ہے۔ٹیکنالوجی سے مالا مال ںیسڈیک میں پیر کو اس وقت مندی دیکھی گئی جب وال اسٹریٹ اور دیگر عالمی اسٹاک مارکیٹوں کے تاجروں نے کم لاگت والے چینی جنریٹیو مصنوعی ذہانت کے منصوبے کے ابھرنے پر ردعمل کا اظہار کیا جس نے بظاہر امریکی کمپنیوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔چین کے مشرقی شہر ہانگژو میں قائم ایک اسٹارٹ اپ کی جانب سے تیار کردہ ڈیپ سیک نے نیویڈیا جیسے مصنوعی ذہانت کے چپس سیٹرز کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، جس کے حصص کی قیمت میں 11 فیصد سے زائد کی کمی واقع ہوئی ہے، جس سے مارکیٹ ویلیو میں تقریباً 400 ارب ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔ٹیکنالوجی سے مالا مال ںیسڈیک بڑے انڈیکس میں 2.7 فیصد مندی کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ مصنوعی ذہانت کے بڑے کھلاڑیوں میٹا، مائیکروسافٹ اور گوگل کی پیرنٹ کمپنی الفابیٹ کے حصص میں زبردست کمی واقع ہوئی ہے۔ڈیپ سیک کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے اے آئی ماڈل کی تیاری پر صرف 56 لاکھ ڈالر خرچ کیے ہیں، جو کہ مصنوعی ذہانت پر اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے والی امریکی کمپنیوں کے مقابلے میں انتہائی معمولی ہے۔ایکس ٹی بی کی ریسرچ ڈائریکٹر کیتھلین بروکس کا کہنا ہے کہ چین کی جانب سے امریکی ٹیکنالوجی بالادستی کو چیلنج کیا جارہا ہے، اب توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ آیا چین اسے امریکا کے مقابلے میں بہتر، تیز اور زیادہ مؤثر طریقے سے کرسکتا ہے اور کیا وہ مصنوعی ذہانت کی دوڑ جیت سکتا ہے۔

میٹا اور مائیکروسافٹ ان ٹیکنالوجی کمپنیوں میں شامل ہیں جو رواں ہفتے کے اواخر میں اپنی آمدنی کا اعلان کریں گے اور چینی کمپنی کے ابھرنے پر تبصرہ کرنے کا موقع فراہم کریں گے، جسے وینچر کیپیٹلسٹ مارک اینڈریسن نے 'اسپوٹنک مومنٹ' سے تشبیہ دی تھی جب سوویت یونین نے 1957 میں مدار میں سیٹلائٹ لانچ کرکے واشنگٹن کو حیران کردیا تھا۔ایف سی اے کے سینئر مارکیٹ تجزیہ کار ڈیوڈ موریسن کے ایک نوٹ میں کہا گیا ہے کہ'ڈیپ سیک کا اے آئی اسسٹنٹ اب ایپل کے یو ایس ایپ اسٹور پر ٹاپ ریٹڈ مفت ایپلی کیشن ہے'۔

کیجریوال کا زہریلا بیان تمام دہلی والوں کے دماغ کو جھنجھوڑ رہا ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمنا ندی کے پانی کے سلسلے میں عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا زہریلا بیان دہلی کے ہر شہریوں کے دماغ کو جھنجھوڑ رہا ہے۔دہلی بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں پارٹی کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن سدھانشو ترویدی نے منگل کو کہا'' دہلی جل بورڈ نے بھی کہا ہے کہ مسٹر کیجریوال کا بیان مکمل طور پر غلط ہے، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اور کیجریوال نے کسی دوسری ریاست کی حکومت پر ایسے نچلے درجے کے الزامات لگانے کی کوشش کی ہے، جو پاکستان نے بھی جنگ کے دوران ہندوستان کے خلاف نہیں لگائے تھے۔میں کہہ سکتا ہوں کہ پانی کے سلسلے میں دیا گیا مسٹر کیجریوال کا یہ زہریلا بیان دہلی کے ہر فرد کے ذہن کو ضرور جھنجھوڑ رہا ہے کہ سیاست کس حد تک نچلے گر سکتی ہے۔یہ دہلی کی عزت کا سوال ہے۔اپنی شکست کو چھپانے کے لئے آپ کی طرف سے اس طرح کی اوچھی بیان بازی کی جارہی ہے۔"وہیں دہلی بی جے پی کے صدر ویندر سچدیوا نے کہا کہ مسٹر کیجریوال ہریانہ حکومت یا ہریانہ پر جو بھی الزام لگا رہے ہیں، وہ بھول جاتے ہیں کہ وہ ہریانہ کی اسی مٹی پر پیدا ہوئے ہیں، اسی مٹی نے انہیں جنم دیا ہے۔لوگوں کو ڈرانے اور دھمکانے سے الیکشن نہیں جیتا جاتا ...

انہوں نے جمنا کو صاف نہیں کیا، دہلی کے عوام کو گندا پانی پلایا ہے۔اپنے جھوٹ اور بدعنوانی کو چھپانے کے لیے وہ ہریانہ حکومت پر الزام لگا رہے ہیں۔انہوں نے کہا[؟] مسٹر کیجریوال کا یہ بیان کہ ہریانہ دہلی کو زہریلا پانی فراہم کررہا ہے، دہلی جل بورڈ کے چیف آفیسر کی رپورٹ نے ان کے بیان کا پردہ فاش کیا ہے۔"جھوٹی تخیلات اور فلمی کہانیوں نے مسٹر کیجریوال کے سیاسی کیریئر پر بڑا اثر ڈالا ہے۔"انہوں نے کہا[؟] مسٹر کیجریوال کا جمنا کو ہریانہ سے زہریلا پانی ملنے کا بیان مکمل طور پر فلمی بیان لگتا ہے۔اکثر ہم نے فلموں میں ولن کو دیکھا ہے کہ کنویں کے پانی کے زہریلے ہونے کا خوف دکھایا گیا ہے اور ہم نے مسٹر کیجریوال کو کچھ ووٹ حاصل کرنے کے لیے ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔دہلی کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہریانہ دہلی کو معیار کے مطابق پانی فراہم کرتا ہے، لیکن وزیر پور سے اوکھلا کے سفر کے دوران مسٹر کیجریوال کی لاپرواہی کی وجہ سے دریا میں گرنے والے تقریباً 42 غیر ٹریٹمنٹ شدہ نالے جمنا کے پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔

اس معاملے پر بی جے پی کا ایک وفد آج شام 5 بجے الیکشن کمیشن سے ملنے جارہا ہے۔اس وفد میں مرکزی وزیر خزانہ اور بی جے پی کی سینئر لیڈر نرملا سیتا رمن، مرکزی وزیر بھوپیندر یادو اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نایاب سنگھ سینی شامل ہیں۔قابل ذکر ہے کہ کل رات مسٹر کیجریوال نے ہریانہ حکومت پر جمنا کے پانی میں زہر ملانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اگر واٹر بورڈ کے انجینئروں نے اسے صحیح وقت پر نہ پکڑا ہوتا تو بڑی تعداد میں دہلی کے لوگوں کی موت ہو جاتی۔

'ماؤنٹین مین' کے بیٹے بھگیرتھ مانجھی اور علی انور کی کانگریس میں شمولیت، دیگر اہم رہنماؤں نے بھی کانگریس کا ہاتھ تھاما

نئی دہلی 28/جنوری: کانگریس پارٹی میں آج کئی اہم سیاسی رہنماؤں نے شمولیت اختیار کی، جن میں علی انور، بھگیرتھ مانجھی، نشانت آنند، ڈاکٹر جگدیش پرساد اور نگہت عباس شامل ہیں۔ان رہنماؤں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں بی جے پی کی شدت پسند سیاست پر تنقید کی اور کانگریس کی نظریاتی حمایت کا اعلان کیا۔یاد رہے کہ بھگیرتھ مانجھی دشرتھ مانجھی کے بیٹے ہیں، جو کہ 'ماؤنٹین مین' کے نام سے مشہور تھے اور ان کی زندگی پر فلم بھی بن چکی ہے۔بھگیرتھ مانجھی کا کہنا تھا کہ وہ اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام کے مفاد کے لئے کام کریں گے اور کانگریس کی قیادت میں ملک کی ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ان کا کہنا تھا کہ کانگریس کے پلیٹ فارم پر عوامی مسائل کو بہتر طور پر حل کیا جاسکتا ہے۔نشانت آنند، جو 2024 میں گڑگاؤں سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے امیدوار کے طور پر انتخابات میں حصہ لے چکے ہیں اور اس پارٹی کے ایک اہم ترجمان بھی رہے، اب کانگریس پارٹی میں شامل ہوگئے ہیں۔نشانت نے اپنی سیاسی ترجیحات کو واضح کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ہی واحد ایسی پارٹی ہے جو ملک کی سبھی قوموں اور فرقوں کے لیے یکساں حقوق کی حمایت کرتی ہے۔اس کے علاوہ، جے ڈی یو کے سابق کے رکن پارلیمنٹ علی انور نے بھی کانگریس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔علی انور نے اپنی شمولیت کے بعد کہا کہ ملک میں جو سیاسی ماحول ہے، اس میں کانگریس کی نظریات کے ساتھ آگے بڑھنا وقت کی ضرورت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کی حکومت عوام کو تقسیم کررہی ہے اور کانگریس ہی وہ پارٹی ہے جو سب کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔دوسری جانب، ڈاکٹر جگدیش پرساد، جو مرکزی حکومت کی صحت وخاندانی بہبود کی وزارت میں سابقہ ڈائریکٹر اور مشہور سرجن ہیں، نے بھی کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ڈاکٹر پرساد نے اپنی شمولیت کے دوران کہا کہ ملک کی صحت کے شعبے میں جو حالات ہیں، ان میں کانگریس کا وژن زیادہ مؤثر ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ملک میں صحت کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کانگریس کی پالیسیوں کی ضرورت ہے۔نگہت عباس نے بھی پریس کانفرنس میں بی جے پی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ شدت پسندی اور تقسیم کی سیاست کو ختم کیا جائے۔نگہت عباس کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت نے خاص طور پر ایک طبقے کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا ہے اور کانگریس کا پلیٹ فارم سب کو برابر کے حقوق فراہم کرتا ہے۔انہوں نے اس بات کا بھی عہد کیا کہ وہ کانگریس کے نظریات کے ساتھ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور یکجہتی کو فروغ دیں گے۔دہلی میں 5 فروری کو ہونے والے اسمبلی انتخابات میں کانگریس کی شمولیت کے بعد یہ تبدیلیاں ایک اہم سیاسی پیغام دیتی ہیں۔کانگریس کے اس تازہ اضافہ کے بعد پارٹی کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اس سے پارٹی کو نیا زور ملے گا اور بی جے پی کے خلاف ایک مضبوط مقابلہ تیار ہوگا۔

اب جمنا کے پانی پر سیاست، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ کرسکتے ہیں کیجریوال کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ

28/جنوری: عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کنوینر اروند کیجریوال نے ہریانہ حکومت پر جمنا کے پانی میں زہر ملانے کا الزام لگایا، جس کے بعد اس معاملے پر سیاست گرم ہوگئی ہے اور کیوں نی ہو پانچ فروری کو دہلی اسمبلی کے انتخابات جو ہیں۔خبروں کے مطابق اب بی جے پی 28 جنوری کو الیکشن کمیشن میں جاکر شکایت کرے گی۔ذرائع کے مطابق ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سینی اروند کیجریوال کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کریں گے۔28 جنوری کو بی جے پی کا ایک اعلیٰ سطحی وفد الیکشن کمیشن سے ملاقات کرے گا۔ادھر ہریانہ حکومت نے عام آدمی پارٹی کی طرف سے لگائے گئے الزامات کو مسترد کردیا ہے۔وزیر اعلیٰ سینی نے یہ بھی کہا کہ اروند کیجریوال کو جھوٹ بولنے اور بھاگنے کی عادت ہے۔اروند کیجریوال نے جمنا کی صفائی کا وعدہ کیا تھا جو وہ پورا نہیں کرسکے۔وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے مزید کہا، "اروند کیجریوال اپنے چیف سکریٹری کو بھیجیں اور میں اپنے چیف سکریٹری سے سونی پت میں پانی کے معیار کی جانچ کرنے کو کہوں گا، جہاں سے پانی (جمنا) دہلی میں داخل ہورہا ہے۔وہ امونیا کے بارے میں بات کررہے ہیں۔وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ وہاں ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ پانی کی قلت ہے جبکہ ایسی کوئی قلت نہیں ہے۔''انہوں نے یہ بھی کہا، "وہ (اروند کیجریوال) 10 سالوں میں پانی کی تقسیم کا انتظام نہیں کرسکے، حالانکہ انہوں نے اسٹیج سے وعدہ کیا تھا، پھر بھی لوگوں کو آلودہ پانی مل رہا ہے۔انہیں الزامات لگانے کے بجائے کام کرنا چاہیے۔"وزیر اعلیٰ سینی کے علاوہ ہریانہ حکومت کی وزیر شروتی چودھری نے بھی اروند کیجریوال کے بیان پر تنقید کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ بیان ہے۔اس سے انتشار پھیلانے کا قوی امکان ہے اور ایسے بیانات سن کر عوام کو چاہیے کہ ایسے رہنماؤں کو ہٹادیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمنا کا پانی ہتھنی کنڈ بیراج سے وزیر آباد بیراج تک 220 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتا ہے اور اس میں آلودگی کی سطح 2-3 ملی گرام فی لیٹر ہے جو صفر کے برابر ہے۔یہیں پر ہریانہ کا کردار ختم ہوتا ہے... دہلی حکومت آلودہ پانی واپس ہریانہ بھیجتی ہے جسے پھر پلول، فرید آباد اور میوات اضلاع میں بھیجا جاتا ہے۔شروتی چودھری نے مزید کہا کہ مرکز نے جمنا کی صفائی کے لیے دہلی حکومت کو 8000 کروڑ روپے مختص کیے اور انھوں نے کچھ نہیں کیا۔اب وہ عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

☆☆☆☆

سیف علی خان حملے کے معاملہ میں رہا کیے گئے شخص کے والد کا الزام، 'ممبئی پولیس نے بیٹے کی زندگی برباد کردی!'

28/جنوری: ممبئی میں 16 جنوری کو سیف علی خان پر ان کے فلیٹ پر ہوئے حملے کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے شخص آکاش کنوجیا کے والد نے الزام عائد کیا ہے کہ ممبئی پولیس کی غلطی نے ان کے بیٹے کی زندگی تباہ کردی ہے۔آکاش کنوجیا، جو کہ چھتیس گڑھ کے ضلع درگ سے تعلق رکھتا ہے، کو 18 جنوری کو ممبئی پولیس کی اطلاع پر ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے شالیمار ایکسپریس سے حراست میں لیا تھا۔کنوجیا کو 19 جنوری کو ممبئی پولیس کے ذریعے ایک بنگلہ دیشی شہری، شریف الاسلام، کی گرفتاری کے بعد رہا کیا گیا۔کنوجیا تھانے ضلع کے ٹٹوالا علاقے کی اندرانگر چال میں رہائش پذیر ہے۔آکاش کے والد، کیلاش کنوجیا نے کہا،''پولیس نے میرے بیٹے کی شناخت کی تصدیق کیے بغیر اسے حراست میں لے لیا۔اس غلطی نے اس کی زندگی برباد کردی ہے۔آکاش اب ذہنی دباؤ کے باعث نہ تو کام پر توجہ دے پارہا ہے اور نہ ہی گھر والوں سے زیادہ بات چیت کرتا ہے۔''انہوں نے مزید کہا، "اس کی ملازمت چلی گئی اور شادی بھی ختم ہوگئی۔کون ذمہ دار ہے؟ پولیس کے رویے نے میرے بیٹے کا مستقبل برباد کردیا ہے۔'' آکاش کنوجیا کی گرفتاری اور رہائی کے بعد خاندان شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے اور اس واقعے نے پولیس کی کارروائی پر کئی سوالات اٹھائے ہیں۔

درجہ حرارت میں آسکتی ہے گراوٹ، ویسٹرن ڈسٹربینس سے کئی علاقوں میں بارش کا امکان

28/جنوری: ملک میں ایک بار پھر موسم کا مزاج بدل رہا ہے۔دہلی سمیت شمالی ہند کی کئی ریاستوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں اضافہ ہوگیا ہے۔شمالی ہند کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت 2 ڈگری سے لے کر ساڑھے 6 ڈگری سیلسیس تک چڑھ گئے ہیں۔حالانکہ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ ا؟نے والے ایک سے دو دنوں میں درجہ حرارت میں گراوٹ آسکتی ہے۔آئی ایم ڈی نے اگلے دو-تین دنوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔'اسکائی میٹ ویدر' کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک ساتھ دو-دو ویسٹرن ڈسٹربینس کے مغربی ہمالیائی علاقے میں پہنچنے کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ ویسٹرن ڈسٹربینس کی وجہ سے کئی علاقوں میں بارش ہوسکتی ہے۔رپورٹ کے مطابق پہلا ویسٹرن ڈسٹربینس 29 جنوری سے اور دوسرا یکم فروری سے فعال ہوسکتا ہے۔اس کی وجہ سے دہلی-یوپی سمیت کئی اور ریاستوں میں موسم کا مزاج بدلے گا۔محکمہ نے امکان ظاہر کیا ہے کہ اس دوران بارش ہوسکتی ہے۔گزشتہ ایک ہفتہ سے شمالی ہند اور وسطی ہند کی کئی ریاستوں میں ٹھنڈ میں کمی آئی ہے۔دہلی-این سی آر میں سردی سے لوگوں کو راحت ملی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق آج (28 جنوری) بھی موسم خشک رہے گا۔دن میں دھوپ کھلی رہے گی، جس سے لوگوں کو بہت زیادہ ٹھنڈ کا احساس نہیں ہوگا۔زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔اس کے علاوہ دہلی میں ہلکا کہرا بھی دکھائی دے سکتا ہے۔'اسکائی میٹ ویدر' کی ایک رپورٹ کے مطابق آج ملک کے زیادہ تر حصوں میں موسم خشک رہ سکتا ہے۔29 جنوری سے مغربی ہمالیائی علاقے میں ہلکی پھلکی بارش اور برفباری ہوسکتی ہے۔29 جنوری سے سکم، آسام، میگھالیہ اور اروناچل پردیش میں ہلکی بارش کے آثار ہیں۔29 اور 30 جنوری سے جنوبی جزیرہ نما کی ریاستیں تمل ناڈو، کیرالہ، جنوبی کرناٹک اور آندھرا پردیش کے کچھ حصوں میں بارش تیز ہوسکتی ہے۔وہیں ہماچل پردیش، راجستھان اور پنجاب کے کچھ حصوں میں سرد لہر کی حالت بنی رہ سکتی ہے۔اتر پردیش، اوڈیشہ، بہار اور شمالی مشرقی ہند کے کچھ حصوں میں رات اور صبح کے وقت گھنا کہرا رہنے کا امکان ہے۔

دہلی کے براڑی میں زیر تعمیر عمارت گرنے سے 20 افراد کے دبے ہونے کا خدشہ

نئی دہلی، 28/جنوری: دہلی کے براڑی میں ایک چار منزلہ زیر تعمیر عمارت گرگئی۔ملبے کے نیچے 20 افراد کے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ٹیم نے 12 افراد کو بچا کر ملبے سے نکال لیا ہے۔نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق اس واقعے میں 8 سالہ بچی ملبے تلے دب کر جاں بحق ہوگئی۔دہلی فائر چیف نے کہا کہ پیر کی شام تقریباً 7 بجے براڑی میں آسکر اسکول کے قریب چار منزلہ عمارت جے ایچ پی ہاؤس کے گرنے کی اطلاع ملی۔ملبے میں 20 افراد کے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ٹیم نے 8 افراد کو بچا کر نکال لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان تمام لوگوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ یہ 250 گز کی چار منزلہ زیر تعمیر عمارت تھی۔یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔براڑی کے رکن اسمبلی سنجیو جھا سے کہا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر کارکنوں کے ساتھ وہاں جائیں اور راحت اور بچاؤ کے کاموں میں انتظامیہ کی ہر ممکن مدد کریں۔

رائے بریلی میں ٹریکٹر اور بولیرو میں ٹکر 4 عقیدت مندوں کی موت، 5 زخمی

28/جنوری: اتر پردیش کے رائے بریلی میں منگل کی صبح ایک بڑا حادثہ ہوا۔مہا کمبھ میں 'گنگا اسنان' کے لیے جارہے عقیدت مندوں کی بولیرو گاڑی سامنے سے غلط سمت میں آرہے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔اس حادثے میں 4 عقیدت مندوں کی موت ہوگئی جبکہ 5 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں۔زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کا علاج کیا جارہا ہے۔حادثہ کے بعد ٹریکٹر ڈرائیور موقع سے فرار ہے۔پولیس معاملے میں آگے کی کارروائی کررہی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ تیلی باغ رہائشی آشیش ترویدی، دیپندر سنگھ، مایا، رجنی، شوبھم، انوج، للیتا، کویتا، پربھا دیوی منگل کی صبح اپنی کار سے گنگا میں ڈبکی لگانے کے لیے پریاگ راج جارہے تھے۔اسی دوران رائے بریلی-پریاگ راج قومی شاہراہ پر منشی گنج واقع ایک ریستوراں کے پاس ان کی کار بے قابو ہوکر سامنے سے آرہے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔حادثے سے زبردست افراتفری پیدا ہوگئی۔آس پاس کے لوگ مدد کے لیے دوڑ پڑے۔حادثہ کی شکار بولیرو گاڑی بُری طرح تباہ ہوگئی ہے۔موقع پر پہنچی پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے کسی طرح عقیدت مندوں کو کار سے باہر نکالا۔فوری طور پر سبھی کو اسپتال پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے آشیش، دیپندر، مایا و رجنی کو مردہ قرار دے دیا جبکہ شبھم، انوج، للیتا، کویتا و پربھا دیوی کا علاج کیا جارہا ہے۔واقعہ کے بعد ٹریکٹر ڈرائیور موقع پر گاڑی کو چھوڑ کر فرار ہوگیا۔اطلاع ملتے ہی اعلیٰ افسروں کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچی اور واقعہ کی معلومات حاصل کی۔تھانہ صدر کا کہنا ہے کہ حادثے میں چار عقیدت مندوں کی موت ہوگئی ہے جبکہ پانچ دیگر زخمی ہیں۔فرار ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔تحریر ملنے پر مقدمہ درج کیا جائے گا۔

چند ارب پتیوں پر ملک کا خزانہ لٹایا جارہا ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے مرکزی حکومت پر چند ارب پتی دوستوں پر ملک کے خزانے کو لٹانے کا الزام لگایا ہے۔مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انہوں نے آج ایک اہم معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے، جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی حکومت تمام دولت چند لوگوں کو لٹا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ پہلے اپنے ارب پتی دوستوں کو قرض دیتے ہیں پھر قرض معاف کردیتے ہیں۔اب تک تقریباً 500 ارب پتی دوستوں کے 10 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے جاچکے ہیں۔مسٹر کیجریوال نے کہا کہ اگر حکومت قرضے معاف کرنا چاہتی ہے تو متوسط طبقے اور کسانوں کے قرضے معاف کرے۔متوسط طبقہ سالانہ 12 لاکھ روپے کماتا ہے اور اس کی نصف آمدنی مختلف قسم کے ٹیکس ادا کرنے میں چلی جاتی ہے اور اس کے بدلے اسے کچھ نہیں ملتا۔دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے مطالبہ کیا ہے کہ کسی بھی ارب پتی کا قرضہ معاف نہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ میں نے حساب لگایا ہے کہ اگر امیروں کے قرضے معاف نہ کیے گئے تو ٹیکس کی شرح آدھی رہ جائے گی۔جی ایس ٹی کو آدھا کیا جاسکتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء پر سے جی ایس ٹی کو بھی معاف کیا جاسکتا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.56 فیصد بڑھ کر 73.58 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گیا۔اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت بھی 0.61 فیصد اضافے کے ساتھ 77.55 ڈالر فی بیرل پر رہی۔ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر ....پیٹرول ....ڈیزل (روپے فی لیٹر)

ٹرمپ نے ہندوستان سے امریکی ساخت کے مزید ہتھیار خریدنے کو کہا

واشنگٹن، 28 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہندوستان سے امریکی ساخت کے سیکورٹی آلات کی خریداری میں اضافہ کرنے اور منصفانہ دوطرفہ تجارتی تعلقات کی طرف بڑھنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔مسٹر ٹرمپ نے کل رات وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ فون پر بات چیت کے دوران یہ بات کہی۔امریکی صدارتی دفتر 'وہائٹ ہاؤس' سے جاری ایک بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے مسٹر مودی کے وہائٹ ہاؤس کے دورے کے منصوبوں پر بھی بات چیت کی۔بیان میں کہا گیا ہے "آج صدر ڈونالڈ جے۔ٹرمپ نے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ نتیجہ خیز گفتگو کی۔دونوں رہنماؤں نے تعاون کو وسیع کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کئی علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا جن میں ہند-بحرالکاہل، مغربی ایشیا اور یوروپ میں سلامتی کا مسئلہ شامل ہے۔"صدر نے ہندوستان کی طرف سے امریکی ساختہ سیکورٹی آلات کی خریداری کو بڑھانے اور منصفانہ دوطرفہ تجارتی تعلقات کی طرف بڑھنے کی اہمیت پر زور دیا۔"انہوں نے کہا" دونوں رہنماؤں نے ہمارے ملکوں کے درمیان دوستی اور اسٹریٹیجک تعلقات کی طاقت کی نشاندہی کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی کے وہائٹ ہاؤس کے دور کے منصوبہ پر تبادلہ خیال کیا۔"دونوں رہنماؤں نے امریکہ-ہندوستان اسٹریٹجک پارٹنرشپ اور ہند-بحرالکاہل کواڈ پارٹنرشپ کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے عہد پر زور دیا۔اس سال کے آخر میں ہندوستان پہلی بار کواڈ رہنماؤں کی میزبانی کرے گا۔"مسٹر مودی نے کل رات 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا''اپنے پیارے دوست صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ بات کرکے خوشی ہوئی۔انہیں امریکہ کے 47 ویں صدر کے طور پر ان کی تاریخی دوسری میعاد کے لئے انہیں مبارکباد دی۔ہم ایک باہمی فائدہ مند اور قابل اعتماد ساجھیداری کے لیے پرعزم ہیں۔ہم اپنے لوگوں کی فلاح و بہبود اور عالمی امن، خوشحالی اور سلامتی کے لیے مل کر کام کریں گے۔''

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 29 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1528۔مغل حکمراں بابر نے میواڑ کے راجہ رانا سانگا کو شکست دے کر چندیری کے قلعہ پر قبضہ کیا۔

1780۔ملک کے پہلے اخبار بینگال گزٹ یا کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر کی کلکتہ سے اشاعت شروع ہوئی۔انگریزی زبان کے اس اخبار کے ایڈیٹر جیمس آگسٹس ہکی تھے۔اخبار میں پہلے پہلے اشتہار کی اشاعت کے ساتھ ملک میں پیشہ وارانہ اشتہار کا بھی آغاز۔

1896۔بھارت سیوا آشرم سنگھ کے بانی سوامی پرنب آنند مہاراج کا جنم ہوا۔

1916۔پہلی عالمی جنگ میں جرمنی نے فرانس پر پہلی مرتبہ حملہ کیا۔

1939۔رام کرشن مشن ثقافتی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔

1940۔جاپان کے اوساکا میں تین ٹرینوں کی ٹکر میں 181 مسافر ہلاک ہوئے۔

1942۔جرمنی اور اٹلی کے فوجیوں نے بن غازی پر قبضہ کیا۔

1953۔سنگیت ناٹک اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا۔

1966۔امریکہ کے شمال مشرقی حصہ میں برفیلے طوفان سے 165 افراد مارے گئے۔

1979۔ملک کی سب سے پہلی دو انجن والی جمبو مسافر ٹرین 147 تمل ناڈو ایکسپریس 148 کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے مدراس کے لئے روانہ کیا گیا۔

1993۔ہندوستانی کرکٹ کھلاڑی ونود کامبلی کا ٹیسٹ کرکٹ میں ڈیبیو۔

1994۔حکومت ہند نے ایئر کارپوریشن ایکٹ 1953 کو منسوخ کیا۔

2006۔ہندوستان کے تیز گیند باز عرفان پٹھان ٹیسٹ کرکٹ میں پہلے اوور میں ہیٹ ٹرک کرنے والے پہلے گیند باز بنے۔

☆☆☆☆

مصر اور اردن نے فلسطینی پناہ گزینوں کو قبول کرنے کی تجویز مسترد کردی

غزہ پٹی کے شمال میں واپس آنے والے نوے فیصدی افراد گھروں سے محروم: حماس

قاہرہ،28 جنوری: مصر اور اردن نے غزہ کے شہریوں کو اپنے ملکوں میں قبول کرنے کی امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز مسترد کردی ہے۔ مصری وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مصری حکومت فلسطینی عوام کے اپنی سرزمین پر رہنے، ان کے جائز حقوق کے دفاع اور بین الاقوامی قوانین کے احترام کی حمایت کرتی ہے۔ مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے حال ہی میں فوجی افسران کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ آسان ہوگا کہ کچھ فلسطینیوں کو صحرائے سینا میں آباد کیا جائے۔ لیکن مصر میں ہر کسی کے لیے اس آئیڈیا کو قبول کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔ یونیورسٹی آف پیرس میں سیاسیات کے استاد خطار ابودیاب کہتے ہیں کہ مصر کو مشکل معاشی صورتِ حال کا سامنا ہے۔ ٹرمپ کی مصر میں فلسطینیوں کو آباد کرنے کی تجویز پر اس کی معیشت پر منفی اثرات ہوں گے جس کے سبب مصری عوام کا بڑا طبقہ انہیں اپنی سرزمین پر قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوگا۔ امریکن یونیورسٹی آف قاہرہ کے سابق پروفیسر پال سلیوان نے بھی خطار ابو دیاب کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے وائس آف امریکہ کو بتایا کہ اس طرح کی کوئی تجویز مصریوں کے لیے ناقابلِ قبول ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مصر کا کوئی بھی رہنما جو اقتدار میں رہنا چاہتا ہے وہ کبھی اس طرح کی تجویز سے اتفاق نہیں کرے گا۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے اختتامِ ہفتہ مصر اور اردن سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ غزہ سے مزید فلسطینیوں کو عارضی یا مستقل طور پر قبول کریں۔ انہوں نے اردن کے شاہ عبداللہ سے ٹیلی فون پر ہونے والی بات چیت کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں کہا تھا کہ غزہ مسمار شدہ مقام ہے۔ وہاں سب کچھ مسمار ہو چکا ہے اور وہاں لوگوں کی اموات ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی علاقے فلسطینیوں کے لیے اور اردن وہاں کے عوام کے لیے ہے۔ مسئلہ فلسطین کا حل فلسطینی سرزمین اور فلسطینی ریاست کے قیام میں ہے۔ اسرائیل اور فلسطینی عسکری تنظیم حماس کے درمیان 15 ماہ تک جاری رہنے والی جنگ کے باعث غزہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے۔ فریقین کے درمیان جنگ بندی کے بعد نقل مکانی کرنے والے اپنے گھروں کو واپس لوٹ رہے ہیں۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا۔ امریکہ اور بعض یورپی ممالک حماس کو دہشت گرد قرار دے چکے ہیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق حماس کے حملے میں 1200 افراد ہلاک اور 250 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ اسرائیل کی جانب سے جوابی کارروائی میں حماس کے زیرِ کنٹرول غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 47 ہزار سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ کی پٹی میں بے گھر فلسطینیوں کی شمال کی جانب واپسی کا سلسلہ آج دوسرے روز بھی جاری ہے۔ حماس تنظیم نے تصدیق کی ہے کہ اس کی گنتی کے مطابق گذشتہ روز تقریباً تین لاکھ بے گھر فلسطینیوں کی غزہ کی پٹی کے شمال میں اپنے گھروں کو واپسی ہوئی۔ ادھر غزہ میں سرکاری انفارمیشن بیورو کے سربراہ نے بتایا ہے کہ واپس آنے والے 90% افراد اپنے گھروں سے محروم ہیں جو ان کا ٹھکانا بن سکیں۔ بیورو نے تصدیق کی ہے کہ غزہ کی پٹی کا شمالی حصہ بے گھر افراد کے استقبال کے لیے مطلوب انتظامات کے حوالے سے شدید کمی کا شکار ہے۔ بیورو نے فوری امداد پیش کرنے کی اپیل کی ہے جس میں واپس آنے والوں کے ٹھکانے کے لیے خیموں کی فراہمی شامل ہے۔ اس وقت غزہ کی پٹی کا بڑا حصہ ملبے کا ڈھیر بن چکا ہے۔ انفارمیشن بیورو کے مطابق شمالی حصے میں واپس آنے والوں کو کم از کم 1.35 لاکھ خیموں کی ضرورت ہے۔ پیر کے روز غزہ کی پٹی کے شمال کی سمت آنے والے دونوں مرکز راستوں پر لاکھوں فلسطینیوں کا سیلاب نظر آیا۔ یہ لوگ کئی ماہ تک عارضی پناہ گاہوں میں رہنے کے بعد خوشی اور خوف کے ملے جلے جذبات کے ساتھ واپس لوٹے۔ بے گھر افراد نے بحیرہ روم کے متوازی راستے پر پیدل شمالی حصے کا رخ کیا۔ ان میں بعض لوگوں نے شیر خوار بچوں کو یا کندھوں پر سامان اٹھا رکھا تھا۔ ہجوم کے بیچ بچے بھی نظر آئے جنھوں نے سردی سے بچنے کے لیے جیکٹیں پہنچ رکھی تھیں اور ان کی کمروں پر بیگ تھے۔ اس دوران بہت سے مرد حضرات عمر رسیدہ افراد کو وہیل چیئر پر بٹھا کر رواں دواں تھے۔ بعض گھرانے اس موقع پر سیلفیاں بناتے بھی نظر آئے۔ اس موقع پر حماس تنظیم کی جانب سے مقرر کیے گئے سرخ جیکٹوں میں ملبوس ذمے داران لوگوں کو ساحلی راستے کی سمت رہنمائی کر رہے تھے۔ سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد چھڑنے والی جنگ کے دوران میں غزہ کی پٹی کے شمال سے تقریباً 6.5 لاکھ فلسطینی اپنے گھروں کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق اس روز حماس کے حملے میں 1200 افراد ہلاک ہوئے اور 250 کو قیدی بنا لیا گیا۔ ادھر غزہ میں وزارت صحت کے بیان کے مطابق غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملوں میں اب تک 47 ہزار سے زیادہ فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔

امریکہ: غیر قانونی تارکین وطن کی گرفتاریوں اور ملک بدری میں تیزی

واشنگٹن،28 جنوری: وفاقی امریکی ادارے ''یو ایس امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ'' نے بتایا کہ اتوار کو ملک بھر میں 956 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیگریشن پر ایگزیکٹو آرڈر جاری کرنے کے بعد کہا تھا کہ شروع میں جرائم میں ملوث غیر قانونی طور پر رہنے والے تارکین وطن کے خلاف کارروائی جائے گی۔ تازہ سروے کے مطابق گزشتہ برسوں کے مقابلے میں امریکیوں کی زیادہ تعداد اب یہ سمجھتی ہے کہ 2025 میں واشنگٹن میں نئی حکومت کے لیے امیگریشن کا مسئلہ زیادہ توجہ کا مرکز ہونا چاہیے۔ میکسیکو نے کہا ہے کہ پچھلے ہفتے کے دوران ملک میں امریکہ سے ملک بدر کیے گئے 4 ہزار تارکین وطن وہاں پہنچے جن میں وہ افراد بھی شامل تھے جو میکسیکو سے تعلق نہیں رکھتے۔ امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم تارکین وطن کے خلاف جاری اقدامات کے تحت اب تک 1,000 سے زیادہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے جب کہ ہزاروں کو ان کے آبائی وطن واپس بھیجا جا رہا ہے۔ امیگریشن کے قوانین نافذ کرنے والے وفاقی امریکی ادارے نے بتایا کہ اتوار کو ملک بھر میں 956 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ ایک بیان میں آئی سی ای (آئس) کے نام سے اپنی پہچان رکھنے والے ادارے نے کہا کہ اس نے دیگر وفاقی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر شکاگو میں کام کیا ہے تاکہ شہر میں امریکی امیگریشن قانون کو نافذ کرنے اور ممکنہ طور پر خطرناک غیر ملکی مجرموں کو امریکی برادریوں سے دور رکھ کر عوامی تحفظ اور قومی سلامتی کے لیے ہدف بنا کر بہتر کارروائیاں کی جائیں۔ شکاگو کا شمار ان شہروں میں ہوتا ہے جہاں رپورٹس کے مطابق قانونی دستاویز کے بغیر تارکین وطن بڑی تعداد میں رہتے ہیں اور مقامی حکومتیں امیگریشن قوانین کو سخت سمجھتے ہوئے ان کے نفاذ کی مخالفت کرتی ہیں۔ امریکہ میں ان شہروں کو پناہ دینے والے شہروں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ شہر میں انسانی حقوق کی تنظیموں نے تارکین وطن کے خلاف کارروائیاں رکوانے کے لیے قانونی چارہ جوئی کی ہے جب کہ بعض شہروں میں امیگریشن اقدامات کے خلاف مظاہرے بھی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سلسلے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امیگریشن پر ایگزیکٹو آرڈر جاری کرنے کے بعد کہا تھا کہ ابتدا میں جرائم میں ملوث غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی جائے گی۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایک اندازے کے مطابق امریکہ بھر میں ایک کروڑ 17 لاکھ تارکین وطن غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق قانونی دستاویز کے بغیر رہنے والے تارکین وطن میں سب سے بڑی تعداد میکسیکو سے آنے والے افراد کی ہے۔ ایک تازہ سروے کے مطابق گزشتہ برسوں کے مقابلے میں امریکیوں کی زیادہ تعداد اب یہ سمجھتی ہے کہ 2025 میں واشنگٹن میں نئی حکومت کے لیے امیگریشن کا مسئلہ زیادہ توجہ کا مرکز ہونا چاہیے۔ خبر رساں ادارے "ایسوسی ایٹڈ پریس" اور تحقیقی تنظیم "نارک سینٹر فار پبلک افیئرز" کے دسمبر 2024 میں ہونے والے جائزے کے مطابق تقریباً نصف امریکی بالغوں نے ایک سوال کے جواب میں امیگریشن اور سرحدی امور کو حکومت کے لیے اہم ترجیحات قرار دیا۔ خبر رساں ادارے "رائٹرز" کے مطابق چین نے کہا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر رہنے والے ان چینی شہریوں کو امریکہ سے واپس لینے پر تیار ہوگا جن کے بارے میں یہ ثابت ہو کہ وہ واقعی چین سے تعلق رکھتے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں آئی سی ای نے پانچ خصوصی پروازوں کے ذریعے ان سینکڑوں چینی شہریوں کو واپس بھیجا ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ کسی قانونی دستاویز کے بغیر امریکہ میں رہ رہے تھے۔ تاہم، امریکہ کے ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کے عہدیداروں نے کہا تھا کہ چین تارکین وطن کی واپسی میں تعاون نہیں کرتا اور انہیں سفری دستاویز جاری نہیں کرتا۔ رپورٹس کے مطابق بھارت نے بھی کہا ہے کہ وہ غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم اپنے شہریوں کو واپس لینے کے لیے تیار ہے۔ ادھر میکسیکو نے کہا ہے کہ پچھلے ہفتے کے دوران امریکہ سے ملک بدر کیے گئے 4 ہزار تارکین وطن ملک میں پہنچے جن میں وہ افراد بھی شامل تھے جن کا میکسیکو سے تعلق نہیں ہے۔ اس سے قبل میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے کہا تھا کہ ان کے ملک نے امریکہ سے واپس بھیجے جانے والے افراد کے پروگرام پر واشنگٹن سے اتفاق کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ وہ ان ملکوں پر تجارتی ٹیکسوں میں اضافہ کر دیں گے جو امریکہ سے بھیجے جانے والے اپنے شہریوں کو قبول نہیں کرتے۔ جنوبی امریکہ کے ملک کولمبیا نے امریکی فوجی طیاروں کے ذریعے اپنے تارکینِ وطن کی واپسی پر رضامندی کر دی ہے۔ وائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس سلسلے میں دونوں ممالک میں اتفاق ہوگیا ہے کہ کولمبیا اپنے تارکین وطن کو بغیر کسی رکاوٹ کے ملک میں واپس آنے دے گا۔

☆☆☆☆

انڈونیشیا: مغربی صوبہ سلاویسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے 4 لوگوں کی موت

جکارتہ، 28 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے مغربی صوبہ سلاویسی کی ماموجو ریجنسی میں مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم چار لوگوں کی موت ہوگئی اور چار دیگر شدید زخمی ہوگئے۔ ماموجو کی علاقائی آفات ایجنسی کے سربراہ تسلیم سوکرنو نے بتایا کہ مٹی کا تودہ گرنے کا واقعہ ماموبیو گاؤں میں رات 11:15 بجے پیش آیا۔ مقامی وقت کے مطابق اتوار کے روز آٹھ گھنٹے سے زائد عرصے تک اس علاقے میں شدید بارش ہوئی تھی۔ اتھارٹی کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق مہلوکین میں سے ایک شیر خوار بچہ تھا۔ لینڈ سلائیڈنگ سے دو مکانات بھی ملبے تلے دب گئے۔ مقامی میڈیا نے ایجنسی کے اہلکار کے حوالے سے بتایا "تمام متاثرین کو اسٹریچر زاور ایمبولینس کا استعمال کرکے باہر نکالا گیا ہے، اور زخمیوں کو ماموجو ڈسٹرکٹ ہاسپتال میں انتہائی نگہداشت فراہم کی جارہی ہے۔" اہلکار نے کہا کہ حکومت نے انخلاء کے لیے اہلکاروں کو تعینات کیا تھا، لیکن یہ کارروائی بہت مشکل تھی کیونکہ لینڈ سلائیڈ کے ملبے اور گرے ہوئے درختوں کی وجہ سے رسائی دشوار ہوگئی تھی۔

رفح راہداری: زخمی فلسطینیوں کی نگرانی کیلئے یورپی یونین وزرائے خارجہ کا اتفاق

قاہرہ،28 جنوری: یورپی یونین غزہ کی رفح راہداری کی مانیٹرنگ کے لیے ایک سول مشن کی تعیناتی کرے گی۔ یہ رفح راہداری غزہ کے انتہائی جنوب میں مصر کی سرحد سے جڑی ہوئی ہے۔ یورپی یونین کے اس فیصلے کی اطلاع یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کلاس نے پیر کے روز دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپی یونین کے تمام ارکان نے اس سے اتفاق کیا ہے کہ یورپی یونین رفح راہداری پر مانیٹرنگ کے لیے ایک ایسا کردار ادا کرسکتا ہے جس سے جنگ بندی کے فیصلے کی مدد کی جاسکتی ہو۔ کاجا کلاس کے بقول آج یورپی یونین کے وزرائے خارجہ نے اس بارے میں باضابطہ اتفاق کرلیا ہے۔ یہ یورپی مشن غزہ سے علاج کے لیے جانے والے زخمی فلسطینیوں کی نگرانی کرے گا۔ واضح رہے اس سے قبل 2005 اور 2007 کے درمیان بھی یورپی یونین کا ایک سول نگرانی کا مشن رفح راہداری کی نگرانی کرتا رہا ہے، تاہم 2007 میں غزہ کا کنٹرول حماس کے پاس چلا جانے کے بعد یورپی مشن رفح سے واپس چلا گیا تھا۔ یورپی یونین کے مقامی ذرائع کے مطابق یہ ایک اسٹینڈ بائی بندوبست ہے۔ اس مانیٹرنگ مشن میں 10 بین الاقوامی اہلکار اور 8 مقامی شامل ہوں گے۔

اردنی فرمانروا اور امریکی وزیر خارجہ کے درمیان فون پر بات چیت

دبئی،28 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے فلسطینیوں کو غزہ سے ہمسایہ ممالک میں منتقل کرنے کی تجویز کے دو دن بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اردن کے شاہ عبداللہ دوم سے فون پر بات کی ہے۔ فون کال کے دوران دونوں فریقوں نے خطے میں ہونے والی اہم ترین پیش رفت اور وہاں سلامتی اور استحکام کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کال میں اردن اور امریکہ کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بڑھانے اور مختلف امور پر مسلسل ہم آہنگی اور مشاورت کو یقینی بنانے کے طریقہ کار پر بات کی گئی۔ خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دو روز قبل غزہ کے مکینوں کو پٹی سے مصر یا اردن منتقل کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ مصر اور اردن نے فلسطینیوں کی نقل مکانی کیخلاف اپنے موقف کی تجدید کرتے ہوئے پٹی کے رہائشیوں کی منتقلی کے کسی بھی اسرائیلی یا دوسرے منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے اسے دوسری نقل مکانی کی مہم قرار دیا تھا۔

جنین: اسرائیلی فوج کے ہاتھوں دو فلسطینی مزاحمت کار ہلاک

رملہ،28 جنوری: اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی فوجی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے مزید دو مزاحمت کاروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ یہ اسرائیلی فوجی حملے طولکرم شہر میں پیر کے روز کیے گئے۔ مزاحمتی تحریک حماس کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کیخلاف اپنی قتل و غارتگری کی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ حماس کے جاری کردہ بیان کے مطابق پیر کے روز نشانہ بنائے گئے دونوں مزاحمت کاروں کا حماس سے تعلق تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق اسرائیلی فوج فوج کی یہ کارروائی جاری ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج نے اس بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی وزارت صحت نے دو فلسطینیوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے۔ تاہم وزارت صحت نے ان کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنین کے شمال میں ایک بڑا آپریشن شروع کر رکھا ہے۔

ٹرمپ کی ڈیپورٹیشن پالیسی سے ہالی ووڈ اداکارہ سیلینا گومیز ہوئیں غمزدہ، پھوٹ پھوٹ کر رونے کا ویڈیو وائرل

امریکہ،28 جنوری: ہالی ووڈ گلوکار اور اداکارہ سیلینا گومیز اس وقت سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کر رہی ہیں۔ دراصل سیلینا نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ایک ویڈیو شیئر کی تھی۔ جس میں انہیں پھوٹ پھوٹ کر روتا ہوا دیکھا گیا تھا۔ سیلینا کے رونے کی وجہ امریکہ کے 47 ویں صدر بنے ڈونالڈ ٹرمپ کی نئی ڈیپورٹیشن پالیسی ہے۔ امریکہ میں ٹرمپ کی حکومت شروع ہونے کے ساتھ ہی ایمیگریشن انفورسمنٹ پر تیزی سے کام شروع ہو گیا ہے۔ 26 جنوری کو امریکہ میں ٹرمپ کے حکم کے بعد کئی ایجنسیوں نے ہزاروں ایمیگرینٹس کو گرفتار کیا ہے۔ اسی پر بات کرتے ہوئے سیلینا گومیز نے ایک جذباتی ویڈیو شیئر کی تھی۔ اپنے جاری کیے گئے ویڈیو کے کیپشن میں سیلینا نے لکھا تھا، 'مجھے معاف کر دینا'۔ ساتھ ہی انہوں نے میکسیکو کے پرچم والی ایموجی بھی لگائی تھی۔ امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تارکین وطن کی گرفتاری اور انہیں ان کے ملک واپس بھیجنے کے عمل پر سیلینا نے بات کی۔ انہوں نے کہا "میرے سبھی لوگوں پر حملہ ہو رہا ہے، بچے بھی محفوظ نہیں ہیں، مجھے سمجھ نہیں آ رہا ہے، مجھے معاف کر دیجیے۔ کاش! میں کچھ کر پاتی، لیکن میں نہیں کر سکتی، مجھے نہیں پتہ کہ کیا کرنا چاہیے۔ میں ہر چیز آزماؤں گی، وعدہ کرتی ہوں"۔ یہ کہتے ہوئے سیلینا گومیز پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھیں۔ حالانکہ بعد میں انہوں نے اپنے اس ویڈیو کو ڈیلیٹ کر دیا۔ دراصل اپنی ویڈیو شیئر کرنے کے بعد سیلینا گومیز کو سوشل میڈیا پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ یوزرس نے گومیز کو ٹرول کرنا شروع کر دیا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے ویڈیو کو ڈیلیٹ کر دیا۔ خود کو ملی تنقید کے جواب میں انہوں نے اپنی انسٹا اسٹوری پر پیغام لکھا 'ظاہر طور پر لوگوں کے لیے ہمدردی دکھانا ٹھیک نہیں ہے۔' واضح ہو کہ امریکہ میں 26 جنوری کے دن ایمیگریشن اینڈ کسٹم انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے 956 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ یہ ٹرمپ کے صدر بننے کے بعد کا سب سے بڑا نمبر ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا مقصد امریکہ میں رہ رہے غیر دستاویز تارکین وطن کو باہر نکالنا ہے۔ اس کی وجہ سے لوگوں میں زبردست ڈر کا ماحول ہے۔

غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کے حوالے سے مصری صدر سے بات کی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن،28 جنوری: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کے حوالے سے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے بات کی ہے۔ امریکی صدر کے مطابق انھوں نے اپنے مصری ہم منصب کو آگاہ کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ یہ (فلسطینی) ایک ایسے علاقے میں رہیں جہاں وہ بنا کسی گڑبڑ اور انقلاب کے زندگی گزار سکیں، جب آپ غزہ کی پٹی کی طرف دیکھتے ہیں تو یہ کئی برس سے جہنم بنی ہوئی ہے۔ اس سے قبل قاہرہ اور عمان حکومتوں نے ایک بار پھر غزہ کی پٹی کی آبادی کو منتقل کرنے کے لیے اسرائیل یا اس کے علاوہ کسی اور کی منصوبہ بندی کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کے نزدیک یہ جبری ہجرت کی دوسری مہم ہے۔ اس سلسلے میں مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کل پیر کے روز ان جبری ہجرت کی کوششوں پر اپنے ملک کی تشویش کا اظہار کیا جن کا مقصد ہمسایہ ممالک میں عوام کو نشانہ بنانا ہے۔ بدر کے مطابق خطے میں سیاسی اور انسانی صورت ابتری کا شکار ہے۔ ان میں سیاسی تنازعات اور بحرانات کے علاوہ ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات شامل ہیں۔ مصری وزیر خارجہ نے باور کرایا کہ یہ عوامل بے گھر افراد اور مہاجرین میں اضافے میں اپنے کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مصر کی جانب مہاجرین کے بہاؤ میں اضافہ ہو رہا ہے جو پہلے ہی 90 لاکھ سے زیادہ مہاجرین اور پناہ گزینوں کا میزبان ہے۔ دوسری جانب اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے پیر کے روز ایک بار پھر اس موقف کو دہرایا کہ اردن کی مملکت فلسطینیوں کی جبری ہجرت کے بارے میں کسی بھی بات چیت کو مسترد کرتی ہے۔ انھوں نے باور کرایا کہ اردن اس موقف کے سامنے ڈٹا رہے گا۔ پارلیمنٹ میں بریفنگ دیتے ہوئے الصفدی کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کے لیے متبادل وطن سے متعلق ہر بات مسترد شدہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردن اردنیوں کا ہے اور فلسطین فلسطینیوں کا ہے اور قضیہ فلسطین کا حل فلسطینی مٹی پر ہی ہوگا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ مصر اور اردن کو چاہیے کہ وہ غزہ کی پٹی سے مزید فلسطینیوں کا استقبال کریں۔

مصنوعی ذہانت کے چینی ماڈل 'ڈیپ سیک' کو سبقت حاصل ہوگئی

لندن،28 جنوری: چین کی ایک اسٹارٹ اپ کمپنی ڈیپ سیک (DeepSeek) نے مصنوعی ذہانت (AI) کے اپنے تازہ ترین ماڈل جاری کر دیے ہیں جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کے سب سے اہم اے آئی ماڈلز کے مساوی یا اس سے بہتر ہیں مگر لاگت اس کی کہیں زیادہ کم ہے۔ امریکہ میں ٹیک کمپنیوں کے گڑھ سلیکون ویلی نے ڈیپ سیک۔V3 اور ڈیپ سیک۔R1 کی کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے اسے اوپن اے آئی اور میٹا کے جدید ترین ماڈلز کے مساوی قرار دیا ہے۔ چینی کمپنی نے گزشتہ مہینے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں بتایا گیا تھا کہ ڈیپ سیک۔V3 کی تربیت پر اخراجات کا تخمینہ 60 لاکھ ڈالر سے بھی کم ہے۔ V3 ڈیپ سیک میں استعمال ہونے والی کمپیوٹر کی جدید زبان ہے، جو کم طاقت کے کمپیوٹر پر مصنوعی ذہانت کا پروگرام چلا سکتی ہے۔ جب کہ اس کی کارکردگی مصنوعی ذہانت کے جدید امریکی ماڈلز کے مساوی یا بہتر ہے۔ اس لحاظ سے ڈیپ سیک کا استعمال مصنوعی ذہانت کے دیگر ماڈلز کے مقابلے میں سستا پڑتا ہے جن کے لیے زیادہ طاقت ور اور مہنگے کمپیوٹرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیپ سیک کے اس دعویٰ نے دنیا بھر میں اے آئی سے منسلک اداروں کو اپنی جانب متوجہ کرلیا ہے۔ ڈیپ سیک۔V3 نے مصنوعی ذہانت نے ایک اور معروف اور مروجہ پروگرام چیٹ جی ٹی پی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلی حیثیت حاصل کر لی ہے اور اب اس کا ایپ امریکہ کے ایپل کمپیوٹر اسٹور پر مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہے۔ ڈیپ سیک کے اے آئی کی امریکی کمپنیوں کے مدمقابل آنے کا اسٹاک مارکیٹ پر بھی اثر پڑا ہے اور آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں استعمال ہونے والی چپ بنانے والی اہم کمپنی این ویڈیا کے حصص میں 18 فی صد تک کمی ہوئی۔ نیویارک کی وال سٹریٹ اسٹاک مارکیٹ میں پیر کے روز ایس اینڈ پی 500 میں ایک اعشاریہ 9 فی صد تک کمی دیکھنے میں آئی جس کا سب سے زیادہ نقصان بڑی ٹیک کمپنیوں کو اٹھانا پڑا۔ ڈیپ سیک کی اعلیٰ کارکردگی نے امریکہ کی ان ٹیک کمپنیوں کے اندر شکوک و شبہات اور خدشات پیدا کر دیے ہیں جو آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں بھاری سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت کا پروگرام چیٹ جی پی ٹی سال 2022 کے آخر میں منظر عام پر آیا تھا۔ جب کہ ڈیپ سیک، اوپن اے آئی اور میٹا کے مقابلے میں کہیں زیادہ کم قیمت ہے اور ڈیپ سیک۔R1 کا استعمال ان دونوں کے مقابلے میں 20 سے 50 گنا تک سستا ہے۔ کچھ ماہرین نے عوامی طور پر ڈیپ سیک کی کم لاگت پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا ہے۔ اسکیل اے آئی کمپنی کے سربراہ الیگزینڈر روانگ نے جمعرات کو نیوز چینل سی این بی سی کے ساتھ اپنے ایک انٹرویو میں دعویٰ کیا کہ ڈیپ سیک نے اپنے آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے ماڈلز کو تربیت دینے کے لیے جو کمپیوٹر سسٹم استعمال کیا اس میں این ویڈیا H100 کے پچاس ہزار پراسیسر استعمال کیے گئے تھے۔ تاہم انہوں نے اس بارے میں کوئی شواہد پیش نہیں کیے۔ ڈیپ سیک، چینی شہر ہانگ جو میں قائم ایک اسٹارٹ اپ کمپنی ہے جس کے زیادہ شیئرز لیانگ وین فانگ کے پاس ہیں۔ وہ ٹیک کے شعبے کے ایک بڑے سرمایہ کار ہیں۔ انہوں نے 2023 میں اپنے مالی وسائل مصنوعی ذہانت کے شعبے پر صرف کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ ان کی کمپنی کے پاس دس ہزار این ویڈیا H100 مائیکرو چپ موجود ہیں۔ آرٹی فیشل انٹیلی جنس کی امریکی کمپنیاں زیادہ طاقت ور اور مہنگے مائیکرو چیپ استعمال کرتی ہیں، جب کہ جدید چپ اور آئی اے ٹیکنالوجی کی چین کو فروخت پر پابندی عائد ہے۔

☆☆☆☆☆

سڑک حادثے میں کار میں سوار تین افراد ہلاک اور تین زخمی

ساگر، 28 جنوری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ساگر ضلع کے راحت گڑھ علاقے میں ایک کار دو ٹرکوں کے درمیان پھنس کر حادثہ کا شکار ہوگئی، جس سے تین لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور تین دیگر شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پیر کی دیر رات دھر ضلع کے دھامانود-دھرم پوری علاقے کے رہنے والے چھ افراد کار سے اتر پردیش کے پریاگ راج جا رہے تھے۔ اس دوران ساگر کے راحت گڑھ تھانہ علاقے میں مسورائی کے قریب ان کی کار دو ٹریلروں کے درمیان پھنس گئی اور ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں دیویندر ٹھاکر، اجے اور اپو، کی موت ہوگئی۔ اس حادثے میں کار کے شیشے ٹوٹ گئے۔ کار کے اندر پھنسے لوگوں کو کٹر سے اس کے پرزے کاٹ کر باہر نکالا گیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعے کی جانچ کی جارہی ہے۔

فلپائن: جہاز میں آگ لگنے سے دو افراد ہلاک

منیلا، 28 جنوری (یو این آئی) فلپائن کی راجدھانی منیلا میں ایک شپ یارڈ میں بحری جہاز کے اسٹوریج روم میں آگ لگنے سے دو افراد کی موت ہوگئی۔ فلپائن کے بیورو آف فائر سیفٹی نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ فائر فائٹر رونالڈو سانچیز نے بتایا کہ پیر کو مقامی وقت کے مطابق رات 9 بجے لگنے والی آگ میں دو مرد ویلڈر ہلاک ہو گئے۔ وہ نووتاس شہر کے ایک شپ یارڈ میں جہاز کی مرمت کرنے والے 25 کارکنوں میں شامل تھا۔ سانچیز کے مطابق ہلاک شدگان کی لاشیں جہاز کے بیلسٹ ٹینک کے قریب ایک اسٹوریج روم کے اندر سے ملی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ بجھانے میں فائر فائٹرز کو پانچ گھنٹے لگے۔ حکام آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

بائیڈن انتظامیہ نے پوتین کے قتل کی کوشش کی، مشہور امریکی صحافی کا انکشاف

نیویارک،28 جنوری: مشہور امریکی صحافی Tucker Carlson کی جانب سے ایک دھماکا خیز انکشاف میں باور کرایا گیا ہے کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے روسی صدر ولادی میر پوتین کے قتل کی کوشش کی تھی۔ تاہم کارلسن نے اپنے بیان میں اس حوالے سے تفصیلات پیش نہیں کیں۔ روسی میڈیا کے مطابق کارلسن نے صحافی مائٹ ٹائبی کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ سابق امریکی وزیر خارجہ اینٹنی بلنکن پورے زور کے ساتھ حقیقی جنگ کی جانب بڑھ رہے تھے مثلاً اس حد تک کہ پوتین کے قتل کی بھی کوشش کی گئی۔ بائیڈن انتظامیہ نے جو کیا وہ یہ تھا کہ انھوں نے پوتین کو ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ البتہ کارلسن نے اس حوالے سے کوئی تفصیلات یا ثبوت پیش نہیں کیے جو ان کے دعوے کو درست ثابت کرے۔ اسی طرح انھوں نے یہ بھی انکشاف نہیں کیا کہ یہ کوشش کب اور کہاں کی گئی۔ یاد رہے کہ ٹکر کارلسن ایک امریکی سیاسی تبصرہ نگار اور لکھاری ہیں۔ انھوں نے Fox News پر اپنے سیاسی ٹاک شو Tucker Carlson Tonight کے حوالے سے شہرت حاصل کی۔ یہ پروگرام 2016 سے 2023 تک کارلسن کی برطرفی تک جاری رہا۔ اس کے بعد کارلسن نے ایکس پلیٹ فارم کا رخ کرلیا۔ گذشتہ برس فروری 2024 میں کارلسن نے روسی صدر ولادی میر پوتین کا ایک طویل انٹرویو کیا تھا۔

ملتان: گیس باؤزر میں دھماکہ پانچ افراد جاں بحق، 31 زخمی

ملتان راسلام آباد،28 جنوری: ملتان کی انڈسٹریل اسٹیٹ میں گیس سے بھرے باؤزر میں دھماکے سے پانچ افراد جاں بحق اور 31 زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق ایل پی جی باؤزر میں دھماکے سے آگ لگ گئی اور باؤزر پھٹنے سے ٹکڑے قریبی آبادی پر جا گرے۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ بجھادی گئی، آگ بجھانے میں 10 سے زائد گاڑیوں نے حصہ لیا اور فوم بھی استعمال کی گئی۔ سی پی او ملتان صادق علی کا کہنا ہے کہ گیس باؤزر دھماکے میں کئی مکانات تباہ اور جانور جھلس کر ہلاک ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایل پی جی باؤزر سے گیس کا اخراج جاری ہے، علاقے کو خالی کرالیا ہے، باؤزر دھماکے میں 5 افراد جاں بحق اور 31 زخمی ہوئے، 13 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والوں میں ایک بچی سمیت تین خواتین اور دو مرد شامل ہیں۔ دوسری جانب ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کا کہنا ہے کہ نشتر اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، ملحقہ آبادیوں میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر کے مطابق جائے حادثہ اور اطراف میں بجلی اور گیس کی فراہمی بند کردی گئی جبکہ ملتان مظفر گڑھ روڈ کو اب ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا ہے۔

آسنسول کارپوریشن علاقے میں کوئلہ یا پتوں کو جلانے پر جرمانہ

آسنسول: 28 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):اگر آپ کان کنی صنعتی علاقے کے پور علاقے میں کوئلہ جلاتے ہیں تو آپ کو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا اس رقم کی رقم500 سے5000 روپے تک ہوگی آسنسول میونسپل کارپوریشن ممکنہ طور پر اگلے مہینے سے اس اصول کو نافذ کرے گی یہ اصول ہوٹلوں، مٹھائی کی دکانوں یا دیگر جگہوں پر بھی لاگو ہوتا ہے اسی طرح اگر آپ خشک پتوں کو آگ لگاتے ہیں تو آپ کو50 روپے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا بلدیہ کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ اس مقصد کے لیے بلدیہ کے خصوصی ای میل یا فون نمبر پر شکایت کی جا سکتی ہے، انہوں نے کہا کہ بلدیہ کے بورڈ کی میٹنگ میں پہلے ہی اس مسئلے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ہم اگلے ماہ کی میٹنگ میں اس کی تصدیق کریں گے اور پھر اسے لانچ کیا جائے گا۔ ہم نے آلودگی کو روکنے کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ جس کی وجہ سے اب ہم بہت آگے ہیں اور مرکزی حکومت سے مالی انعامات حاصل کر چکے ہیں۔ آلودگی پر قابو پانے کے معاملے میں ہم ملک میں35ویں نمبر پر تھے، اب ہم 22ویں نمبر پر آگئے ہیں آسنسول، آسنسول میونسپلٹی کے علاقے میں کچے کوئلے کو جلانے کا رجحان ہے، اس کے علاوہ، بہت سی مٹھائی کی دکانیں، ہوٹل، کھانے کی مختلف دکانیں، یہاں تک کہ کھانا پکانے کے لیے کچا کوئلہ جلایا جاتا ہے۔ یہ ہوا میں بڑے پیمانے پر آلودگی پھیلاتا ہے۔ تاہم محکمہ ماحولیات کے کارکنان بلدیہ کے اس فیصلے سے خوش ہیں ان کا خیال ہے کہ اگر یہ معاملہ کارآمد ہوا تو یقیناً یہ شہر کے لیے بہت مفید ہوگا۔ دوسری جانب چھوٹے ہوٹلوں یا مٹھائی کی دکانوں کا کہنا ہے کہ جب اینٹوں کے بڑے بھٹوں میں کوئلہ جلایا جا رہا ہو اور وہاں آلودگی ہو تو انہیں فیصلہ کرنا چاہیے کہ بلدیہ ان کے لیے کیا اقدامات کرے گی۔ کئی جگہوں پر، جب سڑکوں پر بٹومین یا پچ لگائی جاتی ہے، تو کوئلے کی آگ سے پچ پگھل جاتی ہے۔ سرکاری ٹھیکیدار یہ کیسے کرتے ہیں؟ اگر ہم اپنی کوکنگ گیس کی قیمتوں میں ہونے والے بے تحاشہ اضافے کو استعمال کرنا چاہتے ہیں تو زیادہ دیر تک دکان یا ہوٹل، ریسٹورنٹ چلانا ممکن نہیں۔ نفع سے دور، بڑا نقصان ہوگا ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کی جانب سے سدیپ بھٹاچاریہ نے کہا کہ یہ ایک بہت اچھی پہل ہوگی، انہوں نے کہا کہ جو لوگ فٹ پاتھ پر چھوٹے کاروبار کرتے ہیں، انہیں پہلے ہی خصوصی بھٹی فراہم کی گئی ہے جہاں کوئلہ نہیں جلایا جائے گا۔

بدھان اپادھیائے کی روپ نارائن پور میں لگے دوارے سرکار کیمپ کا دورہ

آسنسول: 28 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ان دنوں مغربی بنگال حکومت کے بہت ساری اسکیموں و پروجیکٹوں کو دوارے سرکار کا نواں مرحلہ پورے بنگال کے ساتھ ساتھ آسنسول اور آس پاس کے علاقوں میں چل رہا ہے آج دوارے سرکار پروجیکٹ کے تحت روپنارائن پور پنچایت میں ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا ریاستی حکومت کی جانب سے صارفین کو فلاحی منصوبوں کا براہ راست فائدہ پہنچانے کی کوششیں کی گئی اس کیمپ میں اسنسول کارپوریشن کے ایم ایل اے و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے دورہ کیا اور مسلسل نگرانی کرتے رہے اور کہیں بھی کوئی مسئلہ آیا تو اسے حل کرایا بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ حکومت نے ایک بار پھر عوامی فلاحی منصوبوں کو لوگوں تک پہنچانے کا آغاز کیا ہے اس کے بارے میں بتایا کہ اس کیمپ کے ذریعے انتظامی افسران خود لوگوں تک پہنچ رہے ہیں اور انہیں ممتا بنرجی حکومت کے پراجیکٹس کا فائدہ پہنچا رہے ہیں دوسری طرف سلان پور بلاک کے ٹی ایم سی کے نائب صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ آج دوارے سرکار کے تحت ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں ریاستی حکومت کے مختلف پروجیکٹوں کا براہ راست فائدہ یہاں کے لوگوں کو مل رہا ہے سوستھیا ساتھی لکشمی بھنڈار جیسے پروجیکٹوں کا براہ راست فائدہ اس کے علاوہ 37 پروجیکٹوں کے فائدے لوگوں تک پہنچانے کے لیے اس کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں جوش وخروش کے ساتھ لوگ کیمپوں میں پہنچ رہے ہیں۔

☆

میئر بدھان اپادھیائے کی قبائلی ڈرامہ مقابلے میں شرکت

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس):وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ترغیب سے30ویں علاقائی سطح کا ایکنگ ڈرامہ مقابلہ پہلی بار سلان پور بلاک میں روپنارائن پور ہندوستان کیبلز مزدور منچ میں منعقد کیا گیا جس کا اافتتاح بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر، مغربی بردوان ضلع کے ضلع پریشید وشوا ناتھ باوڑی نے کیا اس موقع پر محمد ارمان موجود تھے قبائلی ڈرامہ مقابلے میں کل پانچ قبائلی گروپوں نے حصہ لیا بتایا جاتا ہے کہ جو گروپ علاقائی سطح کے قبائلی ڈرامہ مقابلے میں کامیاب ہوگا وہ براہ راست ریاستی سطح کے پروگرام میں حصہ لے گا اس کے علاوہ سلان پور پنچایت کمیٹی کے صدر کیلا سپتی منڈل، نائب صدر رودیوت مشرا ہیں حلقے کے معروف رہنما بھولا سنگھ سمیت بہت سے لوگ موجود تھے۔

5 مسروقہ بائیک کے ساتھ ایک گرفتار

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس):آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ اس علاقے کو جرائم سے پاک بنانے کے لیے کچھ عرصے سے مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ اس تناظر میں پولیس نے پیر کو ایک پریس میٹنگ کی اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں کے حوالے سے اہم معلومات دیں اس موقع پر آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی سنٹرل دھروداس نے بتایا کہ ڈکیتی کی کوشش کا یہ واقعہ 24 جنوری کو آسنسول کے نارتھ ہل ویو علاقے میں پیش آیا تھا۔ جس میں پولیس نے چار ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ ایک ملزم اکھلیش سنگھ کے پاس سے بغیر نمبر پلیٹ والی بائک برآمد ہوئی ہے۔ بائیک کی چھان بین کی گئی تو پتہ چلا کہ یہ دسمبر کے مہینے میں آسنسول کے کلہ علاقے سے چوری ہوئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے اکھلیش سنگھ سے پوچھ گچھ کی۔ تب پتہ چلا کہ اس نے یہ بائک موہشیلا کے ایک شبر نیل گھوش سے خریدی تھی۔ دھروداس نے بتایا کہ پولس نے موہشیلا علاقے میں چھاپہ مارا اور شبر نیل گھوش عرف امیت کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران امیت نے پانچ اور چوری کی بائک کے بارے میں بتایا۔ اس طرح کچھ چوری کی بائک برآمد ہوئیں۔ اس نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران امیت نے اعتراف کیا ہے کہ وہ اکیلا ہی آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ علاقہ کے مختلف علاقوں سے بائک چوری کرتا تھا۔ آج برآمد کی گئی بائک میں سے ایک کلٹی تھانہ علاقہ سے چوری کی گئی تھی۔

آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کا روڈ سیفٹی پروگرام

آسنسول: 28 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں ان دنوں روڈ سیفٹی ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ اسکے تحت آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ نے روڈ سیفٹی پروگرام کا کامیاب انعقاد کیا آج کنیا پور آئی ٹی آئی میں آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ نے بنگال حکومت کی طرف سے شروع کی گئی یاتری ساتھی ایپ کے بارے میں آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا کنیا پور آئی ٹی آئی کے طلباء اور اساتذہ کو بھی فراہم کیا گیا اس موقع پر کنیا پور چوکی کے انچارج آسنسول نارتھ ٹریفک اس موقع پر گارڈ انچارج محمد اشرف الاسلام، کنیا پور چوکی کے دیگر پولیس افسران، کنیا پور پولی ٹیکنک کے سپرنٹنڈنٹ رتن سرکار اور دیگر اساتذہ اور آئی ٹی آئی کے طلباء موجود تھے تمام پولیس افسران کے سامنے آئی ٹی آئی سپرنٹنڈنٹ اور دیگر اساتذہ نے ٹریفک قوانین کی پیروی کے بارے میں جانکاری دی اور اس نے ہمیں قوانین پر عمل کرنے کے فوائد کے بارے میں آگاہ کیا اور بتایا کہ ہیلمٹ پہننا کتنا ضروری ہے۔ تمام معززین نے طلباء کو اعداد و شمار بتائے اور انہیں ہدایت کی کہ وہ دو پہیہ گاڑی چلاتے وقت ہیلمٹ کا استعمال ضرور کریں کیونکہ ہندوستان میں ہر گھنٹے میں 20 جان لیوا حادثات ہوتے ہیں جن میں سے کئی ایسے حادثات ہیں جہاں اگر ڈرائیور ہیلمٹ کا استعمال کرتا تو اس کی جان بچ جاتی اس کے ساتھ ساتھ گاڑی چلاتے ہوئے ٹریفک سگنلز پر توجہ دینے کا مشورہ بھی دیا اور تمام اصول پر عمل کرنے کے ساتھ فور وہیلر چلاتے ہوئے سیٹ بیلٹ استعمال کرنے کا مشورہ بھی دیا لوگوں نے طلباء سے کہا کہ ان کی پوری زندگی ان کے آگے ہے اور ان کے والدین اور سرپرستوں کو ان سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں اس لیے انہیں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے اور ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ پہننا اور ٹریفک قوانین کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے، کنیا پور آئی ٹی آئی کے سپرنٹنڈنٹ رتن سرکار نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ اور خاص طور پر آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج اور ان کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آج یہاں اس پروگرام کا انعقاد کیا۔ BHAITI کے طلباء، اساتذہ اور دیگر ملازمین کو بھی ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہ کیا گیا اس کے علاوہ انہوں نے ہر کسی کو ریاستی حکومت کی یاتری ساتھی ایپ استعمال کرنے کی ترغیب دی انہوں نے کہا کہ وہ خود اس ایپ کو استعمال کرتے ہیں اور یہ بہت آسان ہے جبکہ محمد اشرف اسلام نے طلباء کو اس ایپ کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت محفوظ ہے خاص کر اگر خواتین کو اکیلے سفر کرنا ہو تو وہ اس ایپ کو استعمال کریں وہ بک کر سکتی ہیں اس ایپ کے ذریعے گاڑی کے ڈرائیورز کی تمام معلومات پولیس انتظامیہ کے پاس رہتی ہے۔

29 جنوری کو آسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام رابندر بھون میں حج تربیتی پروگرام

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس):شمال آسنسول شہر ریلپار قریشی محلہ کا ایک معروف ادارہ اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام بتاریخ 29 جنوری 2025 بروز بدھ بوقت 9 بجے صبح آسنسول رابندر بھون میں پچھم بردوان ضلع اور پرولیا ضلع کے عازمین کرام جو امسال حج بیت اللہ کے مبارک سفر پر جانے والے ہیں ان عازمین کرام کے لئے حج تربیتی پروگرام منعقد ہوگا اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے سکریٹری سید وسیم الحق ڈپٹی میئر اسنسول کارپوریشن نے بتایا کہ یہ ہماری تنظیم کی جانب سے دو اضلاع کے عازمین کرام کے لئے تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جہاں ٹریننگ لینے والے سینکڑوں عازمین کی شرکت کے علاوہ ضلع پچھم بردوان، ضلع پرولیا بالخصوص شہر و اطراف کے علماء کرام اور حج کے ارکان کی تعلیم کے سلسلے سے تربیت دینے والے معزز ہستیوں کی امد ہوگئی علاوہ ازیں حلقے کی معروف ملی سماجی شخصیات بھی جلوہ افروز ہونگے وسیم الحق نے کہا کہ امسال حج بیت اللہ کے سفر پر جانے والے خوش قسمت عازمین کرام کو اس تربیتی پروگرام میں شرکت کرنے کی دعوت دیدی گئی اگر کسی عازم کو دعوت نہیں ملی ہو تو برائے کرم اس اخبار میں شائع ہونے والی خبر سے شرکت فرمانے کی زحمت کریں اور برائے کرم اسنسول انمول ویلفیئر سوسائٹی کے فون نمبر8637055604 میں کال کر کے رابطہ کریں اور مزید معلومات حاصل کرنے کی زحمت گوارہ کریں عین نوازش ہوگی۔

جیک اینڈ جل پبلک اسکول شاندار آرٹ اینڈ کرافٹ ایگزیبیشن کا کامیاب انعقاد

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس):شمال آسنسول ریلپار جہانگیری محلہ وارڈ 28 کے علاقے میں یونین بینک اف انڈیا کے اوپری منزل کے حلقے میں واقع جیک اینڈ جل پبلک اسکول (انگلش میڈیم) ایک عرصے سے علاقے کے بچوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کرا رہا ہے جیک اینڈ جیل پبلک اسکول بچوں کو تعلیم و تربیت اور ثقافتی و کلچرل پروگرام کے لئے ہنرمندی سے مزین کرنے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے جیک اینڈ جل پبلک اسکول کے زیر اہتمام اج آرٹ اینڈ کرافٹ اکزیبیشن کا کامیاب انعقاد کیا گیا ہے اس میں اسکول کے طلبہ نے اپنی فنی کارکردگی کا نمایاں طور پر مظاہرہ کرتے ہوئے ارٹ اینڈ کرافٹ کی نمائش کی اکزیبیشن میں طلبہ کے ذریعہ بنی چیں زوں کو بہت ہی قرینے سے نمائش کے لئے سجایا گیا بچوں نے اپنے طئیں مضامین کا انتخاب کیا اور اپنے فن اور ہنرمندی کو مختلف مضامین جیسے پارٹی آف اسپیچ، شمشی نظام، تیزانی بارش، پارٹ آف پلانٹ جیسے مضامین پر نمائش کر کے اکزیبیشن منچ کو رونق بخشی اس خوبصورت نمائش کو دیکھ کر گارجین اور شرکاء نے بیحد سراہا اور بچوں کے ساتھ اسکول کے ٹیچرس کی بھی ستائش کی گارجین حضرات نے اسکول کی پڑھائی تربیت ثقافتی و کلچرل پروگراموں کو پیش کرنے کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا پرنسپل اشونی کیندرا، ڈائریکٹر محمد شکیل، انچارج زلیخا پروین کی نگرانی میں منعقدہ پروقار پروگرام بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوا جیک اینڈ جیل پبلک اسکول کے مرد و خواتین ٹیچرس و اسٹاف بالخصوص ریشما پروین، نکہت پروین، شاہین پروین، درخشاں پروین، ثناء تبسم، محمد پرویز اور راجب کی انتھک محنت ثمر اور کوششوں کا نتیجہ پروگرام کی بڑی کامیابی پر پروقار انداز میں مظہر ہو رہی تھی جیک اینڈ جیل پبلک اسکول کی پوری ٹیم اس ارٹ کرافٹ اکزیبیشن پروگرام میں پیش پیش سرگرم نظر ائے مہمان و گارجین کی امد پر والہانہ استقبال و خوش امدید کا اظہار بیحد متاثر کن تھا جسکی ستائش کی گئی اور اسکول کی دن دونی رات چوگنی ترقی کی دعا دی گئی ٹیچرس کے ساتھ اسکول کے طلبہ میں بھی کافی جوش وخروش کارفرما تھا۔

تنظیم 'آواز' اسٹیٹ کمیٹی وقف ترمیمی بل مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے فیصلے کی مذمت کرتی ہے: پروفیسر سعید الحق

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس):مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز کی پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان سے ملی جانکاری کے مطابق آواز صوبائی کمیٹی کے صدر پروفیسر سعید الحق اور سکریٹری روح الامین غازی نے ایک مشترکہ بیان جاری کر وقف ترمیمی بل کے لئے بنی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے غیر جمہوری عمل کی مذمت کی ہے ریاستی کمیٹی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2014 میں جب سے مرکز میں مودی حکومت بنی ہے وہ ایک کے بعد ایک اقلیت مخالف قدم اٹھا رہی ہے مرکزی حکومت نے سنگھ خاندان کی ہدایت کے مطابق وقف ترمیمی بل لایا وقف ایکٹ میں ترامیم کا جائزہ لینے کے لیے حکومت کی جانب سے اکثریتی ارکان کے ساتھ ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے حکمراں جماعت کے ایک رکن پارلیمنٹ کو چیئرمین مقرر کیا گیا ہے اس کمیٹی میں اپوزیشن پارٹی کے ارکان نے ترمیمی بل کی تمام 44 شقوں پر اعتراض کیا اور وقف ایکٹ کو جوں کا توں رکھنے کے حق میں جوابی ترامیم پیش کیں اس کے علاوہ ملک بھر سے تقریباً دس لاکھ ترامیم پیش کی گئیں جس میں بل کی منسوخی کا مطالبہ کیا گیا آواز صوبائی کمیٹی نے تحریری اعتراضات اور سوجھاؤ داخل کیا لیکن اس کمیٹی نے اپنی عددی اکثریت کی وجہ سے اپوزیشن کی طرف سے لائی گئی تمام ترامیم کو مسترد کر دیا اس نے ملک کے مختلف حصوں سے لوگوں کی طرف سے بھیجی گئی تمام ترامیم کو بھی مسترد کر دیا۔ صرف حکمران جماعت کی طرف سے پیش کردہ ترامیم کو قبول کیا گیا "آواز" اس مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین اور حکمراں جماعت کے اراکین کے ایسے اقدامات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ "آواز" کا خیال ہے کہ کمیٹی اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے اور اس نے حکومت کے لیے ربڑ سٹیمپ کا کام کیا ہے۔ وقف ایکٹ میں اس ترمیم کے ذریعے مودی حکومت وقف املاک اور وقف بورڈ پر مکمل سرکاری اختیار قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے "آواز" ریاستی کمیٹی وقف ایکٹ میں اس ترمیم کو غیر آئینی اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی میں مداخلت سمجھتی ہیلہذا، "آواز" ریاستی کمیٹی اس بل کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے اور ملک کے جمہوری اور سیکولر لوگوں سے مودی حکومت کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کرنے کی اپیل کر رہی ہے۔

قاضی نذر الاسلام پرائمری اسکول نے ایک بار پھر ماری بازی، سرکل اسپورٹس میں بھی نمایاں کامیابی

آسنسول: 28 رجنوری، (عوامی نیوز سروس):پچھم بردوان ضلع کے اسنسول شمال وارڈ 28 جہانگیری محلہ لیڈی بگان میں واقع ایک قدیم معروف تعلیم گاہ قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول ایک عرصے سے ملت کے نونہالوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کرا رہا ہے اس اردو میڈیم پرائمری اسکول سے فارغ طلبا و طالبات اج ملک و غیر ممالک اعلی عہدوں پر فائز ہو کر خدمات انجام دے رہے ہیں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول شروع سے ہی اپنی ایک منفرد شناخت تعلیمی دنیاں میں بنا کر رکھا ہے جسکا سلسلہ اج کئی دہائیوں کے گزرنے کے بعد ان بان شان کے ساتھ پروقار انداز میں چل رہا ہے اس اسکول کی اپنی ایک شاندار تاریخ ہے جہاں نا صرف تعلیم خوش اسلوبی کے ساتھ دی جاتی ہے بلکہ دور حاضر اور جدید زمانے کے مطابق کھیل کود ثقافتی و کلچرل پروگرام کے لئے بھی بہترین تربیت دی جاتی جسکا ثمر اور نتیجہ برملا مظہر ہوتا رہتا ہے اج اسنسول سرکل اسپورٹس کا انعقاد اسنسول شمال دھدکا روڈ کے این سی لہیری اسکول کے وسیع و عریض میدان میں سرکل اسپورٹس کا انعقاد ہوا جہاں شہر کے ہندی بنگلہ اردو میڈیم اسکولوں کے سینکڑوں بچے اسپورٹس مقابلہ میں شامل ہوئے اس کھیل کے مقابلے میں اردو میڈیم اسکولوں میں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول نے اردو میڈیم اسکول کے وقار کو مزید بلند کیا بالبودھن سی ارسی کے تحت قاضی نزرالاسلام ، بالبودھن اسکول ، مصدی محلہ اسکول کے کئی بچوں نے فرسٹ ڈویزن حاصل کر کے سب ڈویزنل اسپورٹس کے مقابلے کے لئے اپنی جگہ بنا لی اردو میڈیم میں قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کے تین بچوں نے نمایا کامیابی حاصل کی قاضی نزرالاسلام اسکول کے درجہ چہارم کی زویا پروین نے یوگا میں اول انعام حاصل کی ، نور یاسین درجہ پنجم نے یوگا اپوئنٹس میں فرسٹ مقام حاصل کیا اور محمد رومان درجہ سوم نے یوگا ہی میں سوم مقام پایا ان میں جن بچوں نے فرسٹ مقام پر ائے وہ 31 جنوری کو ہونے والے سب ڈویزنل اسپورٹس جورانگیج میں ہوگا اس مقابلہ کے لئے شامل ہونگے سی ارسی انچارج محمد مختار نے بتایا کہ ہمارا بالبودھن سی ارسی کے تحت اسکول نے چار اول انعام حاصل کیا اردو میڈیم میں قاضی نزرالاسلام اول ایا قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی نے اپنے اسکول کی نمایا کامیابی پر کہا کہ یہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہم لوگوں کو سب ڈویزنل اسپورٹس میں جانے کا موقع فراہم ہوا ہے ہمارے اسکول کے تمام ٹیچرس کی انتھک محنت ثمر اور ہوئی انہوں نے کہا کہ زونل اسپورٹس میں بھی ہماری کامیابی نمایا تھی اس موقعے پر قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی ہیڈ ٹیچر ناہید روحی کے ساتھ، شاداب پرویز، اعجاز احمد ، الحاج محمد شہنواز ، محمد شمشاد ، ربانہ خاتون بیحد خوش نظر ائے ایکدوسرے کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں علاقے کے گارجین اور رہنما بھی مبارکباد پیش کر رہے قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول کی یہ کامیابی اردو میڈیم اسکول کی بڑی کامیابی مانی جارہی ہے حلقے میں خوشی کا ماحول ہے اس سرکل اسپورٹس میں اسنسول کے ایس ائی اف اسکول، ڈی ائی ،پچھم بردوان ہرائمری اسکول کونسل کے چیئرمین و دیگر افسران نے شرکت کی مہمانان کے دست مبارک سے انعامات تقسیم ہوئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ:بنگلہ دیش: یونس حکومت

کولے کر طویل عرصے سے چل رہے تنازعہ کی وجہ سے ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں یونین کی طرف سے کہا گیا ہے کہ افسروں کو اپنے مطالبات پورا کرنے کے لیے پیر تک کا وقت دیا گیا۔

ریلوے ملازمین کی ہڑتال سے تقریباً400 مسافر ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہے۔ اس میں100 سے زیادہ بین شہری خدمات اور بنگلہ دیش کی ریلوے کی طرف سے چلنے والی تین درجن سے زیادہ مال گاڑیاں شامل تھیں۔ ریلوے روزانہ تقریباً 250000 مسافروں کو لے جاتا ہے۔

بنگلہ دیش کی وزارت ریل نے کہا ہے کہ ٹرین مسافروں کو منگل سے کچھ اہم ٹرین راستوں پر چلنے والی بس خدمات پر اپنے پہلے سے بک کئے گئے ٹکٹوں کا استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ وزارت نے ملازمین سے ہڑتال واپس لینے کی اپیل کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ ریلوے ملازمین، جن میں ڈرائیور، اسسٹنٹ ڈرائیور، گارڈ اور ٹکٹ چیکر شامل ہیں، افرادی قوت کی کمی کی وجہ سے مستقل طور پر مقررہ گھنٹوں سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ بدلے میں انہیں روایتی طور سے ان اضافی گھنٹوں پر حساب کیے گئے پنشن فائدہ کے ساتھ اضافی تنخواہ ملتی ہے۔

کشتیا کے جنوب مغربی ضلع کے ایک دیسی لوک گلوکار رضا فقیر نے کہا کہ ہمارے پاس ایک میوزک کانسرٹ میں حصہ لینے کے لیے آج دوپہر کے لیے ٹرین ٹکٹ تھے۔ لیکن اب ہمیں وہاں جانے کے لیے بس ٹکٹ خریدنا پڑا، اس لیے ہمیں دوگنی ادائیگی کرنی پڑی۔

بقیہ:ممتا حکومت کا

پیش ہوگا۔ زیادہ تر لوگوں کی نظریں اب اسی طرح مرکوز ہیں۔ اس کے بعد ہی ریاستی بجٹ کا نمبر آئے گا۔ گزشتہ بجٹ میں ممتا حکومت نے لکشمی بھنڈار کی رقموں میں خاطر خواہ اضافہ کیا تھا۔ ایک ہزار روپے تک اور جو1000 روپے پا رہی تھیں وہ1200 روپے پانے لگیں۔ ریاستی انتظامیہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسمبلی الیکشن سے پہلے ہی اس بار کے بجٹ میں وزیر اعلیٰ مزید کچھ اہم اعلانات بھی کریں گی۔ نبو ذرائع کے مطابق۔ بجٹ سے پہلے ایک بار پھر وزاارت کی میٹنگ ہوسکتی ہے گمان اغلب ہے کہ یہ میٹنگ 4 فروری کو ہو جائے۔ بجٹ سے پہلے مختلف آراء کو لیکر بھی صلاح و مشورہ ہو سکتی ہیں۔

بقیہ:باغپت: جین مذہبی

گئے۔ حادثے کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی اور پولیس نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ اس حادثے میں6-7 پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں۔

ڈی ایم باغپت اسمتا لال اور ایس پی ارپت وجے ورگیہ نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کی حالت کا جائزہ لیا۔ ڈی ایم اسمتا لال نے بتایا کہ حادثے میں 40 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس اور انتظامیہ نے تمام زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال پہنچایا اور امدادی کارروائیوں میں تیزی لائی گئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے ضلع انتظامیہ کو فوری طور پر موقع پر پہنچ کر امدادی کام تیز کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنے کا حکم دیتے ہوئے ان کی جلد صحتیابی کی دعا بھی کی۔ حادثے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد میں مزید اضافہ ممکن ہے۔

بقیہ:ٹرمپ کا6رجنوری

صدر ٹرمپ سے حمایت کرنے پر تشکر کا اظہار کیا ہے، سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہنا تھا کہ اسرائیلی دفاع کے لیے حمایت پر صدر ٹرمپ آپ کا شکریہ۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اپنے مشترکہ دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری آلات دینے کا وعدہ پورا کرنے کا شکریہ۔

☆

آسنسول کے انجنیئر سبحانی سعید کا کارنامہ، ریلوے ٹریک بدلنے والی مشین کو آسنسول میں تیار کیا

آسنسول:28رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے انجنیئر سبحانی سعید مسلسل چھ ماہ کے قلیل وقفہ میں ریلوے ٹریک تبدیل کرنے والی مشین تیار کی۔ سبحانی سعید کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے ان کے زمانہ طالب علمی کے ساتھی ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک نے اس کا افتتاح کیا اور اسے ہندستان کے لیے ایک کارنامہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بے روزگاروں کیلئے مواقع پیدا ہونگ۔ ریاستی حکومت سبحانی سعید کو اس کارخانے کی تعمیر کے لیے زمین کی فراہمی کرائے گی وہ اس کے لیے ریاستی حکومت سے درخواست کریں گے۔ بے روزگار نوجوانوں کو اس سے روزگار ملنے کے مواقع ہوں گے میری تمام دلی خواہشات سبحانی سعید کے ساتھ ہیں۔ وہ مرکزی وزارت ریل سے درخواست کریں گے کہ سبحانی سعید کی کارکردگی سے حکومت فائدہ اٹھائے تا کہ ملک کو زیادہ پیسہ ضائع نہ ہو۔ انجنیئر سبحانی سعید نے بتایا کہ اب تک یہ مشین ہندوستان میں جرمن سے درآمد کیا جاتا تھا، جس کی لاگت پانچ کروڑ روپے سے زیادہ تھی انہوں نے اس ہائڈرلک مشین کو اپنی تکنیکی ذہنیت کا استعمال کرتے ہوئے پہلی بار چھ ماہ کی قلیل مدت میں تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب اسے چار مہینے میں اسے تیار کیا جاسکتا ہے۔ انجنیئر سبحانی سعید نے بتایا کہ مشین کا وزن تقریباً نوٹن ہوتا ہے اور ایک سیٹ ریلوے لائن کا وزن بھی نو سے 10 ٹن کے قریب ہوتا ہے اور یہ مشین اپنے وزن کے ساتھ ساتھ ریلوے ٹریک سیٹ کو لے کر چلتی ہیں اور نئے ٹریک کو نصب کر دیتی ہے اور پرانے ٹریک کو اٹھا کر کنارے کر دیتی ہے۔ آسنسول کے بزرگ انجنیئر سبحانی سعید نے ابتدائی تعلیم آسنسول میں ہی حاصل کی اس کے بعد برلا انسٹیٹیوٹ اف ٹیکنالوجی رانچی سے انہوں نے انجنیئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور اب تک کی اپنی عملی دنیا میں انہوں نے درجنوں مختلف اقسام کی مشین تیار کی ہیں اور اس بار جو مشین انہوں نے تیار کی ہے یہ کافی اہمیت کی بے حامل ہے انہوں نے بتایا کہ اس مشین کو تیار کرنے میں تین کروڑ روپے کی لاگت ابتدائی طور پر لگی ہے پوری ٹیم نے ان کے ساتھ مل کر کام کیا اور یہ مشین تیار کی ہے انہوں نے کہا کہ اس مشین کا اگر ہندوستان میں استعمال کیا گیا تو اس سے فی مشین تقریباً دو کروڑ روپے کا ہندستان کو فائدہ ہوگا۔

انتظار حسین۔۔۔بادل کے تعاقب میں

عشرت آفریں

اماں کہانی سنایا کرتی تھیں کہ بھئی ایک تھا راجہ اس کے محل میں تھا ایک باغ۔ ایک دن کیا ہوا کہ محل کی دیوار پر ایک چڑیا آ کر بیٹھی اور بولی۔ بادشاہ سلامت نے کھانا کھایا؟ وزیر، سپاہی، آئے گئے، اپنے پرائے، نوکر چاکر سب نے کھانا کھایا؟ یہ آواز سن محل کی دیوار کے پاس موجود مالی چونکا۔ پھر تو سب ہی چونکے اور بولے ہاں کھایا۔۔ یہ سن چڑیا پہلے ہنسی پھر روئی اور پھرُ سے اڑ گئی۔

جو وہ ہنسی تھی تو بھیا اس کے منہ سے اتنے پھول جھڑے کہ انبار لگ گیا اور مالی پھول چنتے چنتے تھک گیا۔ اور جو وہ روئی تھی تو آنسو کیا ٹپکے کیاری میں سچے موتی برس پڑے۔ غریب غربا نے جلدی جلدی بٹور جھولی میں بھرے۔ پھر اس چڑیا کا معمول ہوگیا کہ روز مقررہ وقت پر آتی سب راجہ پرجا کا حال لیتی۔ جواب ملنے پر پہلے ہنستی پھر روتی۔ تس کارن پہلے پھول جھڑتے پھر موتی۔

اماں تو کہانی سنانے کے لئے کچھ اور برس جی لیں۔ شاید انتظار کرتی رہیں کہ مجھ بیوقوف کی جھولی میں کچھ اور پھول کچھ اور موتی ڈال دیں۔ میں جنم کی اُتاؤلی ذرا سے پھول اور موتی اس کیاری سے بٹور سات سمندر پار چلتی بنی۔ کہتے ہیں منش پر کیسا ہی جادو ٹونا ہو سمندر پار کرتے ہی جادو کا اثر جاتا رہتا ہے مگر میرے ساتھ الٹا قصہ ہوا۔ مجھے اس کتھا کہانی کے جادو نے ایسا جکڑا کہ رستہ ہی بسرا بیٹھی۔ مگر خدا کا کرنا ایسا کہ بعد ایک مدت کے نصیب جاگے اور سفر وسیلہ ظفر بنا۔ اپنے مستقر پر واپسی کے اسباب پیدا یوں ہوئے کہ مع سر سامان نوکر چاکر اس بستی میں اتری جس کا سان نہ گمان میں حیران۔ اس کارساز کی شان کہ جس شہر میں ایک دن گزارنے کو ترستی تھی اس کی گلی گلی کا طواف کیا اور دنیا میں جنت کا مزہ لیا۔ یوں داتا کی نگری میں جہاں درخت اب بھی بولتا ہے اور چڑیا اب بھی گاتی ہے۔ اپنی بھولی بسری کتھا کہانی والے راجہ کا محل دیکھا تب بڑی ہنسی آئی۔ میں نے کہا اتنا بڑا راجہ اور اتنا ذرا سا محل؟ میرے حسابوں تو کٹیا تھی وہ کٹیا۔ پر باغ دیکھا تو عقل دنگ رہ گئی۔! بھانت بھانت کا پکھیرو۔ طرح طرح کے چہچہے۔ رنگ رنگ کے زمزمے۔ میں تو ویسے ہی باؤلی ہومری۔

راج ہنس خود باغ کے تال کنارے بیٹھا ہردم موتی رولتا۔ نئے نئے بھید کی پرتیں کھولتا۔ کبھی ہنستا تو کبھی روتا۔ روز شام کو یہی ماجرا ہوتا۔ یہاں جو پنکھ پکھیرو منہ کھولتا اپنے حصے کے موتی رولتا۔ میں حیران میری ذرا سی جھولی بھلا اتنے موتی اتنے پھولوں کا بوجھ کہاں سہار پاتی۔ جتنا بن پڑا سمیٹا باقی کل پر اٹھا رکھا اور اپنی راہ ہولی۔ سیانوں نے سچ کہا ہے کہ جو آج کا کام کل پر اٹھا رکھتے ہیں وہ دکھ بھوگتے ہیں اور ساری عمر اپنے جی کو کوستے ہیں۔

میں نے راج ہنس سے پوچھنا چاہا تھا کہ مہاراج تم کتھا کے بن کے راجہ مجھے ایک کہانی کا انت نہیں ملتا اور بھید نہیں کھلتا۔ کہ آخر چڑیا پہلے ہنسی کیوں اور پھر روئی کیوں ؟اور پھول کاہے کو جھڑے اور موتی کاہے کو برس پڑے۔۔ پر سوال کرنے میں مجھے دیر ہوگئی تھی۔۔۔ اور راج ہنس کے جواب دینے کا سمے نکل چکا تھا سو میرے سوال کے جواب میں راج ہنس دھیرج سے ہنسا۔ اور جو وہ ہنسا تو مانو ایک بارہ برس کا لڑکا بن گیا۔ ایسی میٹھی مسکان کسی نے کاہے کو دیکھی ہوگی۔ ایسا بھولا بھالا لڑکا میں نے تو دنیا کے پردے پر نہ دیکھا تھا۔ اور دیکھتے دیکھتے وہ پھر سے راج ہنس بن آسمانوں میں اڑ گیا۔ تب میں سمجھی کہ اس مسکان میں کوئی جادو تھا۔ سوال پوچھنے والے کو اس کی مسکراہٹ ایسے موہ لیتی تھی کہ وہ اپنا سوال ہی بھول جاتا تھا۔ پر مجھے بھی دھن تھی کہ سوال پوچھوں تو اسی سے پوچھوں کہ مہاراج آخر چڑیا پہلے ہنسی کیوں اور پھر روئی کیوں اور پھول کیوں جھڑے اور موتی کیوں برس پڑے؟

تب میں نے اس کا پیچھا کیا اور جب اور جہاں بھی جس روپ میں ملا میں نے ایک ہی سوال کیا کہ مہاراج تم کتھا کے بن کے راجہ مجھے ایک کہانی کا انت نہیں ملتا اور بھید نہیں کھلتا کہ آخر چڑیا پہلے ہنسی کیوں اور پھر روئی کیوں؟ اور پھول کاہے کو جھڑے اور موتی کاہے کو برس پڑے۔؟

تب راج ہنس نے ایک ٹھنڈا سانس بھرا اور کہا۔۔۔ کہ چڑیا ہنسی یوں کہ نئے یگوں کے سفر کا اشارہ ملا اور اس دکھ بھرے سنسار اور بس بھرے جیون سے چھٹکارا ملا۔ اور روئی یوں کہ وہ گھر چھوٹتا ہے جس کی کہ وہ رانی تھی اور موہ میں جس کے دیوانی تھی۔ موتی جو دیکھو ہو وہ سب اس کے شبدھ ہیں جو سچے تھے اور کبھی ماند نہ پڑنے والے اور پھول جو دیکھو ہو تو سب اس کے پیاروں کے تحفے ہیں جو تھالی بھر بھر لاتے ہیں۔ پریم بانٹنے کا نام ہی جیون ہے۔ جب تک لفظ زندہ ہیں ہم سب زندہ ہیں۔

یہ کہہ راج ہنس نے پر کھولے اور دور آسمان کی طرف اڑ گیا۔

کوئی کہتا ہے وہ بادل کی تلاش میں گیا ہے۔ مگر بادل کہاں ہے۔ دھوکہ۔۔ دھوکہ۔۔ سب دھوکہ۔ اور وہ سب سے بڑا دھوکے باز۔۔۔ ہنستا ہنستا چلا گیا۔ سبھا ایکدم اجڑ گئی ہے۔ اس کے متر سب ڈھونڈتے پھر رہے ہیں۔ کسی کو یقین ہی نہیں آرہا۔ کیسا جُل دے کے گیا ہے۔ اس بار تو بستہ تک چھوڑ کے چلا گیا کھلنڈرا۔۔ بادل کے پیچھے۔۔۔!

غزل

احسان دانش

نظر فریب قضا کھا گئی تو کیا ہوگا
حیات موت سے ٹکرا گئی تو کیا ہوگا

بزعم ہوش تجلی کی جستجو بے سود
جنوں کی زد پہ خرد آ گئی تو کیا ہوگا

نئی سحر کے بہت لوگ منتظر ہیں مگر
نئی سحر بھی جو کجلا گئی تو کیا ہوگا

نہ رہنماؤں کی مجلس میں لے چلو مجھ کو
میں بے ادب ہوں ہنسی آ گئی تو کیا ہوگا

شباب لالہ و گل کو پکارنے والو
خزاں سرشت بہار آ گئی تو کیا ہوگا

خوشی چھنی ہے تو غم کا بھی اعتماد نہ کر
جو روح غم سے بھی اکتا گئی تو کیا ہوگا

یہ فکر کر کہ ان آسودگی کے دھوکوں میں
تری خودی کو بھی موت آ گئی تو کیا ہوگا

لرز رہے ہیں جگر جس سے کوہساروں کے
اگر وہ لہر یہاں آ گئی تو کیا ہوگا

وہ موت جس کی ہم احسانؔ سن رہے ہیں خبر
رموز زیست بھی سمجھا گئی تو کیا ہوگا

جمیل الدین عالی‘ فن اور شخصیت

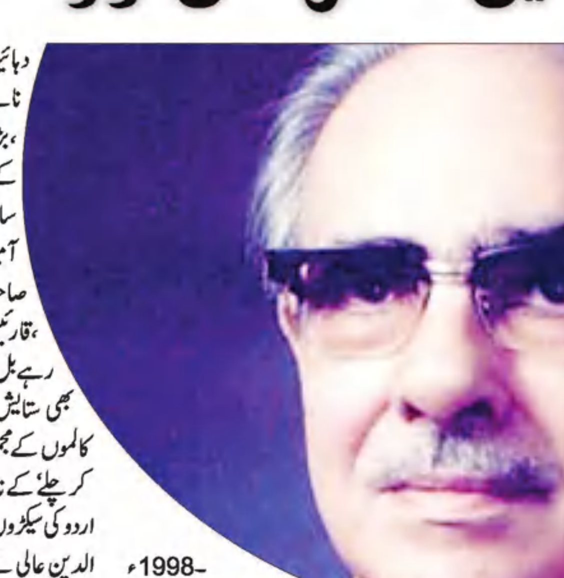

خالد معین

پاکستانی شعر وادب میں جن چند شخصیات نے مجموعی طور پر اپنی انفرادیت اور تخلیقی اُپج کے بے نقوش چھوڑے ہیں، اُن میں جمیل الدین عالی کا نام سرفہرست ہے۔ عالی صاحب کی تخلیقی شخصیت کے کئی حوالے ہیں۔ وہ صحیح معنوں میں ایک ہمہ جہت اور ہمہ صفت شخصیت کے مالک رہے۔ ایک جانب اُنھوں نے کئی مقبول اور یادگار ملی نغمات لکھے تو دوسری طرف اُنھوں نے دوہے جیسی مترنم اور نغمگی سے بھرپور مگر نظرانداز کی گئی صنف کو اپنی تخلیقی قوت کے سبب ایک نئی زندگی دی۔ یہی نہیں جمیل الدین عالی پاکستانی شعر وادب میں نمایاں ترین کردار ادا کرنے کے ساتھ علمی اور تعمیری میدانوں میں بھی کئی اہم کارناموں کے باعث قابل ستائش ہیں۔ اُن کی علمی قابلیت اور دانش وارنہ شخصیت کا ادارک سب کو تھا، اور اسی لیے اُن کے چاہنے والے اُنھیں جمیل الدین عالی کے بہ جائے عالی جی کہہ کے پکارتے تھے۔ عالی جی کی غیر معمولی انتظامی صلاحیتیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ اس حوالے سے انجمن ترقی اردو جیسے تاریخی ادارے سے طویل علمی وابستگی اور پاکستان کی پہلی وفاقی اردو یونی ورسٹی کے قیام کے ساتھ رائٹرز گلڈ جیسے ادارے میں مرکزی اور انتظامی کردار نے عالی جی کو اُن کی زندگی ہی میں لیجنڈ بنا دیا تھا۔ اُنھیں جہاں گل پاشی اور پوری اردو دنیا میں ستائش سے نوازا گیا، وہیں اُنھیں ایک زندہ شخصیت کی طرح کہیں کہیں اختلافات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

جمیل الدین عالی کی شاعری کا سفر 1939ء سے نویں جماعت ہی سے شروع ہوگیا تھا، تاہم جب مشاعروں میں شرکت کرنے لگے تو استاد کی ضرورت محسوس ہوئی، چچا سراج الدین خاں سائل کی شاگردی میں آئے لیکن اُن کے پہلی ہی مشورے پر عمل نہ کیا اور یوں آگے چل کر بھی کسی باقاعدہ استاد کی شاگردی میں نہ آئے، یہ عالی جی کا مزاج بھی نہ تھا، تاہم کئی اساتذہ سے کسب فیض حاصل کرتے رہے۔ کراچی میں معروف ادبی تنظیم 'حلقہ ارباب ذوق' کے تین بار سیکرٹری منتخب ہوئے۔ 1956ء میں معروف مزاح نگار اور شاعر ابن انشا جو عالی جی کے دوست تھے، اُنھیں بابائے اردو مولوی عبدالحق سے ملوانے لے گئے، اسی ملاقات کے بعد جمیل الدین عالی کی نیاز مندی مولوی عبدالحق سے قائم ہوگئی اور اسی نیازی مندی کے سبب وہ انجمن ترقی اردو جیسے تاریخی ادارے سے جڑتے چلے گئے اور یہ تعلق اُن کی آخری سانس تک قائم رہا۔

عالی جی 1959ء سے 1976ء تک رائٹرز گلڈ کے اعزازی سیکرٹری رہے، اس کے بعد وہ 1976ء سے 1970ء تک رائٹرز گلڈ کے منتخب جنرل سیکرٹری بھی رہے۔ انجمن ترقی اردو سے طویل اور مرکزی وابستگی کے دوران وہ پہلے 1959ء سے 1962ء تک رکن منتظمہ رہے، اس کے بعد 1962ء سے انجمن ترقی اردو کے معتمدِ اعزازی کے طور پر اپنی گراں قدر خدمات انجام دیتے رہے 1998ء سے 2001ء تک اردو ڈکشنری بورڈ کے رکن اور اعزازی صدر نشین بھی رہے۔ وفاقی وزیرِ تعلیم ڈاکٹر عطاالرحمن کے تعاون سے وفاقی اردو کالج کو وفاقی اردو یونی ورسٹی کا درجہ دلانے میں کام یاب ہوئے، لیکن اس کے پیچھے عالی صاحب کو ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد سے گزرنا پڑا۔

جمیل الدین عالی وسیع المطالعہ انسان رہے، اسی کے ساتھ وہ وسیع القلب بھی تھے۔ انجمن آرائی کے دل دادہ تھے، اس حوالے سے اُن کا حلقہ احباب بھی وسیع رہا۔ ملک اور بیرون ملک ادبی سیمینارز اور مشاعروں میں شرکت کرتے رہے۔ اس اعتبار سے اُن کی ہر دل عزیزی اور مقبولیت اوروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہی۔ وہ مشاعروں کے حوالے سے اپنی منفرد شخصیت اور منفرد کلام کے ذریعے جہاں جاتے، وہاں چھا جاتے۔ مشاعروں میں وہ اپنی غزلیں، اپنے مخصوص ترنم سے سناتے اور خاص طور پر لوگ اُن سے دوہے سنتے اور سنتے ہی چلے جاتے۔ وہ اکثر مشاعروں میں اپنے کلام کا اختتام 'جیوے جیوے پاکستان' جیسے مقبول عام قومی ترانے پر کرتے اور لوگ دیوانہ وار اُن کے ساتھ اس لازوال قومی ترانے کو اُن کے ساتھ ساتھ دہراتے۔

عالی جی کا پہلا شعری مجموعہ 'غزلیں، دوہے، گیت' 1957ء میں سامنے آیا، ملی نغمات پر مشتمل مختصر مجموعہ 'جیوے جیوے پاکستان' 1974ء میں شایع ہوا۔ اسی سال اُن کا غزلوں، نظموں اور دوہے پر مشتمل اہم مجموعہ 'لاحاصل' بھی اشاعت پزیر ہوا۔ عالی جی کا آخری شعری مجموعہ 'اے مرے دشتِ سخن'، کی صورت میں سامنے آیا۔ انہوں نے خاکہ نگاری کے حوالے سے ایک کتاب 'بس اک گوشہ بساط' کے نام سے لکھی، چند سفرنامے بھی لکھے، عالی جی کی مزید کتابوں میں نئی کرن، شنگھائی کی عورتیں اور ایشین ڈرامے شامل ہیں۔ عالی صاحب کی ایک کتاب، اُن کی غیر معمولی طویل ترین نظم 'انسان' ہے، اس نظم کی پہلی جلد 7800 مصرعوں پر مشتمل ہے۔ اُنھوں نے 'انسان' کو 1950ء کے عشرے میں شروع کیا اور 2007ء میں یہ طویل ترین نامکمل نظم، پہلے حصے کے طور پر شایع ہوئی ایک اندازے کے مطابق عالی صاحب اپنے انتقال تک اس اہم نظم کے دس ہزار سے زاید مصرعے لکھ چکے تھے۔ یہ نظم طوالت کے علاوہ، اپنی فارم، اپنے اسلوب، اپنے ڈکشن اور اپنے ہمہ جہتی موضوعات کے سبب بھی اہم ہے۔ اس نظم کا مرکزی کردار انسان اور اس کا تاریخی وارتقائی سفر ہے۔ عالی جی کے ابتدائی شہرت حاصل کرنے والے دو کمال کے شعر:

کچھ نہ تھا یاد بہ جز کارِ محبت اک عمر
وہ جو بگڑا ہے تو اب کام کئی یاد آئے

تم ایسے کون خدا ہو کہ عمر بھر تم سے
اُمید بھی رکھوں اور نا اُمید بھی نہ رہوں

دوسری جانب جمیل الدین عالی نے کئی دہائیوں تک ملک کے مشہور اور بڑے اردو روز نامے 'جنگ اخبار' میں مسلسل کئی دہائیوں تک، بڑی معتبر اور معیاری کالم نگاری بھی کی۔ اُن کے کالموں میں علمی اور ادبی موضوعات کے ساتھ سماجی، تہذیبی اور سیاسی مسائل کی رنگ آمیزی بھی شامل رہی۔ مختلف طبقات میں عالی صاحب کے یہ کالم پسند کیے جاتے رہے، قارئین نہ صرف اُن کے اندازِ تحریر کو سراہتے رہے بل کہ اُن کی علمیت اور جرات مندانہ موقف کو بھی ستایش کی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ اُن کے منتخب کالموں کے مجموعے 'دنیا مرے آگے'، 'دعا کر چلے' اور 'وفا کر چلے' کے نام سے سامنے آئے۔ اسی طرح انجمن ترقی اردو کی سیکڑوں اہم تحقیقی، علمی اور ادبی کتابوں پر جمیل الدین عالی نے 'حرفِ چند' کے نام سے جو مقدمے لکھے، اُن کے انتخاب بھی 'حرفِ چند' کے نام سے چار جلدوں میں شایع ہوئے۔

جمیل الدین عالی زندگی بھر کئی محاذوں پر نبرد آزما رہے۔ ایک جانب اُن کا خاندانی پس منظر، بھرپور شخصیت، ذہانت اور علمیت کے باوصف زندگی کے مختلف طبقات میں نمایاں رہی۔ علم وادب سے براہ راست وابستگی نے بھی اُن کی اہمیت میں چار چاند لگائے رکھے جب کہ بیوروکریسی میں شامل ہونے کے سبب وہ کئی اہم اور بڑے عہدوں پر فائز رہے۔ عالی جی کی قومی، علمی اور ادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے، وہ جس شعبے میں گئے، وہاں نمایاں ترین کارکردگی دکھائی۔ اُن کی انتظامی صلاحیتوں نے بعض اداروں کو راتوں رات چمکا دیا اور مضبوط شخصیت کے اُن کی یہ انتظامی صلاحیتیں زندگی بھر اُنھیں عام لوگوں سے ممتاز کرتی رہیں۔ اُنھیں 1991ء 'تمغہ حسن کارکردگی'، 1998ء، میں 'ہلال امتیاز' میں اور اکادمی ادبیات کی جانب سے 'کمال فن' ایوارڈ بھی دیا گیا۔ اسی طرح 1991ء میں عالی جی کو کراچی یونی ورسٹی کی جانب سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری بھی دی گئی۔ اُنھیں دنیا بھر میں سیاحت اور مشاعرے پڑھنے کے مواقع ملے، جن میں امریکا، کینیڈا، متحدہ عرب امارات، ایران، بھارت، چین، یورپی ممالک وغیرہ شامل ہیں۔ جمیل الدین عالی نے سات مارچ 1977ء کے عام انتخابات میں کراچی میں پیپلز پارٹی کی جانب سے حصہ لیا لیکن ناکام رہے جب کہ ایم کیو ایم کی حمایت سے وہ 1997ء میں سینیٹ کی سیٹ پر منتخب ہوئے۔

جمیل الدین عالی کی شخصیت اور اُن کی شاعری کا ذکر اُن کے ملی نغمات کے بغیر ادھورا رہ جائے گا۔ اس ضمن میں اہم بات یہ ہے کہ اپنے اکثر مقبول عام نغموں کی دُھنیں بھی خود عالی جی نے بنائیں کیوں کہ یہ اُن کا ذاتی شوق رہا ہے، تاہم انہوں نے اپنی کسی دُھن کو موسیقار کے تخلیقی مزاج پر حاوی نہیں ہونے دیا۔ اس کام کو راضی بہ رضا ہی رہنے دیا اور اپنی کسی مقبول عام دھن کا کریڈیٹ لینے کی کوشش تک نہیں کی۔ عالی جی کا ایک اور مشہور نغمہ:

میں چھوٹا سا اک لڑکا ہوں، پر کام کروں گا بڑے بڑے
میں چھوٹا سا اک لڑکا ہوں

۔۔۔۔جمیل الدین عالی نے ایک طویل، بھرپور، خوش حال اور خوش خوش وخرم زندگی گزاری۔ وہ زندگی بھر علم و ادب، تہذیب واقدار کے ساتھ علم وادب سے وابستہ لوگوں کے لیے آسانیاں فراہم کرتے رہے، اُن کے کام آتے رہے، عمر کے آخری چند برسوں میں وہ عارضہ قلب کی بڑھتی ہوئی پیچدگیوں کے ساتھ کچھ ضمنی امراض میں بھی مبتلا ہوئے اور اکیانوے سال جینے کے بعد 23 نومبر 2015ء کو خالقِ حقیقی سے جا ملے، تاہم اُن کی شخصیت کی اثرانگیزی اور تخلیقی کاموں کی گونج اب تک برقرار ہے اور آیندہ بھی رہے گی۔

مومن خاں مومن کی انفرادیت

مومن خاں مومن (1800-1852ئ) بھی مرزا غالب کی طرح اپنی انفرادیت لیے ہوئے تھے۔ سنجیدہ معاملہ بندی اور تغزل ان کی غزلوں کا مخصوص جوہر ہے۔ ان کی نازک خیالی ان کے شطرنج کے نقشوں کی طرح وقت نظر اور پیچیدگی کی حامل ہوتی ہے تغزل کے محدود دائرے ہی کے اندر یہ میناکاری کے نقش بٹھاتے ہیں جس کا مقصد محض پیچ کھولنا ہوتا ہے نہ کہ پیچ کھولنے کے بعد حصول انبساط۔ اسی تعقید کے باعث اکثر جگہ پیچ کی کڑیاں چھوڑ جاتے ہیں۔ رعایت لفظی کے بھی بے حد دل دادہ تھے لیکن اس صنعت کو محض اسی کی خاطر کم استعمال کرتے ہیں مقصود معنی کی خوبیوں کو بڑھانا ہوتا ہے۔ الطاف حسین حالی کا خیال ہے کہ نزاکت وخیال کے معاملے میں غالب سے بھی سبقت لے گئے ہیں معاملہ ہندی میں جرأت کے متبع معلوم ہوتے ہیں لیکن پھر بھی بہ قول مولانا عبدالسلام ندوی ''اس میں بھی دلی کی شان کو قائم رکھا اور نہایت شانت اور تہذیب کے ساتھ عشق وہوس کے جذبات ادا کیے۔'' مومن بھی غالب کی طرح ہمیشہ روش عام سے علیحدہ رہتے تھے ان کی مشکل پسند اور جدت طراز طبیعت کسی شعبے میں بھی تقلید کرنا عار سمجھتی تھی۔ عقائد میں حسن عقیدت اور جوش مذہب بہت ہے اور یہ ان کے ماحول اور تربیت کا نتیجہ ہے۔ اکثر جگہ دوسروں پر مذہبی نوک جھونک بھی کر جاتے تھے۔ مومن سے پہلے جس قدر شعرا گزرے ہیں بہ لحاظ ندرت، قصیدے میں بہ استثنائے سودا ان کا کوئی ہم سر نہیں اگرچہ ذوق کا پایہ پختگی اور صفائی میں کہیں برتر ہے تاہم زور اور ندرت ادا میں مومن کا جواب نہیں ان کی تشبیب عموماً نادر اور پرلطف ہوتی ہے۔ تشبیب کو بھی مومن اس کے حقیقی معنوں میں پیش کرتے ہیں یعنی اس میں بھی تغزل کی شان نظر آتی ہے۔ مثنویاں ان کی زیادہ تر عاشقانہ ہیں اور ان میں آپ بیتی پائی جاتی ہے اور اکثر جگہ بہ قول امداد امام اثر کوچہ گردی کی بو آتی ہے۔ البتہ زبان کی سلاست اور جدید تراکیب کی لطافت مزہ دیتی ہے۔

کیا ادب کی موت واقع ہوگئی ہے؟

شکیل خان

آنا یارِ جانی کا
کھِلنا رات کی رانی کا
نرمی اس کے ہاتھوں کی
چشمہ ٹھنڈے پانی کا
ڈیرے دا رن کیا جانے
پیار کسی مغلانی کا

رسا بھائی بھی چلے گئے

2018ء کیا آیا لگتا ہے کہ چراغ بجھانے کے واسطے آیا ہے۔ سہج سہج کر اشعار پڑھنے والے اردو غزل کی آخری شمع جو کلاسیکی انداز کے شعر اور اس پر رسا بھائی کا انداز بھی اسی طرح رسیلا کہ غزل مکمل ہو کر سامنے آجائے۔ ہجرت کا وہ دکھ' گلیوں سے جدا ہونے کا وہ ملال' تہذیب وروایات سے دور ہونے کی کسک' یہ سب کچھ رسا بھائی کی شاعری میں موجود تھا۔

کراچی کا ادبی منظر نامہ کو جو پہلے ہی چھٹ بھیوں اور کراماتی شعرا سے بھرا ہوا ہے اور جس میں حقیقی شاعر کو تلاش کرنا ایک کارِ دارد ہے اس میں رسا بھائی کا جانا بھی اس منظر نامہ کو مفلس تر کر گیا ہے۔ رسا بھائی کی سادگی' زندگی گزارنے کے ان کے ڈھب اور کسی تصنع کے بغیر ایک عام آدمی کی زندگی گزارنے کے انداز نے بھی رسا بھائی کو سب سے منفرد بنا دیا تھا۔ ذرا اشعار کی معنویت اور سادگی ملاحظہ ہو:

صرف مانع تھی حیا بندِ قبا کھلنے تلک
پھر تو وہ جانِ حیا ایسا کھلا ایسا کھلا

☆

تیرے آنے کا انتظار رہا
عمر بھر موسمِ بہار رہا

☆

شاخ بدن سے لگتا ہے
مٹی راجستھانی ہے

مٹی سے بچھڑنے کا دکھ اور تنہا رہ جانے کا صدمہ' رسا بھائی کے یہاں بہت زیادہ ملتا ہے لیکن ان ساری باتوں سے علیحدہ یہ کہ کراچی' جو معاشرتی قدروں کے اعتبار سے تہی دامن ہوگیا تھا اب رسا بھائی کے جانے کے بعد ادبی طور پر بھی یتیم ہوگیا ہے۔

منو بھائی کی بھی سناؤنی آگئی

ماں باپ نے تو نام رکھا تھا منیر احمد قریشی لیکن اردو کے ایک نابغہ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے اٹک میں کالج کے زمانے میں منیر احمد قریشی کو ''منو بھائی'' بنا دیا اور یہ منو بھائی کیا جگمگاتا ہوا نام اس ملک کے آسمان پر جگمگایا۔ ذوالفقار علی بھٹو کی عقیدت اور ان کے نظریات پر عمل کرنے والے منو بھائی ایک سچے پاکستانی اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے۔ منکسر المزاج اور سادہ انسان۔ ایک بھرپور زندگی گزارنے کے بعد آپ اس دنیا سے تو چلے گئے لیکن آپ کے لگائے ہوئے پودے آپ کو ہمیشہ سایہ فراہم کرتے رہیں گے۔ منو بھائی نے بہت زیادہ پڑھا اور اس سے کم لکھا وہ اپنی ذات میں ایک مکمل اور جان دار ادیب تھے۔ پنجابی شاعری میں بحر سے زیادہ لہجے کی کھنکناہٹ پر زور دیا جاتا ہے اور منو بھائی کی پنجابی شاعری اپنی گھن گرج کا امتزاج ہے۔ باوقار اور جاندار شاعری ہے۔ پنجابی شاعری کی خوب صورتی کے ساتھ ساتھ صحافتی ذمے داریاں بھی منو بھائی ساری زندگی نبھاتے رہے۔ امروز میں احمد ندیم قاسمی کا ساتھ رہا تو ذوالفقار علی بھٹو کے روزنامہ ''مساوات'' بھی آپ کی ادارت میں نکلتا رہا۔ ''جنگ'' سے آپ کا تعلق زندگی کی آخری سانس تک رہا۔

پاکستان ٹیلی ویژن کو منو بھائی کا احسان مند ہونا چاہیے کہ انہوں نے پاکستان ٹیلی ویژن کو تاریخی ڈرامے دیے جن میں سونا چاندی کے کردار ان کے دیے گئے ناموں سے مشہور ہوئے اور ڈیڑھ دھائی سے زیادہ گزر جانے کے باوجود آج بھی انہی ناموں سے پہچانے جاتے ہیں۔ اس دنیا سے رخصت ہونے والے منو بھائی کے دوستوں کے لیے ان کی کتاب ''جنگل اداس ہے'' اس صنف کی مقبول کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔

ساقی فاروقی لندن میں انتقال کر گئے

تقریباً نصف صدی قبل لندن کو اپنا دوسرا وطن بنانے والے ساقی فاروقی 81 برس کی عمر میں چل بسے۔ چند برسوں سے آپ شدید علیل تھے اور علالت کے دوران بھی ادبی مصروفیتوں سے جڑے رہنے کی کوشش کرتے رہے۔ گورکھپور کی زمین میں جنم لینے والے قاضی محمد شمشاد نبی فاروقی نے اپنی ابتدائی عمر انڈیا میں گزاری' ہجرت کر کے سابق مشرقی پاکستان چلے گئے۔ مشرقی پاکستان سے نکلے تو پاکستان آگئے لیکن بعد میں سب چھوڑ چھاڑ کر لندن کو آباد کر لیا۔ ساقی فاروقی کی بیشتر نظموں کے تراجم انگریزی میں شائع ہوئے ہیں۔ پیاس کا صحرا' حاجی بھائی پانی والا' بازگشت و بازیافت اس کے علاوہ ساقی کی نظموں کا انتخاب رازوں سے بھرا بستہ کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں۔

موسیقار استاد نذر حسین اللہ کو پیارے ہوگئے

پاکستان میں قومی نغمات کی سب سے زیادہ دھنیں مرتب کرنے والے موسیقار استاد نذر حسین لاہور میں وفات پا گئے۔ حیدرآباد سندھ سے اپنی موسیقی کا آغاز کرنے والے ماسٹر نذر حسین کو اصل شہرت 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں نور جہاں کی آواز میں ''ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان نئی آن'' ریکارڈ کرنے سے ہوا۔ اس تخلیق کے بعد قومی نغموں کی دھنیں بنانے کا یہ سلسلہ شروع ہوگیا اس کے بعد آپ نے 100 سے زائد قومی نغمات کی دھنیں بنائیں جن میں یارب میرے وطن کا پرچم بلند رکھنا جیسا نغمہ بھی شامل ہے۔ ماضی کی مشہور اداکارہ عارفہ صدیقی آپ کی شریک حیات تھیں۔

محبت کی چھاؤں

اسعد نقوی

سربام چاند جھلک رہا تھا۔ انگوروں کی لٹکتی شاخوں کے نیچے نورس کلی اس کے کندھے پر سر رکھے بیٹھی تھی۔ وہ نوجوان اور نورس کلی آسمان پر چاند کے سائے میں چمکتے تاروں سے بنی شبیہ کو دیکھ رہے تھے۔ محبت کے سمندر کی لہروں نے دل کی دھڑکن کو تیز کر دیا تھا۔ چاہت کی مٹھاس اور بھروسے کی آگ پر پکی عشق کی چائے نے دونوں کی روح کو سرشار کر دیا تھا۔ نورس کلی کی آنکھوں میں سجے خواب نوجوان کے ہاتھوں پر بنے چھالوں کی صورت میں محبت وتحفظ کی گواہی دے رہے تھے۔ نوجوان نورس کلی کی آنکھوں کی گہرائی میں چھپی کہانی کو پڑھ چکا تھا۔ اس کے چہرے کے تاثرات نے دل کا حال بتا دیا تھا۔ نورس کلی کے بنا کہے ہی نوجوان ساری داستان کو جان چکا تھا۔ دل کا درد آنکھوں میں عیاں ہو جاتا ہے۔ چہرے پر سجی مسکراہٹ کے پیچھے سچائی کبھی نہیں چھپتی وہ چہرے کے تاثرات میں واضح ہو جاتی ہے۔ محبت بے لباس نہیں ہوتی اعتماد کی چادر ہمیشہ محبت کو ڈھانپ لیتی ہے۔ وقت کی سوئیاں تیز دوڑتی ہی نہیں بلکہ اپنے نشان بھی چھوڑتی جاتی ہیں بلکہ یوں سمجھیے کہ وقت زخمی روح کو کچلتا ہوا گزرتا چلا جاتا ہے اور اس کی سوئیاں جسم میں پیوست ہو کر ایک ایک لمحہ ایک ایک منٹ ایک ایک سیکنڈ کی یاد دلاتی رہتی ہیں۔ عشق کی بھٹی میں جل کر انسان کندن نہیں بنتا بلکہ وہ عشق کی بھٹی سے نکلنے کے بعد زمانے کی ٹھوکروں کے سہارے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ زمانہ جو کرتا ہے وہ کہانی سب کو معلوم ہے۔ انسان تب تک ہی محفوظ ہے جب تک اس کی اعتماد کی چادر قائم ہے اور محبت کے سمندر میں چلتی الفت کی ناؤ کو آسمان اور سمندر کیتھیر سے بچا کر زندگی کے ساحل تک پہنچانا ہی اصل منزل ہے۔ زندگی کے ساحل پر پہنچنے والے اس جزیرے پر پہنچ جاتے ہیں جہاں ان کی زندگی کا نیا امتحان شروع ہو جاتا ہے۔ محبت کی مثال نہر کے ان کناروں کی طرح ہے جو بظاہر الگ الگ نظر آتے ہیں مگر اصل میں وہ یکجا ہوتے ہیں ایک ہی وجود کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ان کناروں کے اندر پوری کائنات بسی نظر آتی ہے ایسے ہی محبت کرنے والے وجود بھی دل و دماغ سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں ان کے دل میں عشق کا ایک شہر بسا ہوتا ہے۔ زندگی کے جزیرے پر محبت کے سمندر کی لہریں دل کی دھڑکنوں کو تڑپا دیتی ہیں۔ نورس کلی نے نوجوان کی طرف دیکھا اور اس کے ہاتھوں کو پکڑا جہاں محنت کی داستان رقم تھی۔ نم آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا اور کہا دنیا کی گرم ہوا اور بے رحم موجوں سے ٹکرانے کے بعد اپنے دل میں چھپے غم کے طوفان کو بہہ جانے دو۔ دنیا ظالم ہے مگر یہ یاد رکھنا کہ یہ تصویر کا ایک رخ ہے جبکہ آپ اپنے ساتھ جڑے افراد کے لیے پوری دنیا ہیں اور ان کے لیے دنیا کے سخت لہجوں کو برداشت کر کے سکھ وراحت کے لمحات فراہم کرتے ہیں۔ محبت کا یہ رخ کوئی نہیں جانتا لوگ درخت کو دور سے دیکھتے ہیں مگر قریب جا کر دیکھیں تو اسی درخت کی شاخوں میں پرندہ اپنے گھونسلے میں بیٹھا خود کو محفوظ تصور کرتا ہے۔ یہی جنت ہے۔ یہی جنت کا ایسا منظر ہے جہاں پرندے کے نئے بچے آشیانہ میں بیٹھے سورج کی دھوپ سے لاعلم ہوتے ہیں اور جب یہی چھاؤں ختم ہوتی ہے یا درخت کٹ جاتا ہے تو تب معلوم ہوتا کہ دنیا کا دوسرا رخ کیا ہے۔ سب سے مضبوط سہارا ہی جب چھن جائے تو دنیا نوچ ڈالتی ہے۔ وقت کی سوئیاں جو بہت تیز گزرتی ہیں وہ اس لمحے تھم جاتی ہیں۔ زمانے کی گردش میں وقت رک سا جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے زندگی کو گھسیٹا جا رہا ہے۔ نوجوان نے نورس کلی کی طرف دیکھا اور کہا: جب تک یہ چھاؤں سر پر رہتی ہے نا تو کسی چیز کا احساس یا قدر نہیں ہوتی۔ جب یہ چھاؤں ختم ہوتی تو معلوم ہوتا ہے سر پر آسمان ہے اور نیچے گہری کھائی، کہیں سخت لہجے تو کہیں طنز کے نشتر۔ سنو! دنیا کے اس روپ کو سمجھنا ہے تو حالات کے مارے کسی ایسے شخص کو دیکھنا جو بے بسی سے کچھ کہہ نہیں سکتا ہو تمہیں اس کی آنکھوں میں ساری کہانی نظر آئے گی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 29th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۹ جنوری ۲۰۲۵ء

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025: جانئے، میچ ٹکٹس کی کتنی ہوگی قیمت

نئی دہلی، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا): کرکٹ کے شائقین کے لیے دلچسپ چیمپئنز ٹرافی 2025 19 فروری سے شروع ہونے جارہی ہے۔ پاکستان اور دبئی اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کریں گے۔ جس میں 8 ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف کھیلیں گی۔ بھارت کا پہلا میچ 20 فروری کو ہے، لیکن سب سے زیادہ پرجوش بھارت اور پاکستان کے درمیان 23 فروری کو دبئی میں ہونے والے بڑے میچ کو لے کر ہے۔ آئی سی سی نے ٹکٹوں کی فروخت کے شیڈول کا اعلان کردیا۔ ایسی صورت حال میں، جانیں کہ آپ کو چیمپئنز ٹرافی 2025 کے میچوں کے ٹکٹ کب اور کہاں ملیں گے۔ پاکستان میں ہونے والے گروپ میچوں اور دوسرے سیمی فائنل کے ٹکٹ 28 جنوری 2025 کو دوپہر 1:00 بجے (خلیجی معیاری وقت) اور دوپہر 2:00 بجے (پاکستانی معیاری وقت) پر دستیاب ہوں گے۔ بھارتی وقت کے مطابق دوپہر ڈھائی بجے۔ کرکٹ کے شائقین آئی سی سی کی آفیشل ویب سائٹ پر جا کر ٹکٹ بک کر سکتے ہیں۔ اس میں نام، ای میل، فون نمبر، تاریخ پیدائش اور پسندیدہ ٹیم جیسی معلومات کو بھرنا ہوگا۔ رجسٹریشن مکمل کرنے کے بعد شائقین ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔ تاہم شائقین کو ہندوستان کے میچوں کے ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا۔ فی الحال صرف پاکستان میں ہونے والے میچز اور پہلے سیمی فائنل کے ٹکٹ دستیاب ہوں گے۔ بھارت کے میچوں کے ٹکٹوں کی فروخت کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ فائنل میچ کے ٹکٹ پہلے سیمی فائنل کے بعد دستیاب ہوں گے۔ راولپنڈی میں پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے بڑے میچوں کے ٹکٹوں کی قیمت 2000 پاکستانی روپے (تقریباً 620 بھارتی روپے) سے شروع ہوتی ہے۔ سیمی فائنل کے ٹکٹ کی قیمت 2500 پاکستانی روپے (تقریباً 776 بھارتی روپے) سے شروع ہوتی ہے۔ گروپ مرحلے کے میچوں کے وی وی آئی پی ٹکٹ 12000 پاکستانی روپے (تقریباً 3726 بھارتی روپے) میں دستیاب ہیں، جبکہ سیمی فائنل کے وی وی آئی پی ٹکٹوں کی قیمت 25000 پاکستانی روپے (تقریباً 7764 بھارتی روپے) ہے۔ دبئی میں ہونے والے میچز کے ٹکٹوں کی قیمت کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

آئی سی سی انڈر 19 ویمنز ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ: گونگاڈی ترشا نے شاندار سنچری کھیل کر ٹیم انڈیا کو دلائی جیت

نئی دہلی، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم آئی سی سی انڈر 19 ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے موجود ہے۔ نکی پرساد کی قیادت میں انڈر 19 ٹیم نے اب اسکاٹ لینڈ کے خلاف اپنی سب سے بڑی جیت درج کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیمی فائنل کا ٹکٹ بھی تقریباً کنفرم ہوگیا ہے۔ اس میچ میں ہندوستان کی انڈر 19 خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 1 وکٹ کے نقصان پر 208 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ بھارت کی جانب سے دیے گئے 209 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے اسکاٹ لینڈ کی انڈر 19 خواتین کرکٹ ٹیم 14 اوورز میں 58 رنز پر آل آو ?ٹ ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے یہ میچ 150 رنز کے بڑے مارجن سے جیت لیا۔ گونگاڈی تریشا نے بھارت کے لیے شاندار سنچری کھیلی اور اپنی ٹیم کی جیت میں اہم ترین کردار ادا کیا، جس کے لیے انھیں پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ تریشا اس میچ میں ہندوستان کے لیے اننگز کا آغاز کرنے آئی تھیں۔ وہ شروع سے آخر تک ناقابل شکست رہیں۔ انہوں نے 59 گیندوں کا سامنا کیا اور 186.44 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 110 رنز کی دھماکہ خیز ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ اس اننگز کے دوران ان کے بلے سے 13 چوکوں اور 4 چھکوں کی بارش بھی ہوئی۔ گونگاڈی تریشا کے علاوہ جی کملینی نے 42 گیندوں میں 9 چوکوں کی مدد سے 51 رنز کی نصف سنچری بنائی۔ اس کے ساتھ ہی سانیکا چلکے نے 20 گیندوں میں 5 چوکوں کی مدد سے 29 رنز بنائے جس کی بدولت بھارت نے 208 رنز بنائے۔ سکاٹ لینڈ کے صرف 4 بلے باز ہی دوہرا ہندسہ عبور کرسکے۔ اس میچ میں آیوشی شکلا نے ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ 4 وکٹیں حاصل کیں۔ وشنوی شرما اور گونگاڈی تریشا نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس میچ میں بلے کے ساتھ ساتھ گونگاڈی تریشا نے گیند سے بھی کمال کیا اور صرف 2 اوورز میں 6 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی ناقابل یقین کارکردگی پر ہر جگہ ان کی تعریف ہو رہی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا اپنے گروپ یعنی گروپ 1 میں 3 میچوں میں 3 جیت کے ساتھ ٹاپ پر ہے اور آسٹریلیا دوسرے نمبر پر ہے۔ اب اس کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے قوی امکانات ہیں۔ گروپ ٹو میں جنوبی افریقہ پہلے اور انگلینڈ کی ٹیم بدستور دوسرے نمبر پر ہے۔

اسٹار فٹبالر نیمار جونیئر کا سعودی کلب الھلال سے معاھدہ ختم

ریاض، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا): برازیل کے اسٹار فٹبالر نیمار جونیئر کا سعودی پرو لیگ ٹیم الہلال سے معاہدہ باہمی رضامندی سے ختم ہو گیا۔ نیمار کا اگست 2023ء میں 90 ملین یورو میں الہلال کلب سے معاہدہ ہوا تھا۔ اسٹار فٹبالر نیمار جونیئر کا الہلال کلب سے 2 سال کا معاہدہ ہوا تھا۔ اسٹار فٹبالر نیمار جونیئر کا سعودی کلب الہلال سے دوسال کا معاہدہ ہوگیا فٹبالر نیمار انجریز کے باعث الہلال کلب کے لیے صرف 7 میچز ہی کھیل سکے تھے۔ اس حوالے سے الہلال کلب کا کہنا ہے کہ نیمار کا شکریہ ادا کرتے ہیں، کلب کے لیے ان کا جو بھی کردار رہا قابل تعریف ہے۔ واضح رہے کہ نیمار جونیئر اور الہلال کلب کی جانب سے معاہدہ منسوخی ہونے کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔

ویراٹ کوہلی 12 سال کے بعد رنجی ٹرافی گراؤنڈ آئیں گے نظر

نئی دہلی، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا): یہ تقریباً طے ہے کہ وراٹ کوہلی 2024-2025 رنجی ٹرافی میں دہلی کے لیے گروپ مرحلے کا آخری میچ کھیلیں گے۔ دہلی کی ٹیم گروپ مرحلے کا اپنا آخری میچ 30 جنوری سے ریلوے کے خلاف کھیلے گی۔ یہ میچ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ میچ سے قبل کوہلی پریکٹس کے لیے ارون جیٹلی اسٹیڈیم پہنچ گئے ہیں۔ اسٹیڈیم پہنچنے کے بعد وراٹ کوہلی نے دہلی ٹیم کے ساتھ پریکٹس شروع کردی ہے، جس کی تصاویر سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہی ہیں۔ تصاویر میں وراٹ کوہلی ٹیم کے ساتھ میدان میں دوڑتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ ریلوے کیخلاف میچ کے ذریعے وراٹ کوہلی 12 سال سے زیادہ کے طویل وقفے کے بعد رنجی ٹرافی میں واپسی کریں گے۔ اس سے قبل نومبر 2012 میں وہ دہلی کے لیے اترپردیش کے خلاف رنجی میچ کھیل چکے ہیں۔ غور طلب ہے کہ وراٹ کوہلی کی ٹیم انڈیا نے آسٹریلیا کے دورے کے دوران 5 ٹیسٹ میچ بارڈر-گاوسکر ٹرافی کھیلی تھی۔ اس ٹرافی میں ٹیم انڈیا کو 3-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وراٹ کوہلی سیریز میں تقریباً فلاپ نظر آئے۔ انہوں نے پہلے میچ میں سنچری بنائی تھی۔ اس کے بعد باقی چار میچوں میں کوہلی خراب فارم سے نبرد آزما رہے اور کوئی بڑی اننگز نہیں کھیل سکے۔ خراب کارکردگی کے بعد وراٹ کوہلی رنجی ٹرافی کی طرف بڑھتے نظر آرہے ہیں۔ دہلی نے رنجی ٹرافی کے دوسرے مرحلے کا پہلا میچ سوراشٹر کے خلاف کھیلا۔ وراٹ کوہلی گردن میں درد کی وجہ سے اس میچ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ وراٹ کوہلی نے اپنے کیریئر میں اب تک 23 رنجی میچ کھیلے ہیں۔ ان میچوں میں انہوں نے 50.77 کی اوسط سے 1574 رنز بنائے ہیں جس میں 5 سنچریاں بھی شامل ہیں۔

روہت-جیسوال سمیت یہ اسٹار کھلاڑی رنجی ٹرافی کا آخری لیگ میچ نہیں کھیلیں گے

ممبئی، 28 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ممبئی اپنا آخری لیگ میچ رنجی ٹرافی میں میگھالیہ کیخلاف کھیلے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میچ 30 جنوری سے 2 فروری تک کھیلا جائے گا۔ تاہم اس سے پہلے بڑی معلومات سامنے آرہی ہیں۔ روہت شرما کے علاوہ یشسوی جیسوال، شریس ایئر اور شیوم دوبے اس میچ میں ممبئی کی پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں ہوں گے۔ دراصل روہت شرما، یشسوی جیسوال اور شریس ایئر انگلینڈ کی ونڈے سیریز کا حصہ ہیں۔ جبکہ شیوم دوبے ہندوستانی ٹی ٹوینٹی اسکواڈ کے ساتھ ہیں، جو اس وقت انگلینڈ کیخلاف سیریز کھیل رہی ہے۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان 5 ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کھیلی جارہی ہے۔ یہ سیریز 2 فروری کو ختم ہوگا۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں ونڈے سیریز میں آمنے سامنے ہوں گی۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان 3 ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ یہ ونڈے سیریز 6 فروری سے شروع ہوگی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا پہلا ون ڈے ناگپور میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد سیریز کا دوسرا ونڈے 9 فروری کو کٹک میں کھیلا جائے گا۔ جبکہ تیسرا اور آخری ونڈے 12 فروری کو نریندر مودی اسٹیڈیم، احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔ اس سیریز کے تینوں میچ ہندوستانی وقت کے مطابق دوپہر 1.30 بجے شروع ہوں گے۔ اس دوران ممبئی اپنا آخری لیگ میچ میگھالیہ کیخلاف کھیلے گی۔ ممبئی اور میگھالیہ کے درمیان میچ 30 جنوری سے 2 فروری کے درمیان ممبئی میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ونڈے سیریز کے پیش نظر روہت شرما کے علاوہ یشسوی جیسوال، شریس ایئر اور شیوم دوبے ممبئی کے لیے نہیں کھیل سکیں گے۔ اس لیے اسے ممبئی کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا جارہا ہے۔ اس سے قبل ممبئی کو جموں وکشمیر کیخلاف شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804